

تَعْمَلَ اِرْجَحَاتُ

پندرہ فروری

دنیا حقیقی عید سے محروم ہے

”بہت دن سے دنیا کی عین نہیں ہوئی ہے، دنیا حقیقی عید سے محروم ہے، دنیا حقیقی عید کو ترس رہی ہے، نہ امن ہے نہ اخلاق ہے، نہ انسانیت ہے نہ شرافت ہے، نہ قدر شناسی ہے نہ خدمت کا جذبہ ہے، نہ خدا کی یاد ہے نہ خدا کی شاخت ہے اور نہ پہچان ہے، کچھ نہیں ہے، کہاں کا تہوار؟ سارے تہوار جو ہیں یہ بچوں کے سے کھیل ہیں، جیسے بچوں کی کوئی ذمہ داری نہیں، کھلیں کو دیں، کھائیں پیس اور خوش و خرم رہیں، کچھ فکر نہیں، ایسی ہی دنیا کی قومیں بچوں کی طرح خوشیاں مناری ہیں، لیکن حقیقی خوشی نصیب نہیں، آج دنیا کو عالمی سطح پر ایک عید کی ضرورت ہے، وہ عید مسلمانوں کی کوشش سے ہی آنکھی ہے لیکن افسوس ہے کہ مسلمان خود اپنی عید کا شکریح طریقہ سے ادا نہیں کر पातے اور اس کے معنی صحیح طور پر نہیں سمجھتے (حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی)

۲۰۰۸ تیر ۱۵

۱۶/۲۰

Postal Regd. No.LW/NP/63/2006to2008
R. N. I. No. UP. Urd/2001/6071

Vol. No. 45 Issue No. 20

Mobile: 09415786548

Mohd. Akram
Jewellers

Quda Awning
Dome-Tent And Awning

DEMOTENT



ام۔ کے۔ ملک

اس شمارے میں

۱	ابوالاقیاض اس سلم	شعر و ادب
۲	حضرت مولانا مسید محمد راجح حنفی ندوی	افتادہ
۳	حضرت مولانا مسید محمد راجح حنفی ندوی	مسانوں کی عید۔ شیطان کا روزہ
۴	حضرت مولانا مسید ابوبکر حنفی ندوی	اصول معاشرت
۵	حضرت مولانا مسید ابوبکر حنفی ندوی	غیر مسلم اکثریت کے مذاکر میں.....
۶	مولانا بلال عبدالحی حنفی ندوی	اصلاح معاشرہ
۷	مولانا بلال عبدالحی حنفی ندوی	آخرت اسلامی
۸	مکتبی قوموں کی عیدیں اور ہماری عید	عید الفطر ایک پیغام
۹	مولانا اسرار الحق قادری	مکتبی قوموں کی عیدیں اور ہماری عید
۱۰	مقصد تخلیق	مدیر عام
۱۱	شاہ قادری مسید مصطفیٰ رفائل جیلانی	مولانا شمس الحق ندوی
۱۲	محمد بن ندوی	حافظہ
۱۳	محمد بن ندوی	استراق
۱۴	تجزیہ	تجزیہ
۱۵	امریکی سیاست میں یہودیوں کا رول	سلمان نجم ندوی
۱۶	یادداشتگار	یادداشتگار
۱۷	اسکی پذیرگاری بھی یا رب اپنے خاستہ میں تھی پروفیسر محسن عثمانی ندوی	مشاهدہ
۱۸	تذکرہ ایمان کی باری باری کا	عبد الرحمن ندوی
۱۹	رودادسفر	رودادسفر
۲۰	دراس سے بنگورہ	محمود حسن حنفی ندوی
۲۱	نتیجہ	نتیجہ
۲۲	امتحان سالانہ دارالعلوم ندوۃ العلماء (۱۴۲۹ھ)	امتحان سالانہ دارالعلوم ندوۃ العلماء (۱۴۲۹ھ)
۲۳	امتحان سالانہ مہبدارالعلوم ندوۃ العلماء سکردوی (۱۴۲۹ھ)	امتحان سالانہ مہبدارالعلوم ندوۃ العلماء سکردوی (۱۴۲۹ھ)

تَعْمِلَةٌ حَيَا

شماره نمبر ۲۲۶۲
جلد نمبر ۲۵
۱۰، ۲۵ ربیعہ ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۰۰۸ء مطابق ۲۰۰۸ء ربیعہ رمضان المبارک

- زیرسرپرستی —
- حضرت مولانا مسید مختار حنفی ندوی
(ناائم ندوۃ الحسنه لکھنؤ)
- پروفیسر صاحب احمد صدیقی
(معتمدالدین ندوۃ الحسنه لکھنؤ)
- زید نگرانی —
- مولانا مسید حمزہ حنفی ندوی
(نااظر عالم ندوۃ الحسنه لکھنؤ)

مدیر عام مدیر مسئول
مولانا شمس الحق ندوی مولانا ناصر الحفیظ ندوی
نائب مدیر
 محمود حسن حنفی ندوی
 مجلس مشاورت —

• مولانا عبد اللہ حنفی ندوی • مولانا محمد خالد ندوی غازی پوری
• امین الدین شجاع الدین
سالانہ در تعاون ۲۰۰۰ء اس شمارہ کی قیمت /۲۰
ایشیائی، یورپی، افریقی و امریکی مہماں کے لئے - ر. ۳۵ دلار

ڈرائیٹر تحریر جوہات کے نام سے ہائی اور فخر تحریر جوہات ندوۃ العلماء، لکھنؤ کے پڑاؤ رہائش، جیک
سے بھی چانے والی رقم قابل قبول نہ ہوگی۔ اس میں ادارہ کا انتظام ہوتا ہے۔ برادر کریم کا خیال رکھیں۔
ترمیل زر اور خط و کتابت کا پڑے

Tameer-e-Hayat
P.O.Box No.93 Tagormarg, Badshah Bagh, Lucknow-7
E-mail: nadwa@sancharnet.in Ph: (0522) 2740406
مشنون نکاری رائے سے ادارہ کا تنقیح ہونا ضروری نہیں ہے

آپ کے خواجہ احمدی نہ کے پیغمبر کے کچھ کا پکارنا آئم تو پکاہے۔ (قدماً طبعی و تقدیم درسال اکیوں اور
سی آزاد رکن پاٹا پاریوں پریمیں، مادر بیویاں پاریوں پریمیں کو اپنے خانے کو پاریوں کو خانے۔ تحریر جوہات)
پرشی پڑھنے میں نے آزاد پریمیں پاریوں، اظہر آباد، لکھنؤ سے طبع کر کے فخر تحریر جوہات
کچھ صحافت و تحریرات میکرو مارگ، بارشاو باغ، لکھنؤ سے شائع کیا۔

Ph:2260433

جدید دلش سونے، چاندی کے زیورات کیلئے ہمارے شوروم

گھنٹ پیلس

میں آپ کا خیہ مقدم ہے

Gehna Palace

Whenever you see Jewellery
Think of us

حاجی عبدالرؤف خاں، حاجی محمد معروف خاں، محمد فاروق خاں (چاند)

ایک مینارہ مسجد کے سامنے اکبری گیٹ، چوک لکھنؤ

نعت

ابوالاتیاز عب. مسلم

مسلمانوں کی عید - شیطان کا روزہ

حضرت مولانا سید محمد راجح حنفی ندوی

مسلمانوں کو اسلام نے دو عیدیں عطا کی ہیں، ایک عید الفطر و سری عید الاضحی یہ دو نوں عیدیں اور تھوڑا حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ بھرپور فرمائے پر اہل مدینہ کے تھوڑوں کو دیکھ کر مسلمانوں کو پروردگار عالم کے حکم سے ان کی ضرورت اور خصوصیات کا لحاظ رکھتے ہوئے تھے تھے، اس وقت سے یہ مسلمانوں کے تھوڑے ہیں جن کو تمام دنیا کے مسلمان جو دنیا کے مختلف علاقوں اور ملکوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور اپنی زندگی کو اپنے رسول پاک کے بتائے ہوئے طریقہ کا پابند نہیں ہے، خوشی و سرگزشت کے دن کی حیثیت سے اختیار کرتے اور مناتے ہیں، دنیا کے تمام ملکوں اور قوموں میں اپنے اپنے حالات و خصوصیات کا لحاظ سے تھوڑا ہوتے ہیں، ہر قوم کے تھوڑا میں اس قوم کے مذہبی و اقتصادی یا زراعتی موسوموں کی تبدیلی کے ساتھ ایک ربط ملتا ہے، اور اس طرح ہر قوم کا تھوڑا اس کی اپنی مذہبی اور دنیاوی ثقافت کا مظہر ہوتا ہے، جس میں اس قوم کے قوی احساسات اور دینی تصورات کی جھلک ملتی ہے اسی لیے تھوڑا ایک ایسا موقع ہوتا ہے کہ اس میں قوم کے سب خاص و عام یکساں طریقے سے حصہ لیتے ہیں اور اس طریقے سے ان تصورات سے اپنی واپسی کا شوت دیتے ہیں، جو تھوڑا کے پیش منظر میں ہوتے ہیں۔

مسلمانوں میں عید الفطر اور عید الاضحی ان کے مشترک دینی اور طی تصورات کا مظہر ہیں، مسلمانوں کے مشترک تصورات خدا نے واحد کی بندگی اور اس کی اطاعت کے احساس سے وابستہ ہیں، اس بندگی اور اطاعت کے احساس کو ان کی سرگزشت و خوشی کے ساتھ جو زدیا گیا ہے، چنانچہ مسلمانوں کی یہ عیدیں بیک وقت اطاعت خداوندی کا رمز اور سرو شاد مانی کا موقع ہیں، عید الفطر ایک ماہ کے روزوں کے اختتام پر آتی ہے اور عید الاضحی خدا کے حضور میں نذرانہ بندگی پیش کرنے کی عالمت کے طور پر انجام پاتی ہے اس طرح دنوں دن اطاعت خداوندی اور اس کے لیے اپنی مثالی کارکردگی کے انجام دینے پر مسٹر اظہار کے دن ہوتے ہیں۔

اسلام نے مسلمانوں کو دنیا و دین دنوں کو جمع کرنے کی تلقین کی ہے، دنیا کے وہ قاضی جوانانی فطرت کا نتیجہ ہیں، ان کو پورا کرنے کی نہ صرف یہ اجازت دی گئی ہے بلکہ اگر ان کے پورا کرنے میں یہ احساس شامل رکھا جائے کہ ان کے پورا کرنے کی ہم کو ہمارے خدا نے اپنی خوشی کے ساتھ اجازت دی ہے اور ہمارے رسول برحق نے اس اجازت کو خدا کی مرضی کی اجازت بتایا ہے تو ان دنیاوی تقاضوں کو پورا کرنے میں بھی ثواب ملتا ہے جو عبادات میں ملتا ہے، اس طرح ایک مسلمان کو خوشی منانے کی اجازت ملنے پر خوشی منانے پر بھی ثواب ملتا ہے، اس کو اپنی دنیاوی ضرورت کو خدا کی اجازت کی پہاڑ پورا کرنے پر بھی اجر ملتا ہے، چنانچہ عید الفطر ہو یا عید الاضحی ان میں اچھا باباں زیب تن کرنا اور سرگزشت کا اظہار کرنا بھی اللہ درود و سلام ان پر پڑھتا ہوں مسلم خدا کا ہوں میں ہم زبان، اللہ اللہ عیدوں کے موقع ہیں بلکہ ان دنوں کو جسم مذہبی موقع بنادیتا ہے، اسی کو کہتے ہیں ہم خرا و ہم ثواب کے ایک طرف تو اچھا باباں پہننا پسندیدہ کھانے کھانا، ایک دوسرے سے سرگزشت و لطف کا اظہار کرنا، جشن کی شکل میں سب کا عید گاہ جانا، دو گانہ ادا کرنا اور واپس آنا اور عید کی مبارک

لباس کی تراث و خداش اور لباس کی کاٹ ایک طرح کی نہیں دی۔ انبیاء علیہم السلام نے یہ حکم نہیں دیا کہ ایک ہی طرح کے لباس پہنون آج دنیا کے کسی میزوریم اور جا بکھر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لباس نہیں، وہ لباس ہوتا تو ہمارے لیے ایک بہت بڑی آزمائش ہوتی، اس وقت یہ سوال ہوتا کہ تم یہ لباس پہنیں یا دوسرا لباس۔

ہم دیکھتے ہیں کہ اگر دنیا بھر کے مسلمانوں کو سعادت مجلس تحقیقات و شریات اسلام لکھنؤ کو حاصل ہو رہی ہے، جو کہ "تحقیق برما" کے نام سے قائم کا ہوگا، یہ اختلاف تہذیب کا اختلاف نہیں کہلاتے گا، اسلام سب کی اجازت دیتا ہے۔ شرطیہ ان حدود سے خواست کیا جائے جن کی تعین انبیاء علیہم السلام نے کی ہے۔

ابراهیمی نسبت
بری دوستو! می کی نسبت کے اعتبار سے جس افراد ہیں۔

کی ایک اصل اور حقیقت ہے جس کا ہم احترام ہمارا کام کرتے ہیں۔ اسلام اس سے انکار نہیں کرتا، اور اس کو ختم کرنے کا حکم نہیں دیتا۔ می کی نسبتوں کے اعتبار ہمارے اور آپ کے درمیان ایک مشابہت ہے، ہم بھی چاروں طرف مذاہب اور مختلف عقائد سے گھرے ہوئے ہیں، ہمارا کام یہ ہے کہ دوسروں کو راستہ بتالائیں، ہمارا کام نہیں کہ ہم دوسروں کے آسانی سے اس میں زندگی گزار سکا ہے، لیکن حدود کا کرکٹ کرتے سے آدمیوں نے اپنے پورے ایک مینے میں جو کے پیاس سے رہے اور کتنے بڑی تقاضوں کو دون کے حصہ میں روک رکھ رہے ہیں، ہم ترک ہیں اور اسی اعتبار سے چچے چلیں۔

ایک خاندان اور ایک تہذیب ہم سب خاندان ابراہیمی کے افراد ہیں، اپنی اور اخلاقی حیثیت سے دماغی اور ذہنی حیثیت سے ہم ہو، بے حریقی نہ ہو، فضول خرچی نہ ہو، چنانچہ اس وسعت کی بنا پر ہماری وضع قطع کی سارے قدرتی اختلافات ابراہیمی ہیں، ہم محمدی ہیں اور ہم مسلم ہیں۔

قوی اور سانی حیثیت سے ہماری زبانیں کتنی ہی کیا گیا ہے، لیکن روزہ کا اجر میں خود خاص طریقہ سے اپنی طرف سے دوں گا، لہذا شیطان کا عید کے دن روزہ رکھنا اور غم کرنا بجا ہے کہ اس کے شکار سے کتنے انسان نہ صرف یہ کچھ لٹکے بلکہ اس کی تدبیر و کوشش کو برپا کر گئے اور روزہ داروں کی خوشی بھی بجا ہے کہ انہوں نے اپنے کوشیان کے نزغ سے پھالیا اور اپنے پورے دکھانے کی تدبیر کیا ہے اور اس طریقہ سے اپنے عذاب کا کلمہ پڑھتے ہوئے عید کے روزہ نماز کے لیے جاتے ہوئے یہ الفاظ ادا کرتے ہیں، "اللہ اکبر اللہ اکبر لا اللہ الا اللہ و اللہ اکبر اللہ اکبر و اللہ الحمد" اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ طرح کی ستائش اور خوبی اسی کے لیے ہے، اور اس طریقہ سے وہ شیطان کے روزے کو اور بھی سخت اور تکفیل کا روزہ ہنادیتے ہیں۔

آپ کا خاندان ابراہیمی ہے، چاہے آپ برمائیں ہو سکتا ہے کہ آپ کے لباس کا ایک طریقہ داشتے ہے کہ اس کا ایک طریقہ، مثلاً ہمارے پہاڑ ہوں، چاہے ترکستان اور اسٹنبول میں، چاہے ہو اور میرے لباس کا ایک طریقہ، مثلاً ہمارے پہاڑ شیر و اپنی پیسی جاتی ہے۔ آپ بری کی حیثیت سے جاؤ اوس میں، چاہے شرق اقصیٰ کے رہنے والے بھی دیس طرف چلاتا ہے اور ساری دنیا کا مسلمان ہوں، آپ کا خاندان خاندان ابراہیمی ہے۔ تمام دنیا ہرگز اس کے پابند نہیں کہ یہ لباس پہنیں۔ اسلام نے ہر اچھا کام داشتے ہاتھ سے کرتا ہے مہاں میں ہاتھ سے

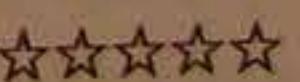
باد دیتا، ملتا اور بہ لطف طریقہ سے کھانا کھانا، مکھانا ملتا ہے، دوسری طرف مذہبی طریقہ سے طہارت و صفائی کرنا تجویز ہے طریقہ سے اور دعاوں کے ساتھ عید گاہ جانا اور دہا سب کامل کرائے پورے دگار کے سامنے سر بخود ہونا، امام و خطیب سے نصائح سننا، اللہ اکبر اللہ اکبر کا درود کرنا اور اپنے پورے دگار کا شکر بجالا نامتا ہے۔

عید الفطر میں اپنے پورے دگار کا شکر کر اس نے مہینہ بھر کے روزوں کا جو حکم دیا تھا اس حکم کو بجالانے کی توفیق ملی، کسی نے اگر کچھ روزے کھاپی کئے ہو، لیکن سر باز انہیں بلکہ رانظر ہوں سے نقی کرتا کہ روزہ کی جمیعی و جمیعی فضائے وہ خراب نہ ہو۔

ایک ماہ کی ایک خاص کار کر دی گئی پوری کی ہے اس کا تواب بھی ملے گا اور خوش ہوار خوشی کا اظہار بھی کرو، اب رہ گئے وہ لوگ جو بلاعذر محض کوتاہی میں یہ فرض روزے نہیں انجام دے سکے ان کو عید القطریہ اس دلائی ہے کہ ان سے کوتاہی ہوئی کہ سب بھائی بندوق اچھی کار کر دی گئی انجام دے کر سرخ ہوئے، اور یہ اس سرخوں سے رہ گئے اب یا اپنے پورے دگار سے خفو و معافی کے طالب ہوں، اور اس کی خلافی قضاۓ کی صورت میں کریں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ اپنے پورے دگار کی طرف سے عطا کئے ہوئے خوشی کے اس موقع میں شریک رہیں، خوشی کا دن ہے اور پورے دگار کی طرف سے عطا کیا ہو اے اس کو لیں اور اس سے اپنے کو محروم نہ کریں۔

عید کا دن خوشی اور کھاتے پینے کا دن خود پورے دگار عالم کی طرف سے بنا یا گیا ہے اس پر اس کے بھی خلاف کرنے کی اجازت نہیں، عید کے دن کوئی روزہ رکھنا چاہے تو بذات خود روزہ رکھنا اچھا اور نیک اور عبادت کا عمل ہے لیکن عید کے دن وہ حرام ہے کیونکہ جب پورے دگار یہ کہتا ہے کہ کھاؤ پیو اور خوش ہو، ایسے میں بندہ کے لیے کیسے اس کی اجازت ہو سکتی ہے کہ نہیں، ہم صح سے شام تک بچھنیں کھائیں گے روزہ رکھیں گے، حدیث شریف میں آیا ہے کہ عید کے دن شیطان روزہ رکھتا ہے، لیکن اس کا روزہ اپنے پورے دگار کو خوش کرنے یا اس کے حکم کی اطاعت میں نہیں ہوتا، وہ اس رنج و غم میں ہوتا ہے کہ کتنی کثرت سے آدمیوں نے اپنے پورے دگار کی زبردست اطاعت کر دکھائی کر پورے ایک مینے میں جو کے پیاس سے رہے اور کتنے بڑی تقاضوں کو دون کے حصہ میں روک رکھ رہے ہیں، ایسی زبردست اطاعت اور کار کروگی انجام پائیں لہذا اس افسوس میں شیطان کچھ کھاتا پیتا نہیں گویا روزہ رکھتا ہے اور خوشی کے اس موقع پر غم ہاتا ہے۔

روزوں کی کار کر دی گئی واقعی ایک اعلیٰ کار کر دی گئی ہے جس کے بارے میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر عمل کا اجر تو اس طرح دیا جائے گا جیسا مقرر کیا گیا ہے، لیکن روزہ کا اجر میں خود خاص طریقہ سے اپنی طرف سے دوں گا، لہذا شیطان کا عید کے دن روزہ رکھنا اور غم کرنا بجا ہے کہ اس کے شکار سے کتنے انسان نہ صرف یہ کچھ لٹکے بلکہ اس کی تدبیر و کوشش کو برپا کر گئے اور روزہ داروں کی خوشی بھی بجا ہے کہ انہوں نے اپنے کوشیان کے نزغ سے پھالیا اور اپنے پورے دکھانے کی تدبیر کیا ہے اور اس طریقہ سے اپنے عذاب کا کلمہ پڑھتے ہوئے عید کے روزہ نماز کے لیے جاتے ہوئے یہ الفاظ ادا کرتے ہیں، "اللہ اکبر اللہ اکبر لا اللہ الا اللہ و اللہ اکبر اللہ اکبر و اللہ الحمد" اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ طرح کی ستائش اور خوبی اسی کے لیے ہے، اور اس طریقہ سے وہ شیطان کے روزے کو اور بھی سخت اور تکفیل کا روزہ ہنادیتے ہیں۔



اخوت اسلامی

مولانا نایاب عبدالحی حسینی ندوی

لے رہے ہیں، کسی کو کسی سے کوئی عار ہے نہ ہے، یہ اسی اسلامی اخوت کا نمونہ تھا کہ عرب کے سردار فاروق اعظم رضی اللہ عنہ ایک جمیشی زادیاہ فام کے بارے میں ”سیدنا“ ہمارے آقا کے الفاظ استعمال کر رہے ہیں، حضرت بلاں موزون رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ رتبہ کہاں سے ملا؟ یہ اس اسلامی اخوت کا نتیجہ تھا۔

فالف، یعنی قلوب کم فاصلہ حتم پنعتہ اخوانا^{نکھل} اخوت ایمانی سے والقف ہو تو تمہیں اس کا خیال رکھنا غیبت، چغلی، حق تلفیاں جنگزوں کی بیاد بھی ہیں، اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کر تم (اس میں ایک دوسرے کے) دشمن تھے تو اس (اللہ) نے تمہارے جس کی تہبید کے طور پر انما المونون اخوة کہا گیا ہو گی، قلبی امراض سے خفافٹے گی، دل آئینہ کی طرح دلوں کو جوڑ دیا، سوم اس کی نعمت سے (اس میں) بھائی بھائی ہو گئے۔

(فاصلہ حرا یعنی اخویکم) اپنے بھائیوں اب دوسروں کی آنکھ کے نکون بلکہ شہیر کے بجائے سورہ الحجرات کی دسویں آیت میں اسی بات کو میں صلح کر ادؤ۔

تازہ کیا گیا ہے، ارشاد ہوتا ہے: ﴿إِنَّمَا الْمُوْمِنُونَ اَخْوَةٌ﴾ ایمان والے تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

آیت کے اس حصہ میں کئی باتیں قابل غور ہیں، بھائی کا بھائی سے کیا رشتہ ہوتا ہے، کیسی محبت ہوتی ہے، آج خالص مادی دور میں شاید اس کو سمجھنا مشکل ہو، یورپ کے خالص مادی اور میکانی نظام زندگی نے ساری انسانی قدریں خاک میں ملا دیں، اخبار میں اکثر یہ خبریں بھی آنے لگی ہیں کہ ماں نے بیٹے کو قتل کیا، نوزاںیدہ کو اس کی ماں کوڑے دان میں ڈال گئی، بعثت نبوی سے پہلے عربوں میں ہزار جاہلیت کے باوجود یہ درندگی نہ تھی، وہ بھائی کے رشتہ محبت سے آشنا تھے، اسی رشتہ کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے، ایک بھائی کا بھائی سے جو تعلق ہوتا ہے وہی تعلق ایک ایمان والے کا دوسرا ایمان والے سے ہوتا ہے، دوسری بات یہ ہے کہ تشبیہ میں کوئی واسطہ اختیار نہیں کیا گیا، یہ نہیں کہا گیا کہ ایمان والے بھائیوں کی طرح ہیں، براہ راست کہا جا رہا ہے کہ وہ تو بھائی بھائی ہیں، تیسری ایک بات اور قابل توجہ ہے، وہ یہ ہے کہ بات کہنے سے پہلے "انما" کا لفظ استعمال ہوا ہے، عربی گرامر کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر لفظ "انما" کے ساتھ کسی چیز کی خبر دی جا رہی ہو تو وہ خبر بالکل نئی نہیں ہوتی، لوگ اس کے بارے میں پہلے سے واقف ہوتے ہیں گویا اس میں یہ اشارہ ہے کہ تم کے میں سے میل سے پیدا ہوتے ہیں، کینہ کپٹ، حدو، رحمت خالص کا ستحق بنتا ہے، عام طور پر جھگڑے دل

یہ پوری آیت درحقیقت گذشتہ آیت کا تحریر ہے جس میں یہ حکم تھا کہ اگر دو مسلمان گروہوں میں تصادم ہو جائے تو تمہیں صلح صفائی کرادینی چاہئے یہاں اس کی تحریف کی جا رہی ہے، اور اس کی وجہ بھی بیان ہو رہی ہے کہ اگر دو بھائیوں میں جھگڑا ہو جائے تو یقینہ بھائیوں کو رشتہ محبت کی بنا پر اس کی فکر ہوتی ہے کہ دونوں کو مادریا جائے تاکہ سب کو اس مصیبت سے نجات ملے اور زندگی کا مزہ آئے، اسی طرح ایمانی رشتہ اخوت میں بھی جو کسی طرح بھی خونی رشتہ سے کم نہیں بلکہ بعض وجوہات کی بنا پر اس سے بڑھ کر ہے، یہی فکر ہونی چاہئے اگر دو ایمان والوں میں یادو مسلمان گروہوں میں زراع ہو تو یقینہ ایمان والے بھائیوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ صلح صفائی کی فکر کریں تاکہ بہتر ماحول پیدا ہو، آپس کے تعلقات استوار رہیں اور جیسے کامزہ آئے، آیت کے آخر میں فرمایا: ﴿فَوَاتَّقُوا اللَّهُ لِعْكَمْ تَرْحُمُونَ﴾ "اور اللہ کا اخوت کا مزہ آئے، آیت کے آخر میں فرمایا:

اپنے مومن بھائی کو نرسوا کرے گا نہ اس کو بے یار و مددگار چھوڑے گا، بلکہ اگر ضرورت پڑے گی تو اس کے لیے سپر بن جائے گا، یہ ہے وہ ایمانی اخوت کا مضبوط تر رشتہ جس کے نتیجے میں ایک صحابی نے جان دے دی لیکن اپنے پیارے ایمانی بھائی سے پہلے پانی پینا گوارہ نہ کیا۔

☆☆☆☆☆

اسلام نے اپنے ماننے والوں کو محبت کی ایک اڑی میں پروردیا ہے، اپنے بیگانے ہو گئے اور بیگانے سے بھائیوں سے بڑھ کر قرار پائے، خونی رشتہ کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے لیکن اسلامی رشتہ خونی رشتہ سے بڑھ کر ہے، خونی رشتہ طبعی اور فطری ہے، اس میں شعور و تعلق کو دخل نہیں ہوتا لیکن ایمانی رشتہ عقل و آگہی کی بنیادوں پر قائم ہوتا ہے، عقل کے راستے سے یہ محبت دل میں داخل ہو جاتی ہے پھر کوئی بڑی سے بڑی طاقت اس کو جدا نہیں کر سکتی، خونی رشتے نوٹے ہوئے دیکھے گئے ہیں لیکن ایمان کا رشتہ جب استوار ہو جاتا ہے تو شاید حق اس کو کسی نے نوٹے ہوئے دیکھا ہو، اس ایمانی رشتہ کی بنیاد ایمان ہے، ایمان کی پچھلی کے ساتھ اس کی پچھلی قائم ہے، ایمان کی کمزوری سے یہ رشتہ بھی کمزور پڑ جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے لوگ اس رشتے سے واقف نہ تھے، ان کے تعلقات قبائل کی بنیادوں پر قائم تھے، ان کے یہ تعلقات اور آپس کے رشتے اندھے اصولوں کے ساتھ وابست تھے، انکا تعریف تھا "انصر اخواک ظالماً اومظلوماً" ہر صورت میں بھائی کی مذکرنی ہے وہ ظالم ہو یا مظلوم، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعثت کے بعد اسلامی اخوت کا جو رشتہ عطا فرمایا اس کو پاکیزہ اصولوں کے ساتھ جوڑا اور اس کی روشنی میں ان اولین مسلمانوں کی الگ تربیت فرمائی کردہ ان

پچھلی تو موس کی عید میں اور ہماری عید

مولانا سراج الحق قادری.....

عیدگاہ میں دو گانہ نماز پڑھنے کی تاریخ کرتا ہے تاکہ اس خوشی کے موقع پر بھی اہل اسلام اللہ کو نبھولیں اور نیک ہے، کیونکہ اس کے ذریعہ اللہ کی حبادت ہوتی ہے اور درحقیقتِ عبادت ہی انسان کی پیدائش کا جمیادی عید کے روز مسلمانوں کا اپنے تہوار کو سادگی کے مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "وَمَا لَقِتْ سَاتِهِ مُنَاهَدًا زِيَادَةً مُوَثِّرَكُنْ ہے کیونکہ اس سے یہ پیغام "الْحَنُونَ وَالْأَنْسَ الْأَلِيمُ بَعْدُونَ" اور میں نے جات جاتا ہے کہ مسلمان عید کے سنبھری موقع پر بھی اپنی و انسان کو محض اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے" مگر یہ سمجھی دلیل کی طرح میں نہیں کہ دو رکعت نماز پڑھ کر مسلمان اس عظیم مقصد کی محیل کر رہے ہیں، جس کے لیے انہیں دنیا میں بھیجا کیا ہے اور جس پر انہیں انتہائی اہم اجر عنایت کیا جائے گا۔

اس نظر سے دیکھا جائے تو عید الفطر مسلمانوں کے لیے روحانی تہوار ہے، جس سے روح کو تازگی حاصل ہوتی ہے، عید الفطر کی اہمیت و عکس کا تفاصیل ہے کہ اس انداز سے منایا جائے کہ اس سے روح کو تقویت حاصل ہو، عبادت الہی کا مقصد حاصل ہو، مسلمانوں کی شان و شوکت کا اظہار ہو، ملت کے اتحاد و یگانگت کا مظاہر ہو اور تمام مسلمانوں میں بھائی چارگی و اخوت قائم ہو۔ ایسا ہر گز نہیں ہونا چاہئے کہ عید الفطر کے مقاصد اور اس کے اسرار کو نظر انداز کر کے اسے دیگر تہاروں کی طرح منانے کی کوشش کی جائے۔ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا عید ان کی نہیں ہے جنہوں نے محمد مسلمانوں کی صفوں میں اتحاد قائم ہو سکے گا اور باہمی اخوت و بھائی چارگی کو بھی فروغ ملے گا۔ آج اسی طرح کے اتحاد کی ضرورت ہے، اسلام کی شان یہ ہے کہ وہ دوسری قوموں کی طرح تہوار منانے کی اجازت نہیں دیتا کہ لوگ خوشی میں ہوش گنوں بیٹھیں، نقارے و شادیاں نے بجائے لگیں، گانے اور رقص کرنے لگیں، کھیل تماشوں میں دیپی لینے لگیں، شراب پینے لگیں، اور بے حیائی کے کاموں میں لگ جائیں، اسلام عید کو اس طرح منانے کی قطعاً اجازت نہیں دیتا بلکہ پوری طرح سے بے وقار اور تجدیدہ مسلمانوں کا اتحاد غیر وصالی ہے اور عید الفطر کے دلائل کی

اسلامی نظام حیات

شاد قادری سید مصطفیٰ رفاقی جیلانی

اخلاق اسلامی صفحہ ۲۳۱) اسلام انسان کو میاث روی

اور اعتدال کی تعلیم دیتا ہے، قاضی ناظم الدین بلگرای

لکھتے ہیں کہ قرآن کریم نے اپنی تعلیمات کے بڑے

مقصد یعنی انسانوں کی سماجی زندگی کے سدھار کو پیش

نظر رکھتے ہوئے بہت جگہ عام انسانوں کو خطاب کیا

ہے اور معمولی باتوں میں بھی اعتدال طور پر کھٹکے کا حکم

انسان نہ اتنا عالی مرتبہ اور خود مختار ہے جتنا

بڑو پر سوار کرایا ہے اور پا کیزہ چیزیں بطور رزق دیا

لیے کس قدر ضروری ہے، لیکن اس میں اعتدال سے

کام نہ لیا جائے تو انسانی تباہی کا ذریعہ بن سکتا ہے،

وپت اور بے بس و مجبور ہے جتنا اس نے اپنے آپ

اسلام نے اپنے فلسفہ حیات کے ذریعہ

ہر انسان کو بلند و بالا مقام دیا ہے اور بتایا ہے کہ ان

کے "کلوا اشربوا ولا تسرفو، انه لا يحب

الدنيا حلقلت لكم و انكم حلقت للآخرة" دینا

باطل قرار دے کر، انسان کے سامنے اس کی اصل

حقیقت کو پیش کیا ہے، ارشاد خداوندی ہے کہ

نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسمان کے لیے

چہار کے تیرے لیے تو پھیں جہاں کے لیے

کافر کی یہ پیچان کہ آفاق میں گم ہے

مومون کی یہ پیچان کہ گم اس میں ہے آفاق

انسان کو خدا کا حکم ہوتا ہے کہ "یا ابها الناس

کلوا ماما فی الارض حلالاً طیباً" (۱)

اسلامی نقطہ نظر سے زندگی کا ایک رخ تو وہ تھا

انسانو! حلال پا کیزہ چیزیں کھاؤ اور تاکید کرتا ہے

کہ "لاتحرموا ما حلال لكم" (حلال چیزوں

لرزل العر لکیلا یعلم من بعد علم شيئاً" (۲)

جس مدت تک چاہتے ہیں تمہیں رحم مادر میں پھرہاتے

ای دنیا انسان کے لیے ہنا کی گئی ہے، اس کو چاہتے کہ

یہ پھر تمہیں طفولیت کا دروبنگی ہے پھر پور جوانی

تک یہو چاہتے ہیں اور تم میں چند مر جاتے ہیں

اور چدیڑھاپے کی سرحد تک جیتے ہیں جس میں وہ

بھٹلے اور پاک و ناپاک کے فرق کو طوڑ رکھے، اس نے

جانے ہوئے بھی نادافی کرتے ہیں) "ولقد کرمنا

بتایا کہ برائی و ناپاکی کیا ہے اور بھلائی و پاکی یعنی

بسی آدم و حملناہم فی البر والبحر و روز قاہم

ہے، مولانا عبد السلام ندوی گناہ کی تعریف لکھتے ہیں

کہ "گناہ وہ ہے جو تمارے دل میں کھلکھلے اور تم کو یہ

کامز (چکلیکا)" ہے دینا ترجیحون" (پھر تم سب

تفضیلاً" (تم نے می آدم کو معزز کیا ہے اور اس کو

پسند نہ ہو کہ لوگ اس سے واقف ہوں" تاریخ

ہماری طرف لوٹ کر رہو گے) ان لیس لانسان

آہ! مولانا محمد احتیا اندوی مرحوم

از اظہر اندوی

نہیں لگاتھا سنہرہ کبھی غبار ایسا
یہ کون گزرا ہے راہوں سے شہسوار ایسا
بھی نہ کھویا ہو جیسے کوئی عزیز قریب
ہر ایک ست ہے مظہر عی سوگوار ایسا
کسی نے اپنا بنا لیا نہ تھا شعوار ایسا
تھے کوئی ملی تھی تہذیب میں نظر ایسی
نہیں تھا ان کا کوئی اور غمگار ایسا
کسی کو اورتہ حاصل تھا اعتبار ایسا
کسی کو پاٹتے تھے ایسا نہ مغلص و بھروسہ
کبھی نہ دین و ادب کے سواری کچھ فکر
خدا کی رحمت بے پیاس تھے ہے، ایک معاشرہ
کسی کو چاہتا تھا کب بھلا دیار ایسا

الا ماسعی و ان سعیہ سو فری ثم بجزہ

الجزاء الاولی و ان الی ریلک المعنی" (انسان

کو اپنی کوشش بھر ملے گا اور اس کی کوشش ضروری کیمی

متوازن اسلوب میں خواہ و خواہ میں ان باتوں کو پیش

کیا ہے اور معاشرے کی قابل خاتا آبادی کو اس سے

تمہارا پروگاری آخري منزل ہے۔) بلا و اسط اس مو قریوڑ کی

ذریعہ اور جلوں، سیمناروں، ترمیت کیپس کے

ہوتا ہے۔ (بحوالا الفرقان نومبر ۱۹۳۹ء، ۱۹۳۹ء)

آل اٹھیا مسلم پرسل لا بوڑھ مسلمان ہند کا

ذریعہ یعنی تحریر و قریر و دونوں سے ثبت اداز میں،

تجھہ پلیٹ فارم ہے، اس نے معاشرے کو "اسلامی

ظام حیات" کی طرف متوجہ کرنے کے لیے

تمہارا پروگاری آخري منزل ہے۔)

"اصلاح معاشرہ تحریک" کو منتظم کیا جو مائش اللہ ملک

کا طریقہ خواہ فائدہ پہنچا ہے، بلا و اسط اس مو قریوڑ کی

کے طول و عرض میں تحرک ہے، اس مضمون میں

جو باتیں قارئین کے علم میں لائی گئی ہیں اس تحریک

اور اخجنوں کی طرف سے اس سلسلہ میں جدوجہد

تیجہ رکھتی ہے، آنے والی زندگی میں اچھا یا بجا جو کچھ

ملے گا وہ میری بیہاں کی کوشش اور میرے بیہاں کے

کنزی وغیرہ ریاستی زبانوں) میں پیغاموں کے

عمل کا بدله ہو گا (مالحظہ ہو علم جدید کا چیخ،

صفی: ۱۳۳۔) علامہ سید سلیمان ندوی لکھتے ہیں کہ

"موجودہ دنیا کے تمام اعمال اور ان کے تاثر کی

اصل اور داعی بیناد اسی آئندہ دنیا کے گھر کی بیناد پر

قائم ہے، اگری بیناد متزلزل ہو جائے تو اعمال انسانی

کاریشریش پیش و بن سے اکھڑ جائے" (سیرت النبی

جلد ۲) مفکر اسلام مولانا سید ابو الحسن علی ندوی لکھتے

ہیں کہ "اسلامی قصور حیات جس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آخری اور داعی طور پر لے کر آئے، انہوں نے اس

کے ذریعہ سے انسانوں کو دنیا اور آخرت کی فلاح کا

پیغام دیا، خالق سے ثواب ہمار شہزادہ جوڑا، تو حید خالص کا

سیق پڑھایا، حساب کتاب کی اخروی زندگی کا تختیر

بیانی، نیکی اور بدی کے میں حدود بتائے اور اخلاق

و معاشرت و حقوق باہمی کے وہ بے خطا اصول

وضوابط عطا کئے جن پر ہر دور میں حیات انسانی کی

تیزیم ہو سکتی ہے، جن پر عمل کرنے سے خود خود ایک

زندگی پیدا ہوتی ہے جو اخلاق و تفریط اور ہر طرح کی

بے اعتمادیوں سے پاک ہوتی ہے، ایک معاشرہ

قائم ہوتا ہے جو ایمان و کون، اطمینان قلب،

اشتراك و تعاون اور اعتدال و توازن کا بہترین نمونہ

محمد رشیق ندوی

دوسری قسط

”مستشرقین نے اپنی تمام صلاحیتوں کو محقق
وغیر محقق طریقہ پر ان کمزوریوں کی نشان دہی
اور ان کو نہایت گھبیب خلک میں پیش کرنے میں
صرف کرتے ہیں، وہ خورد ہیں سے دیکھتے ہیں،
اور اپنے قارئین کو دور بین سے دکھاتے ہیں، رائی کا
وی

مستشرقین کے اثوات
اس میں دورائے نہیں کہ مستشرقین کی بعض
علمی تحقیقات و خدمات بڑی وقوع اور محسن ہیں،
انہوں نے ایک طرف مردہ اقوام کی گم شدہ تاریخ
کے ایک ایک ورق کو اپنی سنتی پیغم اور عرق ریزی سے
ایک جگہ جمع کیا اور اس کو قابل مطالعہ بنایا، دوسری
طرف زندہ اقوام کے علوم و فنون کو جو مخطوطات
اور دستاویزات کی صورت میں دنیا کی مختلف
لائبریریوں اور اہل علم کے ذاتی ذخیروں میں حفظ
گر طاق نیان بنے ہوئے تھے، باہر نکالا اور ان کی
اصلاح و تجدید باب ارشاد کے تشکیل علم کی سیرابی
میں مستشرقین نے اسلام کے بارے میں طرح
طرح کی بدگما تیار و شکوک و شبہات پیدا کئے، قرآن
کا سامان بھی ہے وہ نجایا۔

لیکن اسلامی علوم خصوصاً سیرت رسول اکرم ﷺ، تاریخ اسلام، فقہ اسلامی اور تفسیر قرآن ﷺ کے متعلق مسلمانوں کے پرانے علمی افراط اپردازی، طعن و تشنیع اور تنقید کا نشانہ بنایا، مغرب وحدیت تجویز کے متعلق مسلمانوں کے پرانے علمی و تاریخی سرمایہ کی تلاش و تحقیق اور پھر اشاعت عالم اسلام کے حکمران طبقہ کے دماغوں میں اسلام و طباعت کے میدان میں مستشرقین نے جو جدوجہد کی ہے اس کا اصلی و حقیقی سبب و محرك بعض و عناد اور نفرت و دعاوت تھا جو دہلی اسلام کے خلاف رکھتے تھے، مغرب صلیبی جگتوں کی تاکاہی سے اچھی طرح علیہ وسلم اور اسلامی مآخذ Sources کے بارے جان گیا کہ مسلمانوں کی تہذیبی و تہذیبی برتری میں شکوک و شبہات پیدا کر دیئے، منکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ محرری اور سیاسی عظمت و شوکت کا راز ان کی دینی آسمانی مسٹریقین کے فکر و فلسفہ کے اثرات پر روشنی ڈالنے کا کتاب قرآن مجید ہے، اور ان کے رسول اکرم ﷺ کی پاک سیرت اور جامع وہمه گیر اور آفاقی ہوئے لکھتے ہیں:-

قبول کرتا چلا جاتا ہے، اور اس کے نتیجہ میں وہ اس بدلتی ہوئی زندگی اور تغیر پذیر اور ترقی یافتہ زمانہ کا نام جائے، عربی زبان اپنی میں **الاقوایی حیثیت** ختم شخصیت و دعوت کو اس ماحول کا قدر ترقی رکھلی یا اس کا لے کر خدا کے آخری اور ابدی دن اور قانون پر عمل کر دے اور عرب اس پورے دینی سرمایہ اور روح فطری نتیجہ سمجھنے لگتا ہے، اور اس کی عظمت و تقدیس کرنے کو روایت پرستی، رجعت پسندی اور قدامت سے محروم ہو کر الحاد و ارتداد اور اختلاف و انتشار کے اور کسی غیر انسانی سرچشمہ سے اس کے اتصال و تعلق و دقیقاً وسیط کا مراد فقرار دیا، دوسری طرف اس نذر وجا میں۔

کامنگر بن جاتا ہے، اکثر مستشرقین اپنی تحریروں میں "زہر" کی ایک مناسب مقدار رکھتے ہیں، اور اس کا اہتمام کرتے ہیں کہ وہ تناسب سے بڑھنے پائے اور پڑھنے والے کو متذرا اور بدگمان نہ کر دے، ان کی تحریریں زیادہ خطرناک ثابت ہوتی ہیں، اور ایک متوسط آدمی کا ان کی زد سے بچ کر نکل جانا مشکل ہے۔

ای اس کے باکل بر عکس انہوں نے ان قدیم ترین تہذیبوں میں "زہر" کی احیاء کی دعوت دی جو اپنی زندگی کی اور زبانوں کے احیاء کی دعوت دی جو اپنی زندگی کی صلاحیت اور ہر طرح کی افادیت کھو کر ماضی کے طبقے کے نیچے سیکھوں ہزاروں برس سے مدفون ہیں، اور جن کے احیاء کا مقصد مسلم معاشرہ میں انتشار پیدا کرنے، اسلامی وحدت کو پارہ پارہ کرنے، اسلامی تہذیب اور عربی زبان کو تقصیان چھوڑ جانے ہو سکتا کہ پوری عرب قوم صحیح طور پر قرآن مجید پڑھنے

قرآن، سیرت نبوی، فقہ و کلام، صحابہ کرام، تابعین، ائمہ مجتهدین، محدثین و فقہاء مشائخ و صوفیہ، روایہ حدیث، فن جرح و تعلیل، اسماء الرجال، حدیث کی صحیت، تدوین حدیث، فقہ اسلامی کے مأخذ، فقہ اسلامی کا ارتقاء، ان میں سے ہر موضوع کے متعلق مستشرقین کی کتابوں اور تحقیقات میں اتنا تفکیکی مواد پایا جاتا ہے جو ایک ایسے ذہین و حساس آدمی کو جو اس موضوع پر وسیع اور گہری نظر نہ رکھتا ہو، پورے اسلام سے منحرف کر دینے کے لیے کافی ہے۔

ان مستشرقین نے ایک طرف اسلام کے دینی افکار و اقدار کی تحقیر کا کام کیا اور سیجی مغرب کے افکار و اقدار کی عظمت ثابت کی اور اسلامی تعلیمات و اصول کی ایسی تشریع پیش کی کہ اس سے اسلامی اقدار کی کمزوری ثابت ہو اور ایک تعلیم یافتہ مسلمان کا رابطہ اسلام سے کمزور پڑ جائے اور وہ اسلام کے بارے میں متشکل ہو جائے، کم از کم یہ سمجھنے پر مجبور ہو کہ اسلام موجودہ زندگی کے مزاج کے ساتھ ساز نہیں کرتا اور اس زمانہ کی ضروریات اور تقاضوں کو ہورا کرنے سے عاجز ہے، اک طرف انہوں نے

امریکی سیاست میں یہودیوں کا رول

[قوم یہود کی کامیابی کاران]

سلمان نیم ندوی.....

معنی شہروں میں آباد ہیں، جائزہ سے یہ بھی پہنچتا
ہے کہ یہودیوں نے اپنی آبادی انہی شہروں میں
بڑھائی ہے جن کی انتظامی حیثیت نمایاں ہے، یہودی
ان شہروں میں بلند مناصب اور کلیدی و حساس
عہدوں پر فائز و مستکن ہیں، اسی طرح ان شہروں کے
ذرائع ایلاخ اور مرکزی تعلیم پر ان کا پورا ا舌尖 ہے، ان
شہروں کے حکام، میونسپلی کے ذمہ دار، فوجی کاغذر،
اطباء و ڈاکٹرز اور صحافیوں میں یہودیوں کی قابل ذکر

صہیونیت نے امریکا کے امتیازی معاشرتی ساخت اور اقلیت پر وری کا استغلال دو طریقہ سے کیا:

- (۱) اس نے یہ باور کرایا کہ اسرائیل اور عرب جنگ دراصل ایسی یہودی اقلیت جو سلامتی اور امن و آشتی کی سائے میں جینے کی آرزومند ہے اور اس عرب اکثریت کی جنگ ہے جو نہ صرف یہود دشمن ہے بلکہ دنیا کی دیگر حکومتوں کے سروں پر لٹکتی تکوار ہے۔
- (۲) اس نے شدومہ سے اس کا مطالبہ کیا کہ دوسری اقلیتوں کی طرح امریکا میں یہودیوں کو بھی یہ پورا حق حاصل ہونا چاہئے کہ ان کے قومی ولی مسائل

پڑا جواہقلیت نواز سیاست کے بجائے صہیونیت نواز اور تمایاں نمائندگی نظر آئے گی، امریکا میں اس وقت ۹ فریصد اساتذہ یہودی ہیں، کلی فورنیا میں صہیونیت کی طرف اس والبائنا اور وارفتانا انداز میں کے گئے حالیہ سرے سے پتہ چلتا ہے کہ تعلیمی پیش قدمی کی کہ اس نے یہودیوں کے دو ہرے رول میدان میں یہودیوں کی نمائندگی کی یہ شرح سب سے نمایاں شرح ہے، میدیا سے لیکر معاشیات، معاشرت اور سیاست میں یہودیوں کا رول تقریباً ۲۱.۸ فریصد ہے، اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ایک ایسی قوم جس کی مجموعی آبادی ۲۰ فریصد سے زیادہ نہ ہو اس کی ملکی سرگرمیوں میں ۲۱.۸ فریصد رول ہوتا ہے۔

و مشکلات کو توجہ حاصل ہو، ہر طرح سے یہودی پارلیامینٹ کارکن بھی ہو سکتا ہے اور امریکی شہری۔
موقف کی تائید ہوا اور امریکا میں یہودی اقلیت کا **☆ نظام سرمایہ داری کا استغلال:** و پاسیدار بنانے کے لئے درج ذیل وسائل کا استعمال مستقبل یہودیوں کے ساتھ امریکی رویوں کے **☆ اشتراکیت سے بغاوت نے سرمایہ داری کو جنم کرتے ہیں:**
☆ مذہبی افراہ، یہ لوگ غیر یہودیوں کے دلوں دیا، یہودیوں نے اس فضا کو اپنے حق میں خوب مستقبل ریخصر ہو۔

☆ مذہبی افراد، یہ لوگ غیر یہودیوں کے دلوں میں یہودتوازی کے جذبات اس طرح پوسٹ کرتے ہیں کہ وہ عقیدہ کا جزو بن جاتا ہے، یہ حضرات صحیونی حکومت کے سفراء کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس سلسلہ میں یہودی علماء اور ربی پا دریوں کے ساتھ نہ آکرات، جلسے جلوس اور کافر فریض کرنے کے ساتھ نہ آکرات، مسلمانوں کے خلاف صفت اور کتحولک میڈیا میں مقالات شائع ہیں، پروٹوٹپ اور کتحولک میڈیا میں مقالات شائع کیے جاتے ہیں، دینی مرکز اور کانچ دینے نور سٹیوں دیا، یہودیوں نے اس فضا کو اپنے حق میں خوب استعمال کیا، اور اس طرح انہوں نے اپنی افرادی قوت کی کمزوری کا اعلان اور سد باب کیا، یہودیوں نے سرمایہ کاری میں اتنی محنت کی کہ وہ اس میدان اس کا فائدہ صرف یہودیوں نے اٹھایا، جس کا نتیجہ یہ تکلام کے یہودیوں کی جنگ امریکیوں کی جنگ میں تبدیل ہو گئی، ہزاروں امریکی صحیونی فوج میں امریکی معاشرہ اور سیاست میں ایک اہم مقام عطا کیا، یہ بات معلوم ہے کہ ۲۰۰۰ ریصد یہودی نیویارک میں آباد ہیں، یہ تعداد نیویارک کی پوری آبادی کا امریکی خیمه میں یہودیوں کے نیئی ہمدردی کا ایک سیال آگیا، ان سب کا لازمی اثر امریکی سیاست پر چند رہ فیصلہ ہے، باقی مانندہ یہودی امریکا کے بوئے دین و مذہب کی بنیاد پر اقلیتوں پر مظالم کے خلاف امریکا جن عزائم کا دعویدار ہے واقعہ یہ ہے کہ

(اسلامیت اور مغربیت کی کنکشن، ص: ۲۵۹-۲۶۶) آئے، متعدد اسلامی مآخذ اور تاریخی دستاویزات پیش تحقیقات میں اسلامی تمدن و تہذیب کو سراہا ہے، اسی وجہ سے اہل مغرب ان کی تفہیفات سے بے "صموئیل زوئر" Zwemer رسالہ "العالم الاسلامی" The Muslim World (۱۹۱۱ء) جو مستشرقین کا ترجمان ہے، کپلے شارہ میں روشنا س ہوئے، مستشرقین میں بعض متعصب اور اسلام دشمن ہیں اور بعض انصاف پسند، جو درج رسالہ کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتا ہے کہ "اس میگزین کا مقصد اسلام اور مسلمانوں کے تعلق ذیل ہیں: ۱۔ ہارڈرین رونالڈ (م ۱۸۷۸ء)

عجائید و مسلمات کی غلط شبیہ پیش کرنا، مسلمانوں کی نئی نسل کو ان کے دین سے متفاہد و بیزار کرنا، قرآن و حدیث پر مسلمانوں کے اعتماد کو کمزور کرنا اور عیسائیت کی دھوکت دینا ہے۔

اس رسالہ کے بنیادی موضوعات اسلام، نبی میں اس کتاب پر پابندی لگادی۔

Hardrian Ronald Stanly Lane Poole: انگریزی مورخ ہے، ان کی مشہور ترین کتابیں دو ہیں (۱) صلاح الدین ابوالیں Saladin کتاب میں دو ہیں (۲) عرب اندلس میں in Moors یونیورسٹی میں السنه مشرقيہ کے استاد رہے، ۵۷۴ء میں ”دین محمدی“ کے نام سے لاطینی زبان میں دو جلدیں پر مشتمل کتاب لکھی، لیکن کلیسا نے یورپ میں اس کتاب پر پابندی لگادی۔

ہالینڈ کی اوپر شست و نقوش کا اعتراف کیا ہے۔

کر نہیں سکتے، دنیا میں مسلمانوں کے حالات، قرآن و حدیث، عیسائی مشنری سرگرمیاں، کتاب قدس (انجل)، اور مسلم خواتین تھے۔ ان موضوعات پر غلط اور گمراہ کن مواد شائع کر کے اسلام و مسلمانوں کے تعلق سے ذہنوں میں تفریت پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی تھی اس کے مشہور لکھن اسلامیات کامطالعہ شروع ہوا۔

الاول میں کارڈنل ماکڈوٹالڈ، آرچر ۳۔ سلوشنری ساس (۱۸۳۸ء) بیفری، مارگولیو تھے اور رچڈ نیل جیسے خطرناک مستشرقین تھے۔ Silvestre de Sacy: اس نے مطالعات اسلامی کے بجائے ادب اور نحو پر توجہ دی، اس نے منصاف مستشرقین اود ان جیرس میں عربک ریسرچ سینٹر قائم کیا، مصری فاضل رفقاء طہطاوی نے سلوشنرے کے فیض کیا۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مستشرقین نے علوم
شرقیہ اور اسلامیات کو اپنے ذوق علمی کے ماتحت
بھی اختیار کرتے ہیں اور اس کے لیے دیدہ ریزی،
ماخ غ سوزی اور جناحیتی سے کام لیتے ہیں، جس کی
دنہ دینا ایک اخلاقی کوتاہی اور علمی ناقصانی ہے،
ت کی کوششوں سے بہت سے مشرقی و اسلامی علمی

اہرات و نوادر پر دھنے سے کل کر منظر عام پر کسی مذہب کو نہیں مانتے، موصوف نے اپنی
(جاری)

خارجہ کے حمداریٰ محمدہ پر فائز تھے، انہوں نے فلسطینی عوام کے حقوق کی حمایت کر دی، اس کا تمیاز ہے ان کو یہ بھلکتا پڑا کہ ۱۹۸۲ء میں ان کے خلاف صحیوں نے زبردست ہم چلانی، سابق امریکی وزیر دفاع نے یہ خدشہ ظاہر کیا کہ امریکا میں یہودی لاپی کا غیر معمولی اثر و رسوخ امریکی حکومت کے لئے نقصاندہ ہو سکتا ہے، اس اظہار کی قیمت ان کو جان دے کر چکانی پڑی، ان پر ایسے ایسے الزامات گزٹھے کہ انہوں نے خود کشی کر لی، سیاہ فام پادری جسمی جاکسون اور سیاہ فام مسلمانوں کے رہنماؤں فرقان نے بھی یہی جرأت کی تو ان پر دہشت گردانہ حملے کئے گئے، ڈاکٹر ماہر حجور جلوس انجلوس میں مرکز اسلامی کے ترجمان تھے، ان کو قتل کی دھمکی صرف اس وجہ سے دی گئی کہ مرکز نے یہ آواز اٹھائی تھی کہ امریکی جو رجیسٹر کے مشاورتی کونسل کے ان اراکین نے اپنے اوپر لگائے گئے ان الزامات کی ہر طرح تردید کے لئے مختین ہیں۔

درج کروانا چاہئے تاکہ وہ امریکی سیاست میں کوئی کردار ادا کر سکیں، یہاں تک کہ امریکا کے وہ صدور جنہوں نے یہودی مطالبات کی تنفیذ و تحقیق میں دانستہ یادداشتہ ذرا بھی سُتی یا ٹال مشوں سے کام لیا وہ بھی یہودی عتاب سے محفوظ نہ رہ سکے، امریکی صدر نیکسن کے خلاف ۱۹۷۳ء میں زبردست تحریک چلائی گئی کہ صدر کو صہیونی حکومت کے گرد منڈلاتے خطرات کا احساس نہیں ہے، اس تحریک نے اتنا زور پکڑا کہ مجبوراً امریکی حکومت کو تل ابیب کے فرمان پر سر جھکانا پڑا اور ۵۰۰ ملین ڈالر کی فوری امدادر وانہ کی تذکرہ بالا مضمون تحریر کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ امریکا کی آئندہ صدارت کے لئے انتخابی میم جاری ہے، باراک اوباما کا پڑا جھکتا ہوا نظر آ رہا ہے، پھر تو امداد کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا، اس کے علاوہ اوباما کے نسلی پس منظر میں اسلام کا نام آ رہا ہے، اس

۱۔ سفر بلا حدود۔ صدر ریچارڈ نیکسن
۲۔ الدعاۃ الصہیونیۃ۔ ڈاکٹر خا در رعی
۳۔ مملوکہ حکیمیۃ للدعایۃ الصہیونیۃ۔ خالد محمد المکرمی
۴۔ الوظیفۃ الدبلوماسیۃ والدعایۃ الیکاریۃ (ماہر)
جامعة القاھرۃ، گلیریۃ الاتصال ۱۹۷۱ء۔
۵۔ مجلۃ السیاست الدویلیۃ، اپریل ۱۹۷۱ء، جنوری ۱۹۸۶ء، جون ۱۹۹۲ء، اکتوبر ۱۹۷۲ء، جنوری ۱۹۸۹ء۔
۶۔ غسل الدماغ۔ فخری الدباغ
۷۔ محاربون ضد اسرائیل، ڈوئالڈ نیف
۸۔ الاتجاھات الحصیۃ (عالم المعرف) ۱۹۸۹ء
۹۔ قہماں الیتی فی خطر۔ امریکی صدر کا ترجم
۱۰۔ دور العدین فی الحیاة السیاسیۃ فی الدویلۃ العویسیۃ،
(مقالہ ڈاکٹر یت) جلد القاھر ۱۹۹۰ء۔

☆☆☆☆

• • • •

کے موقر مناصب کا قائدہ اٹھایا جاتا ہے، اس وقت **☆ میثیا:** امریکا میں یہودی حاخام کی ہزاروں تنظیمیں اور جمیعیت کام کر رہی ہیں، جن کا محدودہ ہدف امریکی دلائل کا بحث نہیں ہے، یہودیت کی تزئین اور تنظیم وجود میں آئی جس کا مقصد تھا کہ ان ۲۷ ممالک معاشریات اور سیاست کو صہیونی کاز کے لئے عربیت کو سخ کرنے میں اس نے جو کردار ادا کیا ہے کے خواہ پر دباؤ ڈالا جائے جنہوں نے اقوام متحده استھان کرتا ہے، مثال کے طور پر حاخام سلفر وہ عالم آشکارہ ہے، صرف عرب-صہیونی جنگ میں ایک پروگرام مرتب دیا، جس نے ۱۹۳۳ء میں کے دوران لکھنے والے امریکی امریکیوں میں یہودی فلسطین کے قیام کے روایات کو مجلات و جرائد کا حق میں دوٹ دیا تھا، ۱۹۴۵ء میں ایک دوسری تنظیم کی بنیاد ڈالی گئی فروغ دیا، ۱۹۸۸ء میں امریکا میں تیسیم یہودیوں کی ترجمان میگزین "برزنٹ ٹنس" نے ایک کافر و مالا مضمون تحریر کرنے کا اک مقصد ہے جسی ہے کہ امریکا کی آئندہ صدارت کے لئے انتخابی مہمن حاری کے اور فلسطین میں طے پانے کا نفرس متعقد کی جس میں غزہ، ماراک اور اما کا پڑرا جھلکتا ہوا نظر آ رہا ہے، اور اما کے نسلی پس منظر میں اسلام کا نام آ رہا ہے، اس وجہ سے مذہب اک مضمون تحریر کرنے کا اک مقصد ہے جسی ہے کہ شاید امریکا کی آئندہ صدارت مسلمانوں کے لئے مغلک کشاہیت ہو بلکہ بعض امریکا اور سعودی یہ کے مابین کافر و مالا مضمون تحریر کرنے کا اک مقصد ہے جسی ہے ایک حايد اور ہبھوکی مغلک میں پیش کر رہی ہے، مذہب اکاہ روہ اور تجزیہ غیر امریکا اور غیر زمہ دارانہ بھی، اس مضمون کے اندازہ لگا جاتا ہے کہ امریکی ساست میں فرد واحد ہی مقاصد کو کنکس تو فرماں مخففانہ بھی ہے اور غیر زمہ دارانہ بھی، اس مضمون کی ذاتی کوششیں اور اسے خالات جو یہودی مغار برنا اڑ کے تو اس کا مطلب ہے تھا مغلالم پر غیر مختار حکمرس تو ادما کو ابھی کی تقدیم کی تردید کے لئے نہیں بلکہ حکمرس تو اس کی مخففانہ بھی ہے، اس کے مقصود کے مقصود کو سیوتاڑ میں امریکی ساست کی وہ اندرونی بحکت کرے، ۱۹۷۸ء میں ایک تنظیم وجود پذیر ہوئی جس کا مقصد قاہرہ اور واشنگٹن کے درمیان بہتر تعلقات خاخام "لسمار شورش" ہے، اس کے اصول بدل گئے بلکہ اس کی دوہری امریکی ساست کی وہ اندرونی بحکت ہے، اس حقیقت کے ادراک تھا۔

☆ پروپیگنڈہ: آگے، انہوں نے صہیونیت کا دفاع کیا جائے اور جنہیں ہو گا کہ امریکی ساست کے لئے کافی ہو گا۔

☆ پروپرٹیز

☆ یہودی تنظیمیں: اسے، اہوں لے صحیونیت کا دفاع اور اس پر کی گئی تقدیمات کا جواب دیا اور یہودی تنظیمیں کام کر رہی ہیں، تمام تنظیموں کا ایک ہدف ہے صحیونی حکومت کی تقویت، بلکہ بعض تنظیموں کا قیام ہی اسی مقصد کے لئے ہوا ہے، مثلاً امریکا کی سب سے طاقتور یہودی تنظیم "لیباک" کا قیام ۱۹۵۳ء میں اس لئے ہوا تھا کہ امریکی کانگریس کے کھل کے لئے سامنے آتا چاہے۔

امی چنگاری بھی یا رب اپنے خاکستر میں تھی

(عظیم شخصیت عبداللہ بن المطوع کی یاد میں)

پروفیسر عین عثمانی ندوی

پوتے پتوں اور تو اسے نواسیوں کی تعداد میں کرتے تھے وہ پوری توجہ دیتے تھے اور اس کے لیے وقت اور دولت ایک بہت بڑے کتبے کے سربراہ تھے، انہوں نے اپنے اور صلاحیت صرف کرتے تھے۔

عبداللہ بن المطوع کا جو انتیازی کام ہے جس کی وجہ میں شورائی نظام اختیار کھاتا، مجلس میں مختلف کاموں کے پارے میں ہر فرد کی رائے لی جاتی ہے، سے ان کی شخصیت دوسری تمام شخصیتوں سے بلند تھی۔ "امرهم شوری بینہم" قرآنی ارشاد ہے اور اس حدیث نبوی اگر اس پر عمل کیا جائے تو مسلمانوں کو دینا کا حلقوں صرف حکومت ویاست سے نہیں ہے بلکہ تمہیر منزل سے بھی ہے، اس حدیث پر عمل کرنے والا اگر طالب علم پے تو وہ سب سے ممتاز طالب علم ہو گا، اگر وہ تاجر ہے، شورائی اور جموروی نظام کی تربیت نہ ہونے کی وجہ سے لوگ آفس میں اور قلی اداروں کے شعبوں میں ووجہ کا سائز ہے، ہو گا اور اگر کاریگر ہے تو سب سے بھی اس پر عمل نہیں کرتے ہیں اور کٹلشراہ انداز مظلوموں کی دادروں اور خلق خدا سے ہمدردی، ہوس رہا اختیار کرتے ہیں اور باہمی مشاورت کے بغیر فیصلے تلقین کرتے کیونکہ اس حدیث پر عمل پوری دنیا میں قیدیوں کے گھروں اولوں کی دیکھ بھال، مرتضیوں کی خارداری، اپناؤں کی تحریر، یہ روزگاروں اور خوارہ و ماسکینین پر خرچ وغیرہ کاموں میں بہت کم شخصیت دیتا جاتی زندگی کا دوسرا اہم پبلویہ ہے کہ کامیاب اقبال کا شعر ان پر صادق تھیں آئے گا کہ۔

جس کو آتا تھیں دنیا میں کوئی فن تم ہو میں ان کا مقابلہ کر سکتی تھیں، انہوں نے اپنی دولت یہ سودی قرض نہیں لیا اور نہ کبھی سودی لین میں ملوٹ ہوئے اور نہ کبھی بے ایمانی یا غلط یا اپنے کے اخروی اجر کے بھرنا پیدا کرنا تھی، ان کے اعمال خیر کا شمار کرنا ممکن نہیں علاوہ بہت سے فائدے ہوں گے، جب انسان کی سماں اس پر قیامت کی، نہ کبھی رہوت بقول کی اور وہ فخراء و ماسکینین پر خرچ کرنے کے لیے جانکاری کی کو روشنوت دی، پاہنڈی سے پوری زکاۃ ادا کی، بلکہ تو نہ اپنا وقت بے جایر و تفریح اور ضنوں گفتگو میں وقف کی تھی، اسلامی کام کرنے والے اور دوں پرانی کی تجارت خالص اسلامی اصولوں پر مبنی تھی، مکمل دیانت و مشقت کا عادی ہو گا اور اپنی کام ایمان داری کے کی فیاضی اور دریا کی تھاوت دکھتے تھے، سچے تجارت تجارت کے زریں اصول تھے، پھر اللہ نے ان کی سماجی انجام دے گا۔

تجارت میں اتنی برکت دی کہ ان کی کمپنی میں نو سو لوگ ان کی ایک اور اہم خصوصیت یہ تھی کہ انہوں نے اپنے سارے کام اپنائی کام کرنے لگے۔ انہوں نے اپنے سارے کام اپنائی کام کرنے کے لئے بار امریکہ اور مغربی ملکوں کے ہر انوں کو خطوط نے کمی بار امریکہ کو رنگ کرنے، لائق صرف دوست کے لگن محنت اور توجہ کے ساتھ انجام دیے، ان کی زبان لکھ، عراق، فلسطین اور عالم اسلام کے مسائل کے پرحضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول ہوتا تھا کہ "جب بارے میں ان کی غیر منصفانہ غیر شریفانہ پالیسیوں پر نے اس مال کو کار خریں تھے تھے کیا اور دوسرے وہ جن کو تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرے تو اسے مہارت اور اسلام کے خلاف ان کے پروپیگنڈے پر تختید کی کو اس کی تلقین کی۔

اور ان کو حق کی تلقین کی، بہت بڑی تجارت کے مالک کے ساتھ کرے، جس شخص کو اپنے کام سے محبت ہوتی ہوئے کام کرتا ہے اور بھی چیز کا میابی کی تھی ہے وہ خلوص سے کام کرتا ہے اور بھی چیز کا میابی کی تھی۔

اثرات آج تک موجود ہیں، جس طرح سے بر صفحہ میں

نوجوانوں کو دین و اخلاق کی قدر دیں سے دور کر دیتے

کی تحریکیں ایسیں اسی طرح سے عربوں میں بحث پارٹی

کے نام سے اور عرب قومیت وغیرہ کے نام سے

تحریکیں ایسیں، عبد اللہ بن المطوع نے ان تحریکوں کے

بجائے دیتی تحریک اخون المسلمین کا ساتھ دیا، عرب

قوم پرستی کی تحریک نے فرعون کے مجسمے نصب

کر دیا، لفظ "عربہ" بھی یعنی عرب از عم عرب

قویت کی تحریک کی دین ہے جس کے استعمال سے

بہت سے اسلامی ذہن کے لوگ اکثر اخراج کرتے

ہیں، انہوں نے اسلامی ذہن کے افراد کے ساتھ عمل کی شہرت بوئے یا کمین کی طرح

دور دور تک پھیلی ہوئی تھی، ان کے تذکرے بہت سن

جمعیۃ الارشاد الاسلامی کے نام سے انجمن بنائی، اس

کے کچھ عرصہ کے بعد انہوں نے جمعیۃ الاصلاح

الاجماعی کے نام سے بہت بڑا ادارہ قائم کیا، عبد اللہ

المطوع مسلمانوں کی مدد و کرتے ہی تھے لیکن اسی کے

خرج کرے اور دوسرے وہ جسے اللہ نے حکمت و داش

Jasaka ہے، تیجوں اور سکینوں کی غم خواری، فقراء

مد کرتے تھے، وہ مک انسانیت کو اللہ کا نبہ "الحلق

کرے اور علم و حکمت و داشت کو اشتہنندی کی دوسروں کو بھی

تھے۔ اور ہر مصیبہ زدہ کی مصیبہ کو دور کرنا اپنا فرض

عیال اللہ" سمجھتے تھے۔

ان کی ذاتی زندگی کے پبلو بھی جانے کے لائق

صرف اپنا مال کو عرض میں اور خدمت انسانیت پر خرچ

کیا بلکہ عالمی میگرین ایجمن کے ذریعہ حکمت و داشت کی

تکمیل ہی دی، اس لیے اس حدیث کی رو سے ان کی

اگر وہ عیال دنیا کے ایک فرد ہوتے تو ایک فیاض جی

دست اور حاجت روائی کی خیشیت سے ان کی شہرت دینا

بھر میں بھی جاتی، اور دنیا کے اخبارات میں سچ دشام

ان کی تصویریں شائع ہوتیں، ان کے رفاقت کاموں پر

شیخ حسن البنا کی خیشیت سے وہ متاثر تھے، انہوں نے

چھپے ہوئے اور ہر جگہ ان کو اعزاز سے نواز جاتا،

لیکن میسانی دنیا کے لیے ان کی توصیف و تعریف اس

مuspبوط ہو گیا تھا، شیخ حسن البنا ۲۲ سال کی عمر میں

بھر کے مسلمانوں سے ان کا خاص تعلق تھا، لیکن ان کی پہنچ خیشیت کے

تذکرہ: ایمان کی باد بہاری کا

(تکیہ رائے بریلی میں ایک دن)

عبد الرحيم متولي

ہے جو پرانی مسجد سے اپنی تعمیر میں بالکل الگ ہے،
 واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ اتنا حصہ بعد میں تعمیر کیا گیا
ہے، شاید قصداً ایسا کیا گیا ہے تاکہ قدیم مسجد کا امتیاز
باتی رہے۔

سے "دوی کدوی التحل" از مز کا وزیر کے منتظر تھے فوراً بستر سے نکل و خصوصیہ سے فارغ اور یہ کہ اسلام چھوٹی بڑی ہر جزئی کی بدایت دیتا ہے اس المرجل" جو کہا گیا ہے اس کا سال کچھ ایسا ہی رہتا ہو مسجد میں حاضر لجئے سن سے فارغ ہونے اور اول پر سیر حاصل گنگلوکی، اور تمام سامنے اس طرح ہو گا، یہ سلسلہ تراویح کے بعد تھوڑا آرام کر کے شروع وقت میں نماز شروع ہو گئی اور اس دوستانہ کو ادا کر کے غور سے من رہے تھے کہ گان علی رو سهم ہو جاتا ہے اور صبح سحر کھانے تک چلا رہتا ہے۔ اب رات کے جگے ہوئے یہ اللہ کے بندے کسریدھی کرنے الطیر" کامگان گزرتا تھا، مولا نانے تعریح کے دوران سحر کھانے کا وقت ہو گیا ہے اور مولا نا عبد العزیز کے لیے بستروں پر چلے گئے۔

صاحب بیکلی جو پورے رمضان یہاں کے نظام کو دیکھتے ہیں، سحر، افطار اور کھانا اسی طرح سارے ہوتا ہے، لیکن بہر حال یہ موسم بھاری ہے، ایک کاستر ملت جو نونا لوگ کھالیں، دلیل میں یہ حدیث پیش کرتے امور آپ ہی کے ذمہ رہتے ہیں، اور یہ کام تقریباً ہے، کون بد قسمت ہو گا جو سو کراں وقت کو گزارے، ہیں، گویا کہ یہ اعلان کرتے ہیں کہ وہ مومن کامل ہیں حضرت مولانا علی میاں کے زمانہ سے ۳۲۳۰/۳۲۳۱ سال لہذا یہ نیک بندے جو دور سے چل کر اس ذکر و عبادت جبکہ جو مومن کامل ہوتے ہیں ان کے جھوٹے میں یہ سے وہ انجام دے رہے ہیں اور بڑی اچھی طرح انجام کے ماحول میں آئے ہیں، اور اسی لیے آئے ہیں کہ تاثیر واقعی ہوتی ہے، ان کے پچھے ہوئے کھاتے، پانی خوب جی کھول کر عبادت کریں گے، اس نورانی فضا بر تو لوگ ایسے ہی ثبوت رہتے ہیں اور اسکی دلیل پیش دیتے ہیں۔

اب ان کی آواز سنائی دینے لگتی ہے، کھانے والوں کی تعداد ہر روز تقریباً ڈھائی تین سو کے درمیان رہتی ہوگی، اور وقت سحر کا جو یقیناً وسعت کے باوجود تگ ہی رہتا ہے، مولانا پکڑ پکڑ کر لوگوں کو حضرت خوان پر جلدی جلدی بٹھاتے ہیں اور قریب قریب بٹھانے کی کوشش کئے جاتے ہیں، کھلانے والے کچھ پرانے طلباء اور ایک دو مولانا کے پرانے شاگرد ہیں، اور اس بڑی ذمہ داری کو بخوبی انجام دیتے ہیں۔

بس تھوڑی دیر میں سارے لوگ سحر سے فارغ و تلاوت اور نمازوں میں پھر مشغول ہو گئے ہیں لیکن ہو گا) جمع ہونے لگتے ہیں۔

میاں صاحبؒ کے دور میں بھی تینیں پر درس ہوتا ہی مسجد کے اندر والے حصہ میں (شاید حضرت علی اٹھ کھڑے ہوئے اور ضروریات سے فارغ ہو کر ذکر یہ اللہ کے بنے تھوڑی دیر میں بستریوں سے میاں تھوڑی دیر میں سارے لوگ سحر سے فارغ و تلاوت اور نمازوں میں پھر مشغول ہو گئے ہیں لیکن

ہو گئے اور ابھی سحری کا وقت تقریباً آدھا لگنہ باتی ہے، ابھی ایسے بھی ہیں جو آرام کر رہے ہیں، اب ساڑھے بہر حال لوگ حلقة بنائے جیٹھے ہیں اور ایک اب وہ کھانا کھلانے کی آواز آئی بند ہو جاتی ہے، ایک دس بجھنے کو ہیں اب تو تقریباً بھی نے بستر چھوڑ دیئے ڈسک رکھی ہے، مجمع کارخ مغرب کی طرف ہے طرح کا سکوت ساطاری ہو جاتا ہے، تھوڑے لوگ ہیں یہاں، سب وضو کر کے مسجد کے چمن میں دھوپ میں بیٹھ اور حضرت والا کارخ مشرق کی طرف ہے، مسجد کا جواب پنے بستروں میں چلے گئے ہیں اور باتی اکثر وضو گئے ہیں۔ گیارہ بجے سے حدیث کا درس ہوتا ہے، دروازہ سامنے ہے، راتم بھی شوق میں کچھ آگے ہی وغیرہ سے فراغت حاصل کرنے لگتے ہیں پھر مسجد میں مولانا عبداللہ حنفی صاحب حدیث کا درس دیتے ہیں، جا بیٹھا اور لوگوں کی ساتھ انتظار کرنے لگا۔

حضرت سید احمد شہید کے زمانے میں اس مسجد کو
مجاہدین کی تربیت گاہ اور قیام گاہ ہونے کا شرف
حاصل رہا ہے، رمضان کے میئنے میں یہاں پر بڑی
چھل پہل اور وقت رہتی ہے، کوئی آرہا ہے، تو کوئی
رخصت ہو رہا ہے، کبھی درس قرآن کا حلقة لگا ہوا ہے،
تو کسی وقت حدیث کا درس ہو رہا ہے، بڑا نورانی
اور بہارِ موسم رہتا ہے اور رمضان کا موسم بہار
تو سونے پر سہاگے کا کام کرتا ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے
کہ برکتوں کا نزول اور انوار کی برسات ہو رہی ہے،
یقیناً قابل دید منظر ہوتا ہے۔

اور یہاں کے معقولات میں شریک ہو گیا، تھوڑی دیر
میں عشاء کی اذان ہو گئی وضو کے مسجد پر ہو نچا۔

ہر چیز کو میں نووارد کی طرح تجسس کی نگاہ سے
دیکھ رہا تھا، مسجد دیکھی بالکل انوکھی نظر آئی، نہ مغایہ طرز
کی تعمیر ہے نہ نئے دور کی، ان سب سے مختلف تقریباً
سازھے تین سو سال پرانی ہے، اس میں نہ کوئی مینار
ہے نہ بڑا دروازہ، چوکور کمرہ ہے، جس کے باہر ایک
معدل صحن ہے، نہ زیادہ چوڑا نہ ہی، بہت پٹلا بلکہ مسجد
کی مناسبت سے موزوں، صحن اینٹ کی فرش کا ہے
بسوں کی رفتار کا اندازہ، اس لیے بس "کہاروں کے

اب تو یہ شوق زیارت اور شدید ہو گیا لیکن موسم
کیختی زنجیر پائی اور اس سال بھی حاضری سے محروم
ہا۔ پھر دوسرے سال بہت کر کے حاضری کا عزم
کر لیا اور رمضان کے اخیر عشرہ میں قرآن پاک
تناکر جب فارغ ہوا تو تکیر رائے بریلی کے لیے روانہ
ہو گیا، گھر سے لکھنؤ اور پھر ندوہ سے ظہر کے بعد "تکیر"
کے لیے بذریعہ بس روانہ ہوا، لیکن نہ تو مسافت کا علم تھا
جس میں یمنٹ وغیرہ کا پلاسٹر نہیں ہے، شمال

حر سے پہلے مسجد چلے جائیے، کہیں تہجد کی نماز
ہو رہی ہے، کوئی اپنے لب سے دعا، و مناجات میں محظی
ہے، ابھاں و تضرع کی کیفیت پوری فضا پر طاری رہتی
ہے، ایک شخص کھڑا تہجد کی نیت باندھتا ہے، دیکھتے ہی
دیکھتے چند لوگ اس کے پیچھے نیت باندھ لیتے ہیں
اور دو چار رکعت پڑھ جاتے ہیں، مسجد کے مختلف
گوشوں میں تلاوت کلام اللہ کی آواز کو سن کر احساس
ہونے لگتا ہے کہ شاید کتابوں میں صحابہ کرام کے تعلق
اور مشرق میں نصف قد کی دیوار ہے جس میں شمال
مشرق میں ایک چھوٹا دروازہ ہے اور نصف سے جنوب
کی طرف ذرا ہٹ کر مشرقی دیوار میں ایک اور دروازہ
ہے اور جنوب میں وضو خانے ہے، جوئی تغیر ہے ٹوٹیاں
گئی ہیں، وضو خانے کے اوپر سمندری مشنگی ہے اور اسی
ست سے ایک زینہ نکل کر ”سی“ ندی میں جاتا ہے
جس سے اتر کر وضو وغیرہ کا کام پورا کیا جاتا ہے
اور مسجد کے دونوں جانب ایک ایک کمرے کی توسعہ
کے ذریعہ حضرت کے سہاں ”سکری“ جاتے
ہیں) پھر تو مغرب کا وقت نکل چکا تھا، اور افطار، ہم
کو بس ہی میں کرتا پڑا تھا جو نکل میں نوادر تھا پہلی مرتبہ
اس شہر میں آیا تھا اس لیے مجھ کو بتایا ہوا ایک راستہ
علوم تھا کہ سہاں سے رکش کر کے تکمیل جاتا ہے لہذا میں
رکش پر سوار ہو گیا، (عالم بادس روپیہ کرایہ لگا تھا) تحوزی

ساتھ اخبار کرتے ہیں، اور نماز کے بعد چائے وغیرہ کا دور چلا ہے، کچھ تو اللہ کے بندے اولین ووافی تیاری کے ساتھ آئے ہیں، جم کرتیاری کی ہے۔

تو دو چار صرعت نتے چلے میں معروف رہتے ہیں اور کچھ مسجد سے نکل کر کسی بہر حال میں رکعت تراویح انجامیں پیدا ہوئے۔ آدم "خیر الامم" اور طرف پہلی قدری وغیرہ کے لیے چلتے ہیں۔ اور سکون کے ساتھ عمل ہوتی ہے اور پھر ہر کے بعد نوافل سے فارغ ہو کر تھوڑی دری حضرت شیخ کی مجلس لگتی ہے کھانا کھالو، کھانا کھا لجھے، تھوڑی ہی دیر بعد یہ آواز آنے لگتی ہے یہ مولانا عبدالعزیز صاحب کی آواز رکعت حق کی پانچ ستروں کی راہ لیتے لگتے ہیں۔

لیکن ایک تعداد وہ ہے جو اب ذرا باہر نکل کر ٹیکھے کیونکہ عشاء سے قبل تمام لوگوں کو کھانے سے فارغ ہوتا ہے کچھ جشن کا سامان معلوم ہوتا ہے، شاید اس کی غم کی مادی تھی دنیا سکن پاگئی زندگی پھر پلایا جبت کا جام اذان سنائی دینے لگی، اللہ اکبر، اللہ اکبر، حسی اس پر لاکھوں درود اس پر لاکھوں سلام علی الصلوٰۃ..... پھر سب گھنچ کر رب کے صاحب مہمان خان میں یا اگر ملکف ہیں تو مسجد میں اپنے گوش میں بیٹھتے ہیں اور ایک تعداد آکر اپ کی جلس میں شریک ہوتی ہے، یہاں کیا ہوتا ہے، اظماری عقیدت و محبت کی شہادت پیش کر رہے ہیں، اس سنت کے بعد لوگ تراویح کے لیے بیٹھتے ہیں، اور بعض مرتبہ تازہ تیاری ہوئی چیزیں ہوتی خاندان سے کیا بلکہ ہر اس شخص سے جو دین کی خدمت کرتا ہو، جو دین کی خدمت کے لیے کوئی وقت کرتا ہے، اور اس اثناء میں حکمت و مواعظ کے موقیت ناتھ ہو، اس پر امت محبت کے پھول پھاور کرنے کا آج شروع ہو جاتی ہے، صرف سوپاہرہ کا دور چلتا ہے، انجامی جاتے ہیں، دل کی سرداگی میں کو گرماتے جاتے ہیں، بھی تیار ہے لیکن ر

المیمان کے ساتھ پڑھتے ہیں، آواز بھی شیریں ہے، اگر کوئی مخفی ہوا تو کسی اہل دل کا کلام نبی کی شان میں پہلے کوئی پیدا تو کرے وہاں قلب سیم لبجھی ہمہ ہے، ہر لفڑا لگ لگنے کی رعایت کے پڑھتا ہے، اور پوری مجلس پر ایک وجہ کی کیفیت طاری

دعائے مغفرت

سید بنین اشرف ندوی (مفتیم درس سیدنا ابو بکر صدیق حضرت مسیح) کے خسر سید شیر احمد اشرفی کا مورثہ ۱۵ نومبر ۲۰۰۸ء مطابق ۲۰ محرم ۱۴۲۹ھ بروز جمعہ کو انقلاب ہو گیا۔ انانش و انا ایل راجحون۔

مرحوم اپنی قلمیں عمل کرنے کے بعد اسلامیہ ائمکان بارہ بھی میں تاریخ کے استاد رہے بعد میں اسی اسکول میں پرنسپل کی حیثیت سے سکدوں تھا وہ انجامی نیک دل اور پابند شرع خاتون تھیں۔ زندگی کے آخری لمحات تک ہوئے۔ مرحوم کا مراجع دینی تھا حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی کی کتابوں کے شیدائی تھے۔ رئیس اس کتابوں کے بعد کتابوں کا مطالعہ کرتا اور بارہ معاشر نوادرے۔ پسمندگان میں لاٹکے اور لڑکیاں ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں صریح عطا فرمائے۔ قارئین سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

مولانا ابراہیم صاحب روولوی ندوی کو صدمہ

دارالعلوم ندوہ العلماء کے استاد قیسیر و ادب جناب مولانا ابراہیم صاحب ندوی کی امیر مورثہ ۱۳ ار رمذان مطابق ۲۰ ستمبر ۲۰۰۸ء، یروز اتوار اس دارفانی سے کوچ کر گئیں۔ انانش و انا ایل راجحون۔

مرحوم کافی عرصہ سے علیل تھیں لیکن ان کا سامنہ، ہمت اور حوصلہ قابل رشک ہوتی ہے، پوری امت کے لیے، دین کا کام کرنے پورے محن میں دور دینے لوگ بیٹھتے ہیں اور ہر دو آدمی والوں کے لیے اور خاص طور سے یہاں کے ابدی آرام کے قص میں ایک پلیٹ رکھ دھلنے اور یوں ذکر الہی میں مشغول رہیں اور اللہ اللہ کا ورد جاری رہا۔ مرحومہ برمہ مبارک کی رحمتیں نازل ہوں اور اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ پسمندگان میں لاٹکے اور لڑکیاں ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں صریح عطا فرمائیں۔

ورد شروع ہوتا ہے، کوئی ذکر بالجھر کرتا ہے اور کوئی ورد شروع کی تحریک تیر شروع کی، اور اپنے حسن ذوق، سیرت کی ورق گردانی کی جاری ہے۔

اب اس کے بعد ایسا لگتا ہے کہ یہ خاص حلاوت باسر، مولا ناجمود شیخ صاحب کی آواز بھی کافوں میں وسعت مطالعہ، خاص طور سے عربوں کی جاہلی زندگی،

گوئی معلوم ہوتی ہے، مسجد کی چھت بلند ہے، فرش پر ان کے رہن سکن اور آپس کے اختلافات اور جنگ میں کوئی گھوپ میں کوئی گھن میں، تو کوئی مسجد کے پوال بچا کر اس کے اپر سے صاف تحری ہر ہی دری وجہ کی زندگی پر وسیع نظر کے باعث بڑی شرح اندر، کوئی اس گوشے میں بیٹھا ہے، تو کوئی جزوی نایے وسط کے ساتھ ان تمام چیزوں کو بیان فرمائے ہے۔

آپ کی تحریر سن کر ایسا لگتا ہے کہ کوئی مورخ ہے کی موم میں بھی ایک کمل اوزہ کرا دی سو سکتا ہے۔

جس کے سامنے عربوں کی پوری تاریخ کی ایک سی ڈی چھوٹے مصروف ہیں۔

چونکہ مسجد بلند ہے اور دروازے چھوٹے چاڑے کے موسم میں ظہر اور عصر کے درمیان چھوٹے یعنی ہیں، اس لیے آواز خوب گوئی ہے، جو چل رہی ہے اور وہ دیکھ کر بیان کرتا چلا جا رہا ہے، اور ایک عربی دال عربی ذوق کا حامل شخص وقت ہی کتنا رہتا ہے ایسا لگتا ہے کہ چشم زدن میں عصر کا اور ذکر کا عجیب سماں ہوتا ہے جو صرف سننے سے تعلق رکھتا ہے، الفاظ میں اس آواز کی نفسی اور حلاوت بے حرقد آن کے اسلوب اور ایجاد و اعجاز کی صفت کو بیان نہیں کیا جاسکتا، یہ سلسلہ مغرب سے تھوڑا پہلے اکثر تو باوضو ہیں ہی، بس صرف آراستہ ہونے لگی، کوئی نہیں کیا جاسکتا، اور کل ساتا نہیں اور دیکھنے سعیر کی آواز سنائی دینے لگی، عصر کی نماز ختم تک چلا ہے اور افطار سے چند منٹ قبل بالکل ساتا نہیں بہت تھوڑا وقت رہ جاتا ہے، اس لیے بہت سے لوگ دعاء کرنے لگتے ہیں، چلو وقت چھا جاتا ہے، اور لوگ دعاء کرنے لگتے ہیں، چلو وقت کر سانے لگے، ان کی آواز ماشاء اللہ تھی ہے، پورے ہو گیا، چلو وقت ہو گیا یہ حاجی عبدالرزاق صاحب نماز یوں تک صاف آواز بھوئی ہے اور ہر رفظ بھج حضرت کے خادم خاص کی آواز سنائی دے رہی ہے، سب دعاء کا ہاتھ منہ پر پھیر مسجد کے گھن میں آتا ہے۔

اس کے بعد پہلی صرف کے لوگ منہ پھیر کر مشرق آئیتھے ہیں۔

یہاں عصر کے بعد ہی سے اظمار کا انتظام کیا رکھ دیتے گئے، اور دوسری صرف کے لوگ اور آگے بڑھ جاتا ہے، پہلوں میں اظمار لگایا جاتا ہے، مولانا عبدالعزیز صاحب اور ان کے ساتھ کام کرنے والے سے لوگ بیٹھتے ہیں۔

نماز نہیں ہم ہوئی، مولا نامز الدین صاحب ندوی کھڑے ہوئے اور حضرت ملی میاں صاحب کی معرکہ ذالت جاتا ہے اور ساتھ ہی آواز بھی آرہی ہے کہ جس کو سے ایک زینہ لگتا ہے جو "سُكَّیْ نُدِیْ میں جاتا ہے" آراء کتاب "ارکان اربعہ" پڑھنے لگے، یہ کوئی آدھ گھنٹہ پر ہی جاتی ہے، اس کتاب کے بعد ایک طالب علم کھڑا ہوتا ہے اور "سیرت رسوم اکرم" میں بڑا آواز سے پڑھ جاتا ہے، آج بدر کا ذکر چل رہا ہے، یہاں ش تو اس خاندان کے پیش رو کے واقعات سائے ذکر الہی میں ایک پلیٹ رکھ دھلنے اور یوں جاری ہے، نہ کسی کی کرامات کا ذکر کرو ہے نہ کسی کی معرفت اور بزرگی کا ذکر بیان ہو رہا ہے، اگر بیان ہو رہا ہے تو زاہدوں کے زاہد بزرگوں کے بڑگ، دلیوں کے دلی، جیبی خدا کا ذکر ہو رہا ہے، ان کی کہیں سے کوئی بد نظری ظاہر نہیں ہوئی، کبھی سکون کے

مدراس سے بنگلور تک

محمد حسن حنفی ندوی

جو تکوں میں مہمان خانہ میں شب گزاری کی گئی، سچ ابوالعرفان خاں صاحب نے بہ اصرار ندوہ بیان تو مگر اپنے اہوتا ہے، اس کے لیے تابع کی ضرورت کا کافی صاحب نے حالات حاضرہ کے مناسک، اور وہاں قیام کوہا، حضرت مولانا مدد ظلله نے لاہوری پڑھی ہے۔

جامعہ دارالسلام کے سلک اور طریقہ اعتدال کا بھی معائشوں کیا اور اس کے رجسٹر کلکاتا جسین اس وقت عالی سازش کی جا رہی ہے کہ مسلمانوں میں ترقیت پیدا کی جائے، یورپ ہم پر دینہ اتحاد سے متعلق گفتگو کی، اور اپنی دشواریوں تحریر فرمائے، یہ وہ رجسٹر ہے جس پر مولانا داؤد کا ذکر کیا، معلوم ہوا کہ جامعہ دارالسلام میں وقت غرقوی کی تحریر اور مولانا سید ابو الحسن علی ندوی کے الزام کا کتاب ہے بات ہم میں نہیں ہوئی تکریب و چیختہ ایسا کرتا ہے کہ اس کا جھوٹ تحریر میں آچکے ہیں، مولوی بڑے تلاذ کن کلمات تحریر میں آچکے ہیں، مولوی سے بڑی شخصیت کا بھی انتظار نہیں کرتے، پروگرام الیاس عمری صاحب اس کے نتائج میں۔

وقت پر شروع کر دیتے ہیں، حضرت مولانا مدد جامعہ جلسہ قسمیں اصلہ جامعہ دارالسلام عمر آباد کی مختصہ صور و داد راست میں جو شہر، علاقہ، قصبات پڑتے ہیں وہ بھی راستے تھے اور رضاۓ الہی انہیں حاصل ہوتی تھی، اسی طرح اپنے پیچے ایک تاریخ رکھتے ہیں، موجودہ تمدن مغلک کا ستر ہوا، لکھنؤے حضرت مولانا محمد واصح حنفی مدرس اور بنگلور کا جامعہ دارالسلام قدیم علی دینی ادارہ اپنے تاریخی اہمیت حاصل ہے اور مدرس سے بنگلور تک اعلیٰ دینی مقاصد کے ساتھ کام کر رہا ہے، اسی ادارہ پاک و صاف تھے، اسی لیے ان پر حقائق مکشف راست میں جو شہر، علاقہ، قصبات پڑتے ہیں وہ بھی کی دعوت پر حضرت مولانا سید محمد راجح حنفی ندوی ہوتے تھے اور رضاۓ الہی انہیں حاصل ہوتی تھی، آج اس کی بھیں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

آغاز ۱۹۲۳ء میں کامیابی حنفی فرمائی شہر نماں طور پر دوسرے شہروں سے بازی لے گئے حضرت مولانا مدد ظلله نے پراشد عاصی فرمائی اور کچھ دیر ملک ہاشم صاحب کے مکان پر قیام بھی ہے، اور ان کا درمیانی علاقہ بڑی ملکی ویمن الاقوایی کے لیے روانہ ہوا، ۸ اگست ۱۹۰۸ء کو رات کے کینیوں کی آمادگاہ بن رہا ہے، مگر ہمارے لیے اس وقت مدرس پیسوچے، جہاں عمر آباد کے نمائندے مکر عمر آباد والوں کے قافض کو انہوں نے ترجیح دے کر حضرت مولانا مدد ظلله سے اسی کے مطابق عمل کی حیثیت اس سے زیادہ اہمیت کی حاصل ہے کہ علمی، کامیابی خدمات کے اعتبار سے جو بہتر حالات میں ہیں وہ میں اس بارے میزبان جناب فرشت احمد صاحب دینی اور اصلاحی خدمات کے اعتبار سے یہ پورا خطہ اپنی ایک روشن تاریخ رکھتا ہے، جامعہ باقیات اور معروف دائمی و خطیب مولانا قاری محمد قاسم الصالحات و طیور، جامعہ لطیفیہ کی خدمات سے کے انصاری بھوپالی موجود تھے۔ ملک ہاشم صاحب کے اکثر بدنیاں رہ جائے، جب انہیں معلوم ہوا کہ اکارہ، میل و شارم میں ایک مشہور اور ممتاز تاجر فرزند مولانا محمد راجح صاحب بھی موجود تھے، فی طب و مہینہ ملک کی لائن سے عیسائی مشتری ان کے حلقہ ملک ہاشم صاحب نے مدرس مقام الحلوم کی رفق احمد صاحب کے مکان پر قیام ہوا، جہاں سچ داغ تکلیفی ایک روشن تاریخی نظام بھی اس طرح قائم کیا سویرے ملک ہاشم اپنی مددوی کے باوجود بڑے اشتیاق سے آپ ہوچے اور اپنے وطن و مدرس میں کے پہلے مولانا مفتی محمد حسن گنگوہی صاحب کا اشتیاق کو نشانہ بنا رہی ہے تو اپنے ذاتی بحث سے اپلو اپچال قائم کر دیا۔

حضرت سید احمد شہیدی تحریک کو آگے بڑھانے میں بخش ادب کے ماہرین نے لکھا ہے کہ کوئی غزنوی سے استفادہ کرتے رہے تھے، یہ اسی غزنوی خاندان کے جنم و پرگانہ تھے جس نے بدنائیں ہونا چاہئے۔

یہودیوں نے صرف اقتداءیات کے ذریعہ اچھی تحریر لکھنا چاہتا ہے تو اس کا چھاما جھاں کو جھوٹا ہے، مگر میڈیا کا بھی بڑا کو در حضرت سید احمد شہیدی تحریک کو آگے بڑھانے میں چاہئے، اچھاما جھاں، اچھی فضاد ہن کھوٹا ہے، حقائق ہے، جس پر انہی کا بقدر ہے۔

جامعہ دارالسلام عمر آباد میں جب علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے تھے کا اکٹھاف کرتا ہے، موجودہ نظام تعلیم، ماحول اگر مسلمان اپنائیں سکال لیں تو برطانیہ میٹھ جائے۔

تو انہوں نے اس کو جنوب کا ندوہ کہا تھا، حضرت اور اچھی فضاد کو بڑی اہمیت ہو جاتی ہے، ہم یہاں مولانا علی میان ندوی، مولانا محمد اولیس بخاری، مولانا فخر، جہالت، مظلومیت، اس کو دور کرنے کے کے نظریں کو مبارک باد دیتے ہیں کہ انہوں نے اس ابوالعرفان خاں صاحب بھی کام اس ادارہ سے گھرا کی طرف اہمیت دی اس بات سے خوش ہوئی کہ لیے دوسرا اعلیٰ صلاحیتوں کے لوگوں کو آگے تعلق رہا، کامیابی کا اس ادارہ سے گھرا جامعہ کا شعار اتحاد اور اعتدال ہے، اور آج انہی دنوں کا خدا ہے، اس میں قصور ہمارے نظام تعلیم دوسرے بڑے تاجر اور تجیر جاتی رفت زندگی اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی، رات میں مولانا نے ان سے کہا آپ نے بہت تھوڑا تناول فرمایا، اس پر وہ یہ کہہ کرہ گئے کہ جو کھایا وہ بھی مجھ کو نہیں کھانا چاہئے تھا، رات کا قیام ان کے مہمان خانہ پر ہوا، یا غیر میں عطر بیز ہواؤں کے جھوکوں میں

کامیاب پا کر فرمائش قبول کی اور خیر خواہانہ و ہمدردانہ

هزار و اخلاق اختیار کرنے اور زندگی کے قام

مسائل میں اسوہ نبیوی کو سامنے رکھنے اور بھر صاحب کے

طریقہ حیات سے روشنی لینے کی اہمیت و ضرورت

سے متعلق کچھ باتیں عرض کیں جو حمد للہ توجہ سے سنی

گئیں جس میں خصوصیت سے اس بات پر

زور دیا گیا کہ بھی صاحب کے دل کیسے کپٹ سے بالکل

تاریخی اہمیت حاصل ہے اور مدرس سے بنگلور تک

پاک و صاف تھے، اسی لیے ان پر حقائق مکشف

راست میں جو شہر، علاقہ، قصبات پڑتے ہیں وہ بھی

کی دعوت پر حضرت مولانا سید محمد راجح حنفی ندوی

ہوتے تھے اور رضاۓ الہی انہیں حاصل ہوتی تھی،

آج اس کی بھیں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

حضرت مولانا مدد ظلله نے پراشد عاصی فرمائی

اور کچھ دیر ملک ہاشم صاحب کے مکان پر قیام بھی

فرمایا، ان کا رات کے کھانے کا اصرار تھا

کہ انہوں کے لیے انہوں نے تمام صحیح العقیدہ دینی

مدد کریں، علم کے اعتبار سے جو بہتر حالات میں ہیں وہ

ان کی مدد کریں جن میں جھالت پائی جائے۔

اتصالی طور پر جو مضبوط ہیں وہ ان کی مدد

سرشار تھے، امرتھ کے قیام میں مولانا عبد الجبار

غزنوی سے استفادہ کرتے رہے تھے، یہ اسی قلیلاً کہیے کیا پیغام ہے کبھی کسی کو علم کے غور میں

حضرت سید احمد شہیدی تحریک کو آگے بڑھانے میں

یہودیوں نے صرف اقتداءیات کے ذریعہ

انہیں کھانا چاہئے تھا، رات کا قیام ان کے مہمان خانہ

کامیاب پا کر فرمائش قبول کی اور خیر خواہانہ و ہمدردانہ

هزار و اخلاق اختیار کرنے اور زندگی کے قام

مسائل میں اسوہ نبیوی کو سامنے رکھنے اور بھر صاحب کے

طریقہ حیات سے روشنی لینے کی اہمیت و ضرورت

سے متعلق کچھ باتیں عرض کیں جو حمد للہ توجہ سے سنی

گئیں جس میں خصوصیت سے اس بات پر

زور دیا گیا کہ بھی صاحب کے دل کیسے کپٹ سے بالکل

تاریخی اہمیت حاصل ہے اور مدرس سے بنگلور تک

پاک و صاف تھے، اسی لیے ان پر حقائق مکشف

راست میں جو شہر، علاقہ، قصبات پڑتے ہیں وہ بھی

کی دعوت پر حضرت مولانا سید محمد راجح حنفی ندوی

ہوتے تھے اور رضاۓ الہی انہیں حاصل ہوتی تھی،

آج اس کی بھیں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

حضرت مولانا مدد ظلله نے پراشد عاصی فرمائی

اور معرفوں دائمی و خطیب مولانا قاری محمد قاسم

الصالحات و طیور، جامعہ لطیفیہ کی خدمات سے کے انصاری بھوپالی موجود تھے۔ ملک ہاشم صاحب کے

اکثر بدنیاں رہ جائے، جب انہیں معلوم ہوا کہ

فرزند مولانا محمد راجح صاحب بھی موجود تھے، فی

حلقہ ملک ہاشم صاحب نے مدرس مقام الحلوم کی

رفق احمد صاحب کے مکان پر قیام ہوا، جہاں سچ

داغ تکلیفی ایک روشن تاریخی نظام بھی اس طرح قائم کیا

سویرے ملک ہاشم اپنی مددوی کے باوجود بڑے

اشتیاق سے آپ ہوچے اور اپنے وطن و مدرس میں

رمضان میں قیام کر دیا، اور ان کی وفات کے بعد اب وہ مدرس آنے کی دعوت دی۔

اپلو اپچال قائم کر دیا۔

عمر آباد میں

عمر بحد ملک و شارم میں

حضرت قاری امیر حسن صاحب مغلہ ہر رمضان

عمر بحد ملک و شارم کے لیے تاقدیر روانہ ہوا،

البادر کوہاں قیام فرماتے ہیں، اور زندگان معرفت

چہاں مسجد و مدرس مقام الحلوم میں حضرت مولانا

مہماں کی بھریم میں کھانے میں شرکت کی، حضرت

مولانا نے ان سے کہا آپ نے بہت تھوڑا تناول

اوہ بھی بڑھانے پر زور دیا گی، اور محل اسلامی

زمینی ورقائی خدمات کے علاوہ الحروف سے بھی بولنے کو کہا گیا، حضرت مولانا

تیریخات ۱۹۰۵ء ستمبر ۲۰۰۵ء

نتیجہ امتحان سال ۱۹۷۹ء مطابق ۱۴۰۰ھ دارالعلوم مدارس العلماء کوئٹہ

پاس	محمد اکن حسین	۲۹
خارج	عبد الرحیم	۳۰
پاس	طیب اللہ غیر حاضر	۳۱
پاس	حسین زید	۳۲
پاس	محمد بیٹھ خاں	۳۳
خرقی	نور عالم	۳۴
خرقی	محمد احمد	۳۵
خرقی	نیاز احمد	۳۶
پاس	محمد خوشید عالم	۳۷
خرقی	محمد عادل	۳۸
خرقی	محمد نوشا عظیم	۳۹
پاس	محمد شاطا احمد	۴۰
امالِ اللہ	عبد القوی	۴۱
پاس	محمد عرفان	۴۲
تل	محمد قبیر	۴۳
تھیانہ	محمد فضل عالم	۴۴
تھیانہ	محمد عظم	۴۵
پاس	محمد عظم	۴۶
تھیانہ	محمد اشراق عالم	۴۷
تھیانہ	صلح الدین	۴۸
پاس	محمد عثمان	۴۹
پاس	مہتاب عالم	۵۰
پاس	ایوب کر	۵۱
پاس	عبد الجکم	۵۲
عالیٰ اوقیٰ شریعت		۵۳
نمبر شمار	نام طالب علم	۵۴
نادرج	نام طالب علم	۵۵

نمبر شمار	ثانویہ سادس (ب)	۲۹
نمبر شمار	نام طالب علم	۳۰
نمبر شمار	نیاز احمد	۳۱
نمبر شمار	محمد اکیا	۳۲
نمبر شمار	محمد منور حسین	۳۳
نمبر شمار	محمد فاروق	۳۴
نمبر شمار	امیر خسرو	۳۵
نمبر شمار	عبد العلیم	۳۶
نمبر شمار	نور الحسن	۳۷
نمبر شمار	عبد الرحمن	۳۸
نمبر شمار	بہشم الرحمن	۳۹
نمبر شمار	محمد کاشف	۴۰
نمبر شمار	محمد اطہر	۴۱
نمبر شمار	محمد خوشید	۴۲
نمبر شمار	محمد فیروز حسن	۴۳
نمبر شمار	بادون رشید	۴۴
نمبر شمار	محمد شدائد	۴۵
نمبر شمار	محمد انور	۴۶
نمبر شمار	عبد الرحمن اول	۴۷
نمبر شمار	محمد ساجد	۴۸
نمبر شمار	پرویز احمد	۴۹
نمبر شمار	فیروز احمد	۵۰
نمبر شمار	محمد احمد	۵۱
نمبر شمار	عبد الاحمد	۵۲
نمبر شمار	داؤد رشید	۵۳
نمبر شمار	سید محمد سعید	۵۴
نمبر شمار	ارشد عالم	۵۵
نمبر شمار	محمد کاشف اقبال	۵۶
نمبر شمار	محمد مجتبی اور	۵۷
نمبر شمار	خالد ارشاد خاں	۵۸
نمبر شمار	علیٰ احمد	۵۹
نمبر شمار	محمد رشید اور	۶۰
نمبر شمار	محمد منہاج	۶۱
نمبر شمار	محمد فیصل	۶۲
نمبر شمار	محمد عاصف دوم	۶۳
نمبر شمار	محمد قاسم انور	۶۴
نمبر شمار	محمد مجتبی اجیبر	۶۵
نمبر شمار	محمد منشائی حسن	۶۶
نمبر شمار	محمد فیصل	۶۷
نمبر شمار	محمد عاصف	۶۸
نمبر شمار	محمد عاصف دوم	۶۹
نمبر شمار	محمد عاصف	۷۰
نمبر شمار	محمد عاصف دوم	۷۱
نمبر شمار	سیف الرحمن	۷۲
نمبر شمار	محمد عنایت اللہ	۷۳
نمبر شمار	عبد اللکوہر	۷۴
نمبر شمار	سید اشرف علی	۷۵
نمبر شمار	محمد عظیم	۷۶
نمبر شمار	محمد عثمان	۷۷
نمبر شمار	محمد ارشد	۷۸
نمبر شمار	محمد احتشام	۷۹

کی مولانا مفتی اشرف علی صاحب باقی مہتمم جامدہ کو دہشت گردی کا نام آتے ہی مسلمانوں کی تصوری رنگ مختلف مزانج کے لوگ ہیں، لیکن نژاداعات کا پیدا سانے آتی ہے، ہم سے ایک بڑی کوتاہی اس ملک ہوتا، جھکڑے کرنا اس کی وجہ نہیں تھی۔

میں ارشاد بیکور نے خطاب کیا، جس میں مسلمانوں نے علماء کو اوس درود میں اور فکر و چہد کا حال آنہوں نے یہ ہوئی کہ برادران وطن کو ہم نے دین کے تعلق سے یہ ہوئی کہ برادران وطن کو ہم نے دین بننے کو بجا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں اس قدر تھا کہ سے بالکل واقع نہیں کرایا ہے، ہمیں ان کو ابتدی جہنم کو دوسروں تک چھوچھانے میں ذرا رخ ابلاغ سے نکال کر ابتدی جنت کی طرف لانے کے لیے کو اختیار کرنے میں کوتاہی کی جب اللہ نے اسلام کو باسخ نفسک الایکونا مومنین۔

دریں پہنچانے کے ساتھ بیچش آنا چاہئے، غیر مسلموں کے ساتھ ان کے ساتھ بیچش آنا چاہئے مولانا ساخت خوشنگوار تعلقات کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا مسئلہ میں ہمیں روشنی نہ ملے، مسلکوں کا تنوع تفرقہ کی بات نہیں ہے، یہ انسانی ضرورت ہے، قوموں کے کعداد و مذاہلات کی فضا کمزور پڑے گی۔

محمد عبدالہادی عمری نے بطور مہمان خصوصی کے خطاب کیا، جس میں آنہوں نے یورپ و امریکہ کے حضرت مولانا سید محمد رانح حنی ندوی مدظلہ دینی نسب کے خلاف پر ویگنڈہ پر تقتید کرتے ہوئے فرمایا: ہم مزانج و طبائع الگ الگ ہیں، اس میں اس تنوع پڑھایا جائے کہا کہ وہ یہ چاہئے ہیں کہ ایسا وی ایسا نسب سے مدد ملتی ہے۔

یہ میرے لیے بڑی سرت کی بات ہے کہ میں ایسی سے مدد ملتی ہے، آنہوں نے اس پر افسوس ظاہر کیا وکش اور مفید و مترم مجلس میں شریک ہوں، میں نے دوسروں کے نقصان کو زیادہ دیکھنے اور اپنے تقریبیں سنی، اور جو باتیں یہاں پیش کی گئیں طبیعت کے بعض مسلم حکومتوں نے انہیں خوش کرنے کے معابر پر نظر نہ رکھنے سے نژاداعات کو مدد ملتی ہے، اللہ لیے بعض سورتیں اور کتب عقائد میں سے بعض اجزاء بڑی خوش ہوئی، اس وقت بھی کہاں بات پر اتفاق نہ انسانیت کی کام ڈالا کوئکا دیا، آنہوں نے کہا کہ یورپ و امریکہ ہے کہ امت میں اتحاد و اتفاق اور اعتدال کی کمی ہے، یہ وہ چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا، لیکن اس کی یہ پر مدرسہ کے لفظ کی دہشت بینگی ہے، اور یہ لفظ یہ امت و سطہ ہونا اور شہداء علی النہاس ہونا امت کی سنت ہیں ہے، امت کے افراد میں یہ خصوصیت پیدا اگر یہی میں اتنا استعمال ہونے لگا ہے کہ اس کے بڑی خصوصیت بتائی گئی ہے، یہ امت رہبر اور مُگرمان ترجیح کی ضرورت نہیں رہے گئی۔

جلس میں کا اخیس صاحب (فرزند کا اسعید) امت کے افراد نے اپنی اس خصوصیت و امتیاز سے ذرا رخ ابلاغ کا مقابلہ ذرا رخ ابلاغ سے ہی کرنا صاحب عمری اور کاشاہد صاحب (فرزند کا کا پبلو ٹیکی کی تو اس کو زوال آیا اور اس کے افراد نے ایسا چاہئے، خلیفہ بڑا ہی مفید ہے، اس میں ایک بیان محمد عمرانی عمری) نے اپنی اپنی رپورٹ بھی سائیں، اپنے کو بتایا کہ جیسی اس کی کوئی قیمت اور کوئی وزن نہ ہے جس کو اختیار کرنا چاہئے، اسلام کی شعبیت کو دیکھنے کے لیے ہمیں اپنی زندگیوں کو درست کرنا ٹلبہ کا پر و گرام بھی ہوا، جس سے ان کی صلاحیت دیافت کی سب نے دادوی معلوم ہوا کہ اس ادارہ اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کیں اور تم کیا، ہو گا، اور دین کی دعوت کو دوسروں تک پہنچانا ہوگا، میں تھیم پر اسی تجویزی جاتی ہے کہ کوئی روز یافتہ مگر افسوس کہ امت نے اپنے اس مقام کو نہیں سمجھا اور ان کی سازش کا خکار ہو گئے، اسلام پر جواز ام پر چلانے کے لیے آیا ہے، سب دین تحریف کا شکار آرہے ہیں وہ ہماری کوتاہی کی وجہ سے آرہے ہیں، ہو چکے ہیں، صرف دین اسلام ہے جو صحیح صورت دارالسلام عمر آباد نائب صدر مسلم پر عمل لا بورڈ نے کہا کہ: "اس وقت ملت جن نازک حالات سے نہیں کر سکتا، طبقات میں تقسم ہو گئے، مسالک میں گزر رہی ہے کہ دہشت گردی کے جھوٹ کو اتنا کہا تھیم ہو گئے، واقع کے طور پر یہ غلط نہیں کہ مختلف

کا کام سید عمری صاحب مفت و ناظم جامدہ دارالسلام عمر آباد نائب صدر مسلم پر عمل لا بورڈ نے یہ الزم دیا جا رہا ہے کہ اسلام انسانیت کی رہبری میں باقی ہے اور باقی رہے گا، اس کے تنوع کی قدر کرنی چاہئے۔

(جاری)

۳ شیخ احمد پاس	۲ ریاض احمد پاس
۲ سید حسن احمد پاس	۳ محمد حسن احمد پاس
۵ عبدالرشید پاس	۳ عبدالرشید پاس
۶ اشرف الاسلام مرتقی پاس	۵ محمد ہاشم مرتقی پاس
۷ اخلاق احمد پاس	۶ محمد مبارک خاں پاس
جامعة العلوم الدينيه، مالدہ، بکال	۷ عبد الباری الدانی پاس
عاليہ اولی شریعہ	۸ عبد الحسان پاس
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۹ دلی اللہ
درست اور الاسلام، ماڈھوپور، سیوان	۱۰ خالد سیف اللہ پاس
عاليہ اولی شریعہ	۱۱ محمد عمر پاس
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۱۲ عبد الرقیب خاں قل
جامعة العلوم الدينيه، مالدہ، بکال	۱۳ سراج احمد پاس
عاليہ اولی شریعہ	۱۴ محمد جیب اللہ پاس
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۱۵ زاہد حسین پاس
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۱۶ عبدالکریم پاس
عاليہ اولی شریعہ	۱۷ اکمل حسین پاس
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۱۸ محمد جیب الرحمن پاس
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۱۹ اقبال احمد پاس
عاليہ اولی شریعہ	۲۰ عظت حسین پاس
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۲۱ محمد تسلیم الدین مطابعہ پاس
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۲۲ نوشاد عالم پاس
عاليہ اولی شریعہ	۲۳ شاہد حسین پاس
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۲۴ محمد خلیفہ
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۲۵ محمد خلیفہ
عاليہ اولی شریعہ	۲۶ محمد رضا اللہ مرتقی
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۲۷ محمد رضا اللہ مرتقی
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۲۸ محمد رضا اللہ مرتقی
عاليہ اولی شریعہ	۲۹ محمد رضا اللہ مرتقی
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۳۰ محمد رضا اللہ مرتقی
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۳۱ محمد رضا اللہ مرتقی
عاليہ اولی شریعہ	۳۲ محمد رضا اللہ مرتقی
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۳۳ محمد رضا اللہ مرتقی
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۳۴ محمد رضا اللہ مرتقی
عاليہ اولی شریعہ	۳۵ محمد رضا اللہ مرتقی
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۳۶ محمد رضا اللہ مرتقی
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۳۷ محمد رضا اللہ مرتقی
عاليہ اولی شریعہ	۳۸ محمد رضا اللہ مرتقی
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۳۹ محمد رضا اللہ مرتقی
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۴۰ محمد رضا اللہ مرتقی
عاليہ اولی شریعہ	۴۱ محمد رضا اللہ مرتقی
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۴۲ محمد رضا اللہ مرتقی
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۴۳ محمد رضا اللہ مرتقی
عاليہ اولی شریعہ	۴۴ محمد رضا اللہ مرتقی
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۴۵ محمد رضا اللہ مرتقی
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۴۶ محمد رضا اللہ مرتقی
عاليہ اولی شریعہ	۴۷ محمد رضا اللہ مرتقی
مبرشار نام طالب علم نتیجہ	۴۸ محمد رضا اللہ مرتقی
دار الحکوم شایعہ الاسلام، بوجگاؤں، پورنی	۴۹ محمد رضا اللہ مرتقی
عاليہ اولی شریعہ	۵۰ محمد رضا اللہ مرتقی

۱۰ رحیم احمد پاس	۱۱ فیاض احمد پاس	۱۲ محمد عاصم پاس	۱۳ محمد عاصم پاس	۱۴ ارشد علی پاس	۱۵ محمد عاصم پاس
۱۱ سلمان عارفی پاس	۱۲ ریحان اختر قل	۱۳ محمد عاصم پاس	۱۴ محمد عاصم پاس	۱۵ محمد عاصم پاس	۱۶ محمد عاصم پاس
۱۲ بلال احمد پاس	۱۳ محمد طارق پاس	۱۴ زبیر احمد پاس	۱۵ جنید احمد پاس	۱۶ جنید احمد پاس	۱۷ جنید احمد پاس
۱۳ محمد عاصم اکرم قل	۱۴ محمد عاصم اکرم قل	۱۵ محمد عاصم اکرم قل	۱۶ محمد عاصم اکرم قل	۱۷ محمد عاصم اکرم قل	۱۸ محمد عاصم اکرم قل
۱۴ کمال الدین قل	۱۵ محمد عاصم اکرم قل	۱۶ محمد عاصم اکرم قل	۱۷ محمد عاصم اکرم قل	۱۸ محمد عاصم اکرم قل	۱۹ محمد عاصم اکرم قل
۱۵ رحمت اللہ قل	۱۶ محمد عاصم اکرم قل	۱۷ محمد عاصم اکرم قل	۱۸ محمد عاصم اکرم قل	۱۹ محمد عاصم اکرم قل	۲۰ محمد عاصم اکرم قل
۱۶ مدرسہ سیدنا بلال فتحی چھوڑی بالکھنہ	۱۷ مدرسہ سیدنا بلال فتحی چھوڑی بالکھنہ	۱۸ مدرسہ سیدنا بلال فتحی چھوڑی بالکھنہ	۱۹ مدرسہ سیدنا بلال فتحی چھوڑی بالکھنہ	۲۰ مدرسہ سیدنا بلال فتحی چھوڑی بالکھنہ	۲۱ مدرسہ سیدنا بلال فتحی چھوڑی بالکھنہ
۱۷ عالیہ اولی شریعہ	۱۸ عالیہ اولی شریعہ	۱۹ عالیہ اولی شریعہ	۲۰ عالیہ اولی شریعہ	۲۱ عالیہ اولی شریعہ	۲۲ عالیہ اولی شریعہ
مبرشار نام طالب علم نتیجہ					
۱۸ سلمان عارفی پاس	۱۹ ریحان اختر قل	۲۰ محمد عاصم پاس	۲۱ محمد عاصم پاس	۲۲ محمد عاصم پاس	۲۳ محمد عاصم پاس
۱۹ بلال احمد پاس	۲۰ محمد طارق پاس	۲۱ زبیر احمد پاس	۲۲ جنید احمد پاس	۲۳ جنید احمد پاس	۲۴ جنید احمد پاس
۲۰ سید احمد پاس	۲۱ محمد طارق پاس	۲۲ زبیر احمد پاس	۲۳ جنید احمد پاس	۲۴ جنید احمد پاس	۲۵ جنید احمد پاس
۲۱ عالیہ اولی شریعہ	۲۲ عالیہ اولی شریعہ	۲۳ عالیہ اولی شریعہ	۲۴ عالیہ اولی شریعہ	۲۵ عالیہ اولی شریعہ	۲۶ عالیہ اولی شریعہ
مبرشار نام طالب علم نتیجہ					
۲۲ سلمان عارفی پاس	۲۳ ریحان اختر قل	۲۴ محمد عاصم پاس	۲۵ محمد عاصم پاس	۲۶ محمد عاصم پاس	۲۷ محمد عاصم پاس
۲۳ بلال احمد پاس	۲۴ محمد طارق پاس	۲۵ زبیر احمد پاس	۲۶ جنید احمد پاس	۲۷ جنید احمد پاس	۲۸ جنید احمد پاس
۲۴ سید احمد پاس	۲۵ محمد طارق پاس	۲۶ زبیر احمد پاس	۲۷ جنید احمد پاس	۲۸ جنید احمد پاس	۲۹ جنید احمد پاس
۲۵ عالیہ اولی شریعہ	۲۶ عالیہ اولی شریعہ	۲۷ عالیہ اولی شریعہ	۲۸ عالیہ اولی شریعہ	۲۹ عالیہ اولی شریعہ	۳۰ عالیہ اولی شریعہ

٣	محمد اظہر حسین	پاس	توفیر احمد	٦	توفیر احمد	پاس	محمد اظہر حسین	٣	مدرسہ تعلیم القرآن، باغ میراں، سلطانپور
٢	محمد خفار	پاس	شاد عالم خاں	٧	شاد عالم خاں	پاس	محمد خفار	٢	عالیہ اولی شریعہ
٥	محمد شمس	پاس	محمد افضل	٨	محمد افضل	پاس	محمد شمس	٥	جگہ عالم
٦	محمد جاوید	پاس	محمد حسین	٩	محمد حسین	پاس	محمد جاوید	٦	عاليہ اولی شریعہ
٧	رمضان علی	پاس	محمد فضل شہید	١٠	محمد فضل شہید	پاس	رمضان علی	٧	جگہ عالم
٨	محمد نسیم	پاس	محمد قاسم	١١	محمد قاسم	پاس	محمد نسیم	٨	عاليہ اولی شریعہ
٩	بمیل احمد	پاس	محمد جنید	١٢	محمد جنید	پاس	بمیل احمد	٩	دارالعلوم عثمانی درگان لمحج کاکوئی، لکھنؤ
١٠	محمد عمران	پاس	منظر ممتاز	١٣	منظر ممتاز	پاس	محمد عمران	١٠	عاليہ اولی شریعہ
١١	سید قدیر علی	پاس	عادل نواز	١٤	عادل نواز	پاس	سید قدیر علی	١١	درستہ مظہر الاسلام، بلوچورہ، لکھنؤ
١٢	محمد عالم	پاس	قلیل احمد	١٥	قلیل احمد	پاس	محمد عالم	١٢	عاليہ اولی شریعہ
١٣	شمشیر عالم	پاس	درستہ اسلامیہ احسانیہ، گوپال لمح	١٦	درستہ اسلامیہ احسانیہ، گوپال لمح	پاس	شمشیر عالم	١٣	عاليہ اولی شریعہ
١٤	محمد علی حسن	پاس	عاليہ اولی شریعہ	١٧	عاليہ اولی شریعہ	پاس	محمد علی حسن	١٤	عاليہ اولی شریعہ
١٥	ابتداء عالم	پاس	نمبر شمار	١٨	نمبر شمار	پاس	ابتداء عالم	١٥	نمبر شمار
١٦	محمد طفیل	پاس	شاد عالم	١٩	شاد عالم	پاس	محمد طفیل	١٦	نمبر شمار
١٧	محمد فیضان	پاس	نمبر شمار	٢٠	محمد فیضان	پاس	محمد فیضان	١٧	نمبر شمار
١٨	محمد اطیح اللہ	پاس	نمبر شمار	٢١	محمد اطیح اللہ	پاس	محمد اطیح اللہ	١٨	نمبر شمار
١٩	محمد عمران	پاس	نمبر شمار	٢٢	محمد صدر عالم	پاس	محمد عمران	١٩	نمبر شمار
٢٠	محمد علی حسن	پاس	نمبر شمار	٢٣	محمد عادل	پاس	محمد علی حسن	٢٠	نمبر شمار
٢١	محمد اخلاق	پاس	نمبر شمار	٢٤	محمد ضیاء الحق	پاس	محمد اخلاق	٢١	نمبر شمار
٢٢	یار محمد	پاس	نمبر شمار	٢٥	محمد ابرار	پاس	یار محمد	٢٢	نمبر شمار
٢٣	محمد شناق الہدی	پاس	نمبر شمار	٢٦	محمد عارف	پاس	محمد شناق الہدی	٢٣	نمبر شمار
٢٤	محمد سعید	پاس	نمبر شمار	٢٧	محمد اقبال	پاس	محمد سعید	٢٤	نمبر شمار
٢٥	سرفراز احمد	پاس	نمبر شمار	٢٨	محمد ابرار	پاس	سرفراز احمد	٢٥	نمبر شمار
٢٦	محمد مسعود	پاس	نمبر شمار	٢٩	محمد ابرار	پاس	محمد مسعود	٢٦	نمبر شمار
٢٧	راز اختر	پاس	نمبر شمار	٣٠	محمد ابرار	پاس	راز اختر	٢٧	نمبر شمار
٢٨	محمد شحاته	پاس	نمبر شمار	٣١	محمد ابرار	پاس	محمد شحاته	٢٨	نمبر شمار
٢٩	محمد شفیع	پاس	نمبر شمار	٣٢	محمد ابرار	پاس	محمد شفیع	٢٩	نمبر شمار
٣٠	محمد شفیع	پاس	نمبر شمار	٣٣	ابوالحسن	پاس	محمد شفیع	٣٠	نمبر شمار
٣١	اسد اللہ	پاس	نمبر شمار	٣٤	عبداللہ	پاس	اسد اللہ	٣١	نمبر شمار
٣٢	احرار الحق	پاس	نمبر شمار	٣٥	محمد حسون	پاس	احرار الحق	٣٢	نمبر شمار
٣٣	محمد منظور حسن	پاس	نمبر شمار	٣٦	محمد منظور حسن	پاس	محمد منظور حسن	٣٣	نمبر شمار
٣٤	محمد فضل	پاس	نمبر شمار	٣٧	محمد منظور حسن	پاس	محمد فضل	٣٤	نمبر شمار
٣٥	مختار الحق	پاس	نمبر شمار	٣٨	محمد منظور حسن	پاس	مختار الحق	٣٥	نمبر شمار
٣٦	حبيب الرحمن	پاس	نمبر شمار	٣٩	محمد عاصم	پاس	حبيب الرحمن	٣٦	نمبر شمار
٣٧	مختار حسن	پاس	نمبر شمار	٤٠	محمد عاصم	پاس	مختار حسن	٣٧	نمبر شمار
٣٨	مختار رحیم	پاس	نمبر شمار	٤١	محمد عاصم	پاس	مختار رحیم	٣٨	نمبر شمار
٣٩	محمد فضل عالم	پاس	نمبر شمار	٤٢	محمد عاصم	پاس	محمد فضل عالم	٣٩	نمبر شمار
٤٠	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٤٣	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٤٠	نمبر شمار
٤١	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٤٤	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٤١	نمبر شمار
٤٢	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٤٥	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٤٢	نمبر شمار
٤٣	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٤٦	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٤٣	نمبر شمار
٤٤	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٤٧	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٤٤	نمبر شمار
٤٥	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٤٨	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٤٥	نمبر شمار
٤٦	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٤٩	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٤٦	نمبر شمار
٤٧	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٥٠	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٤٧	نمبر شمار
٤٨	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٥١	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٤٨	نمبر شمار
٤٩	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٥٢	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٤٩	نمبر شمار
٥٠	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٥٣	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٥٠	نمبر شمار
٥١	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٥٤	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٥١	نمبر شمار
٥٢	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٥٥	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٥٢	نمبر شمار
٥٣	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٥٦	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٥٣	نمبر شمار
٥٤	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٥٧	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٥٤	نمبر شمار
٥٥	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٥٨	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٥٥	نمبر شمار
٥٦	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٥٩	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٥٦	نمبر شمار
٥٧	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٦٠	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٥٧	نمبر شمار
٥٨	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٦١	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٥٨	نمبر شمار
٥٩	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٦٢	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٥٩	نمبر شمار
٦٠	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٦٣	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٦٠	نمبر شمار
٦١	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٦٤	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٦١	نمبر شمار
٦٢	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٦٥	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٦٢	نمبر شمار
٦٣	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٦٦	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٦٣	نمبر شمار
٦٤	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٦٧	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٦٤	نمبر شمار
٦٥	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٦٨	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٦٥	نمبر شمار
٦٦	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٦٩	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٦٦	نمبر شمار
٦٧	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٧٠	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٦٧	نمبر شمار
٦٨	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٧١	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٦٨	نمبر شمار
٦٩	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٧٢	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٦٩	نمبر شمار
٧٠	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٧٣	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٧٠	نمبر شمار
٧١	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٧٤	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٧١	نمبر شمار
٧٢	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٧٥	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٧٢	نمبر شمار
٧٣	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٧٦	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٧٣	نمبر شمار
٧٤	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٧٧	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٧٤	نمبر شمار
٧٥	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٧٨	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٧٥	نمبر شمار
٧٦	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٧٩	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٧٦	نمبر شمار
٧٧	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٨٠	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٧٧	نمبر شمار
٧٨	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٨١	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٧٨	نمبر شمار
٧٩	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٨٢	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٧٩	نمبر شمار
٨٠	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٨٣	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٨٠	نمبر شمار
٨١	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٨٤	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٨١	نمبر شمار
٨٢	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٨٥	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٨٢	نمبر شمار
٨٣	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٨٦	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم	٨٣	نمبر شمار
٨٤	محمد عاصم	پاس	نمبر شمار	٨٧	محمد عاصم	پاس	محمد عاصم		

٢٣	محمد يونس	فیل
المحمد الالهامي ماسک منو سہار پور	نام طالب علم	نمبر شمار
عاليہ ثانیہ شریجہ		نتیجہ
پاس	محمد نواب الدین	۱
پاس	محمد سلمان	۲
پاس	محمد شفیع	۳
پاس	محمد ارشد	۴
تعیر	محمد عبد اللہ	۵
مرتقب	محمد اشہد	۶
پاس	محمد شوکت	۷
حرقی	محمد فاروق	۸
اگریزی	سید محمد ریاض	۹
فیل	عبدالماجد	۱۰
پاس	محمد انظر الاسلام	۱۱
مرتقب	محمد قربان	۱۲
پاس	سید مجتب الدین	۱۳
جلدة الامام احمد السرہندی الاسلامیہ ہریانہ		
عاليہ ثانیہ شریجہ		
نام طالب علم	نمبر شمار	نتیجہ
خس احسن	۱	پاس
عبدالاقیم	۲	پاس
محمد ذیشان	۳	پاس
محمد ایوب	۴	پاس
محمد رضوان	۵	پاس
محمد سلمیم	۶	پاس
ابوالحسن	۷	پاس
محمد جعفر	۸	پاس
محمد مستقیم	۹	پاس
محمد خالد	۱۰	پاس
آس محمد	۱۱	پاس
نظر محمد	۱۲	پاس
محمد عالم	۱۳	پاس
محمد عمران	۱۴	پاس
محمد شرافت	۱۵	مرتقب
محمد شاداب	۱۶	فیل
عبدالسلام	۱۷	فیل
محمد فرقان	۱۸	مرتقب
محمد سلمان	۱۹	فیل
شاہزادب	۲۰	مرتقب
محمد اسلم	۲۱	فیل
محمد یوسف	۲۲	فیل
عاليہ ثانیہ شریجہ		
نام طالب علم	نمبر شمار	نتیجہ
محمد عاصم	۱	پاس

۱	انظر طہر	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	فیل
۷	محمد حارث	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	فیل
۶	درس عثمانیہ ضمایہ العلوم حلقہ شیراپور عالیہ ثانیہ شریعہ	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	فیل
۱	منصور عالم	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	فیل
۲	امرار احمد	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	مرتقب
۳	محمد سلمان	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	تعییر
۴	محمد عارف	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۵	شیلیں احمد	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۶	محمد سلیم	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	مرتقب
۷	محمد عرفان	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	فیل
۸	آفتاب عالم	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	فیل
۹	درسہ قلاح اسلامیہ رائے بربیلی عالیہ ثانیہ شریعہ	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	دوسرا
۱	محمود حسین	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	ما خود
۲	فتح اللہ	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۳	کلیم داش	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۴	محمد سراج الاسلام	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۵	ہارون رشید	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۶	عبد الرحیم	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۷	محمد عالمگیر	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	مرتقب
۸	محمد الیاس	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۹	دارالعلوم فاروقیہ کا کورسی للحضرت عالیہ ثانیہ شریعہ	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	دوسرا
۱	سالم عبد الرحیم	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	فیل
۲	شیر	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	فیل
۳	سراج الساجدین	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۴	محمد صادق	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۵	محمد خالد اعظمی	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	مرتقب
۶	اخلاق احمد	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	فیل
۱۰	دکیل احمد	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۱۱	اطھر احمد	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۱۲	محمد شمسداد عالم	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۱۳	محمد ساجد حسین	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۱۴	محمد نذرین یمپالی	مترقی	نام طالب علم	نتیجہ	خارج
۱۵	آصف عظیم	خارج	نام طالب علم	نتیجہ	خارج
۱۶	النصار علی	فیل	نام طالب علم	نتیجہ	خارج
۱۷	مرغوب الرحمن	خارج	نام طالب علم	نتیجہ	خارج
۱۸	جامعہ اسلامیہ عربیہ، قاضی پور بحدوی	جامعة	نام طالب علم	نتیجہ	جامعة
۱۹	عالیہ ثانیہ شریعہ	جامعة	نام طالب علم	نتیجہ	جامعة
۱	عبد ظفر اللہ	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۲	منہاج الدین	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۳	توصیف اقبال	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۴	امتیاز احمد	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۵	شاداب عالم	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۶	یاسر ندیم	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۷	ابو طالب	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۸	احتشام الحق	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۹	عبد الرحمن	فیل	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۱۰	محمد جہانگیر عالم	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۱۱	مجاہد الاسلام	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۱۲	محمد اقبال	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۱۳	محمد خلیل النصاری	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۱۴	رحمت عالم	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۱۵	دارالعلوم العربیہ الاسلامیہ جودھپور، راجستان	دارالعلوم العربیہ الاسلامیہ جودھپور، راجستان	نام طالب علم	نتیجہ	جامعة
۱۶	عالیہ ثانیہ شریعہ	عالیہ ثانیہ شریعہ	نام طالب علم	نتیجہ	جامعة
۱	اطھر جاوید	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۲	محمد عظیم	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۳	محمد اسلم غوری	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۴	شاداب انثار	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس
۵	صفی الدین	پاس	نام طالب علم	نتیجہ	پاس

١	محمد صالح	پاس	٣٣	محمد عظيم	پاس	٣٣	محمد عظيم الرحمن	پاس	٣٣	محمد عظيم الرحمن	پاس	٣٣	محمد صالح	پاس	٢	ایاز اختر	پاس
٢	عبد الرحمن	پاس	٣٤	محمد فخر عالم	پاس	٣٤	محمد فخر عالم	پاس	٣٤	محمد فخر عالم	پاس	٣٤	محمد فخر عالم	پاس	٣	محمد كاشف حسين	پاس
٣	محمد هاشم	پاس	٣٥	محمد امام الدین	پاس	٣٥	محمد امام الدین	پاس	٣٥	محمد امام الدین	پاس	٣٥	محمد هاشم	پاس	٤	بر و عبدالله	پاس
٤	فضيل احمد	پاس	٣٦	محمد حجي الله	پاس	٣٦	محمد حجي الله	پاس	٣٦	محمد حجي الله	پاس	٣٦	فضيل احمد	پاس	٥	محمد احزام	پاس
٥	بالي احمد	پاس	٣٧	محمد اشرف	پاس	٣٧	محمد اشرف	پاس	٣٧	محمد اشرف	پاس	٣٧	بالي احمد	پاس	٦	عاكف رضوان	پاس
٦	اعجاز الدین	پاس	٣٨	عبد القادر	پاس	٣٨	عبد القادر	پاس	٣٨	عبد القادر	پاس	٣٨	اعجاز الدین	پاس	٧	فirooz عالم	پاس
٧	محمد غفران	پاس	٣٩	عبد الرحمن	پاس	٣٩	عبد الرحمن	پاس	٣٩	عبد الرحمن	پاس	٣٩	محمد غفران	پاس	٨	عبد الله	پاس
٨	محمد حارث	پاس	٤٠	اعiaz احمد	پاس	٤٠	اعiaz احمد	پاس	٤٠	اعiaz احمد	پاس	٤٠	محمد حارث	پاس	٩	بالي احمد	پاس
٩	عاكف رضوان	پاس	٤١	شفيق احمد	پاس	٤١	شفيق احمد	پاس	٤١	شفيق احمد	پاس	٤١	عاكف رضوان	پاس	١٠	اعجاز الدین	پاس
١٠	اعجاز الدین	پاس	٤٢	محمد شعبان	پاس	٤٢	محمد شعبان	پاس	٤٢	محمد شعبان	پاس	٤٢	اعجاز الدین	پاس	١١	فirooz عالم	پاس
١١	فirooz عالم	پاس	٤٣	محمد معراج عالم	پاس	٤٣	محمد معراج عالم	پاس	٤٣	محمد معراج عالم	پاس	٤٣	محمد غفران	پاس	١٢	عبد الله	پاس
١٢	عبد الله	پاس	٤٤	غير حاضر	پاس	٤٤	غير حاضر	پاس	٤٤	غير حاضر	پاس	٤٤	عبد الله	پاس	١٣	محمد حارث	پاس
١٣	محمد حارث	پاس	٤٥	توفيق احمد	پاس	٤٥	توفيق احمد	پاس	٤٥	توفيق احمد	پاس	٤٥	محمد زيد	پاس	١٤	شفيق احمد	پاس
١٤	شفيق احمد	پاس	٤٦	پرويز عالم	پاس	٤٦	پرويز عالم	پاس	٤٦	پرويز عالم	پاس	٤٦	محمد نوشتاد	پاس	١٥	محمد نعیمان خال	پاس
١٥	محمد نعیمان خال	پاس	٤٧	عمار احمد	پاس	٤٧	عمار احمد	پاس	٤٧	عمار احمد	پاس	٤٧	محمد زيد	پاس	١٦	محمد عارف	پاس
١٦	محمد عارف	پاس	٤٨	ظفر الاسلام	پاس	٤٨	ظفر الاسلام	پاس	٤٨	ظفر الاسلام	پاس	٤٨	محمد جيل الرحمن	پاس	١٧	محمد سليم	پاس
١٧	محمد سليم	پاس	٤٩	توفيق احمد	پاس	٤٩	توفيق احمد	پاس	٤٩	توفيق احمد	پاس	٤٩	محمد جيل الرحمن	پاس	١٨	عبد الجليل	پاس
١٨	عبد الجليل	پاس	٥٠	پرويز عالم	پاس	٥٠	پرويز عالم	پاس	٥٠	پرويز عالم	پاس	٥٠	محمد سليم	پاس	١٩	محمد مزمل	پاس
١٩	محمد مزمل	پاس	٥١	محمد انس	پاس	٥١	محمد انس	پاس	٥١	محمد انس	پاس	٥١	محمد مزمل	پاس	٢٠	محمد ايوب	پاس
٢٠	محمد ايوب	پاس	٥٢	محمد شرف	پاس	٥٢	محمد شرف	پاس	٥٢	محمد شرف	پاس	٥٢	محمد جيل الرحمن	پاس	٢١	محمد جيل الرحمن	پاس
٢١	محمد جيل الرحمن	پاس	٥٣	محل مرعي	پاس	٥٣	محل مرعي	پاس	٥٣	محل مرعي	پاس	٥٣	عبد الجليل	پاس	٢٢	محمد سليم اختر	پاس
٢٢	محمد سليم اختر	پاس	٥٤	نعمان احمد	پاس	٥٤	نعمان احمد	پاس	٥٤	نعمان احمد	پاس	٥٤	محمد عارف	پاس	٢٣	محمد شاداب عالم	پاس
٢٣	محمد شاداب عالم	پاس	٥٥	محمد سالم	پاس	٥٥	محمد سالم	پاس	٥٥	محمد سالم	پاس	٥٥	آغا طا احمد آزاد	پاس	٢٤	محمد منصور	پاس
٢٤	آغا طا احمد آزاد	پاس	٥٦	عبياد الرحمن	پاس	٥٦	عبياد الرحمن	پاس	٥٦	عبياد الرحمن	پاس	٥٦	محمد البدوي	پاس	٢٥	امير عالم	پاس
٢٥	محمد البدوي	پاس	٥٧	محمد طارق انور	پاس	٥٧	محمد طارق انور	پاس	٥٧	محمد طارق انور	پاس	٥٧	امير عالم	پاس	٢٦	اعiaz احمد	پاس
٢٦	اعiaz احمد	پاس	٥٨	سید محمد عرفان	پاس	٥٨	سید محمد عرفان	پاس	٥٨	سید محمد عرفان	پاس	٥٨	محمد حسن	پاس	٢٧	محمد حسن	پاس
٢٧	محمد حسن	پاس	٥٩	مطالعه	پاس	٥٩	مطالعه	پاس	٥٩	مطالعه	پاس	٥٩	محمد حسن	پاس	٢٨	محمد حسن	پاس

پاس	محمد وسیم	۵	محمد مشقق عالم	۶۶
پاس	عبدالماجد	۶	ولی اللہ	۶۷
غیر حاضر	محمد شفاعت	۷	محمد جرجیس	۶۸
مترقب	صغیر احمد	۸	محمد قاسم	۶۹
مترقب	محمد کاظم	۹	محمد نوید انصاری	۷۰
پاس	محمد انصار	۱۰	عبد العزیز	۷۱
پاس	محمد رضوان اللہ	۱۱	محمد زید	۷۲
پاس	یاسین عجیب	۱۲	محمد شیم	۷۳
پاس	محمد بشام الدین	۱۳	محمد عارف	۷۴
غیل	علیم الدین	۱۴	کسر الدین	۷۵
پاس	محمد نذیم	۱۵	جاوید آخر	۷۶
پاس	عاشق الہی	۱۶	خارج	۷۷
پاس	رضوان اللہ	۱۷	مقصوداً نجم	۷۸
پاس	تابش انور	۱۸	داود حسن	۷۹
مترقب	انصار الاسلام	۱۹	محمد ضیاء الرحمن	۸۰
مترقب	فیصل احمد صدیقی	۲۰	شوقي بن بیک	۸۱
پاس	محمد معز الرحمن	۲۱	امام الدین	۸۲
پاس	محمد رحمت اللہ	۲۲	حافظ عظیم اللہ	۸۳
پاس	حافظ محمد ارشد	۲۳	محمد رضا	۸۴
غیل	محمد اسعد عالم	۲۴	ماخوذ	۸۵
پاس	مبارک حسین	۲۵	نجیب اللہ	۸۶
پاس	عمران فرحت	۲۶	محمد افضل	۸۷
پاس	محمد یامن	۲۷	ثار احمد	۸۸
پاس	محمد شاکر	۲۸	اسامہ	۸۹
پاس	اکرم احمد	۲۹	غیر حاضر	۹۰
پاس	ظفر احمد	۳۰	محمد شاکر	۹۱
پاس	نھیب اللہ	۳۱	عاليہ تالث شریعہ۔ (ب)	
پاس	محمد طالب جلال	۳۲	نام طالب علم	تبریز
پاس	عبدالباری	۳۳	نتیجہ	شار
پاس	محمد سلطان	۳۴	عظمت علی	۱
پاس	اصفام الحق	۳۵	محمد طاہر	۲
پاس	شاہنواز علی	۳۶	نہال اشرف	۳
			اسعد اللہ	۴

پاس	محمد عبدالباری	۳۳	پاس	محمد ابوذر	۲
پاس	محمد حقیق عالم	۳۵	پاس	محمد آصف	۳
پاس	محمود عارف	۳۶	پاس	محمد انتخاب اجميل	۴
پاس	محمد امیاز عالم	۳۷	پاس	نوشاد احمد	۵
پاس	محمد فیضان	۳۸	پاس	عزیز اللہ	۶
پاس	ارشاد احمد	۳۹	پاس	محمد رسم	۷
مترقب	بیشرا حمد	۴۰	پاس	محمد امیاز	۸
پاس	مشیر عالم	۴۱	پاس	اقبال احمد	۹
پاس	محمد ندیم	۴۲	پاس	محمد مدرس	۱۰
پاس	محمد مشکور عالم	۴۳	پاس	محمد شاداب جمیل	۱۱
پاس	حماۃ اللہ	۴۴	پاس	کونین عاشق	۱۲
پاس	نجیب الرحمن	۴۵	پاس	محبت اللہ	۱۳
پاس	وقار عالم	۴۶	پاس	عبدالواسع	۱۴
پاس	محمد افروز عالم	۴۷	پاس	محمد پرویز عالم	۱۵
پاس	محمد فضیل	۴۸	پاس	محمد فوزان شیم	۱۶
مترقب	سجاد حسین	۴۹	پاس	محمد پرویز ظفر	۱۷
پاس	طالب حسین پیر	۵۰	پاس	اسلم عزیز	۱۸
پاس	محمد اختر	۵۱	پاس	نوشاد علی	۱۹
پاس	زادہ احمد	۵۲	پاس	اشفاق احمد	۲۰
پیل	محمد شفیع اتو	۵۳	پاس	محمد شا قب	۲۱
پیل	محمد ریاض الدین	۵۴	پاس	محمد فیاض	۲۲
مترقب	محمد اکرم خاں	۵۵	پاس	محمد عظیم خاں	۲۳
پاس	عبداللہ	۵۶	پاس	عبد العظیم	۲۴
پاس	معاویہ عبدالرحیم	۵۷	پاس	محمد صادق	۲۵
پاس	ظہیر عالم	۵۸	پاس	محمد اختر عالم	۲۶
مترقب	محمد حسان	۵۹	پاس	محمد ارشد	۲۷
پاس	تمیر حسن	۶۰	پاس	ناصر حسین	۲۸
پاس	محمد ابرار	۶۱	پاس	محمد عبید الرحمن	۲۹
مترقب	آفتاب عالم	۶۲	پاس	محمد محفوظ خاں	۳۰
پاس	فیروز الیاس احمد	۶۳	پاس	محمد عمار	۳۱
مترقب	محمد ذاکر	۶۴	پاس	محمد ارمان	۳۲
پاس	علی محمد	۶۵	پاس	مظہر آصف	۳۳

نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ
۱	محمد آصف	پاس
۲	احمد یمانی	پاس
۳	عبد القادر	پاس
۴	محمد انس	پاس
۵	صدام حسین	پاس
۶	محمد شفیل شاد	پاس
۷	محمد عمران	غیر حاضر

مدرسہ العلوم الاسلامیہ، علی گڑھ
عالیہ ثانیہ شریعہ

نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ
۱	محمد نعمان	مرتبی
۲	محمد انس خاں	غیر حاضر
۳	محمد رضوان النصاری	مرتبی
۴	محمد عمران النصاری	پاس
۵	محمد فرحان	پاس
۶	شہاب اللہ	مرتبی
۷	محمد تمجید	پاس
۸	محمد شفیع بیک	پاس

عالیہ ثالثہ شریعہ۔ (الف)

مترقب	ریاض خاں	۱	مترقب	فیل
مترقب	محمد نعیان	۲	مترقب	تبیر
مختارات	محمد ذییر	۳	مترقب	پاس
مترقب	محمد مدثر	۴	مترقب	پاس
مترقب	عمران خاں	۵	مترقب	پاس
فیل	شخ فیروز	۶	مترقب	پاس
فیل	شخ غیاث	۷	مترقب	پاس
فیل	محمد انور	۸	مترقب	پاس
فیل	سید جاوید	۹	مترقب	فیل
پاس	سید مشاق	۱۰	مترقب	تبیر
مدرسہ دینیہ، عازی پور				
عالیہ ثانیہ شریعہ				
نتیجہ	نام طالب علم	نمبر شمار	مترقب	فیل
فیل	حسین احمد	۱	مترقب	پاس
پاس	شمشداد احمد	۲	مترقب	پاس
فیل	محمد فہد صدیقی	۳	مترقب	فیل
فیل	محمد اخلاق	۴	مترقب	پاس
مترقب	محمد انتظام عالم	۵	مترقب	فیل
الجامعة الفرقانیہ بسوالیت پور				
عالیہ ثانیہ شریعہ				
نتیجہ	نام طالب علم	نمبر شمار	مترقب	فیل
مترقب	محمد شرافت	۱	مترقب	پاس
فیل	محمد عارف	۲	مترقب	پاس
فیل	محمد ریس	۳	مترقب	پاس
فیل	محمد عظیم	۴	مترقب	پاس
فیل	محمد جنید	۵	مترقب	پاس
مترقب	عبد الرحمن حفیظ	۶	مترقب	فیل
فیل	محمد رضوان	۷	مترقب	پاس
فیل	عبدالعلیم	۸	مترقب	فیل
ریاض العلوم ہجرانہ				
عالیہ ثانیہ شریعہ				
نتیجہ	نام طالب علم	نمبر شمار	مترقب	فیل
			مترقب	وہم اور گنگ آباد

٣٥	وکیم احمد	مترقی
٣٦	محمد عرفان	فیل
٣٧	ارشاد احمد	تعیر
٣٨	محمد رضوان	پاس
٣٩	محمد عابد حسین	پاس
٤٠	محمد منت اللہ	پاس
٤١	محمود	پاس
٤٢	محمد بادیت اللہ	پاس
٤٣	محمد فتح الرحمن	فیل
٤٤	محمد عمر فاروق	پاس
٤٥	ایوم عزاں	فیل
٤٦	خالد سیف اللہ	تعیر
٤٧	عذر عالم	مترقی
٤٨	محمد اسلام الدین	پاس
٤٩	محفوظ عالم	پاس
٤٥٠	جادید آخر	فیل
٤٥١	محمد صدیق انور	پاس
٤٥٢	محمد شمس	مترقی
٤٥٣	سید محدث اشرف	فیل
٤٥٤	محمد مناظر حسین	مترقی
٤٥٥	محمد عبید الرحمن	پاس
٤٥٦	ابو حیات	پاس
٤٥٧	مشکور عظیم	پاس
٤٥٨	عبد الرقیب	پاس
٤٥٩	ابوذر غفاری	پاس
٤٦٠	محمد واعظ الحق	پاس
٤٦١	محمد اسلم	مترقی
٤٦٢	محمد وسیم انور	پاس
٤٦٣	محمد کوئٹہ حیدر	فیل
٤٦٤	محمد اسلام	مترقی

۷۱	محمد بنین	مترقی	پاس	محمد عمران	۷۳
۷۲	محمد جنید	مترقی	پاس	سیدالرحن	۷۵
۷۳	محمد مشاہد حسین	پاس	مترقبی	محمد مقابل	۷۶
۷۴	محمد ارشد	پاس	پاس	غلام رسول	۷۷
۷۵	جیل احمد	مترقی	پاس	محمد خیاں الاسلام	۷۸
۷۶	محمد وزیر انصاری	پاس	پاس	ستفیم نصر شاہ	۷۹
۷۷	شاہنواز احمد	پاس	پاس	علی محمد	۸۰
۷۸	حافظ عقیل احمد	پاس	پاس	سیف الرحمن	۸۱
۷۹	غلام محمد ناصر الدین	فیل	پاس	محمد جعفر	۸۲
۸۰	محمد آزاد	پاس	پاس	محمد عارف اسلم	۸۳
۸۱	عاقب سرفراز	دفتر	پاس	زادہ احمد	۸۴
۸۲	محمد یائین	مترقی	پاس	محجت تصور حسین	۸۵
۸۳	فتح اللہ	پاس	خارج	محمد ضیاء الدین	۸۶
۸۴	شاہدانور	مترقی	پاس	صادق حسین	۸۷
۸۵	عبداللہ	پاس	پاس	غیاث الدین	۸۸
۸۶	محمد ساجد	مترقی	پاس	محمد ششیر عالم	۸۹
۸۷	سید یوس	مترقی	پاس	رضاحسن	۹۰
۸۸	معین الدین	پاس	پاس	محمد عارف	۹۱
۸۹	فردوس عالم	پاس	عالیہ ثالثہ شریعہ۔ (ه)		
۹۰	حسین احمد	خارج	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ
۹۱	محمد شعیب	پاس	۱	اسید الرحمن	
۹۲	عالیہ ثالثہ شریعہ۔ (د)	پاس	۲	محمد فرمان	
۹۳	نمبر شمار	پاس	۳	طارق انور	
۹۴	محمد مسلم	پاس	۴	محمد شیم	
۹۵	عبدالحکیم	پاس	۵	عبدالوہاب	
۹۶	محمد عارف	پاس	۶	کلیم اللہ	
۹۷	فخر عالم	پاس	۷	اشناق احمد	
۹۸	محمد ارشاد	پاس	۸	محمد عامر	
۹۹	عبدالجید	پاس	۹	سید عبدالعزیز اشرف	مترقی
۱۰۰	محمد مرشد	خارج	۱۰	سجاد عالم	مترقی
۱۰۱	محمد شعیب	پاس	۱۱	عبد الرحمن	پاس
۱۰۲	محمد سلیم الدین	پاس	۱۲	محمد عظیم عظیم	فیل
۱۰۳	نور محمد	پاس	۱۳	محمد آفتاب	پاس
۱۰۴	شوہید اقبال	پاس	۱۴	عمر فاروق	پاس
۱۰۵	سید اصحاب احمد	خارج	۱۵	ملک محمد عاصم	پاس
۱۰۶	محمد شہادت حسین	پاس	۱۶	محمد عزرا نیل	مترقی
۱۰۷	محمد شہادت حسین	پاس	۱۷	محمد منیر الاسلام	پاس
۱۰۸	ابو الحمر	پاس	۱۸	محمد شبیاز عالم	پاس
۱۰۹	عبدالباسط	پاس	۱۹	محمد حبیب	مترقی
۱۱۰	محمد ذوالقدر	پاس	۲۰	عبدالحکیم	پاس
۱۱۱	محمد عبد اللہ	پاس	۲۱	حفظ الرحمن	مترقی
۱۱۲	ذوالنون حبیب	پاس	۲۲	فردوس احمد	مترقی
۱۱۳	محمد عرفان	پاس	۲۳	ویک احمد	پاس
۱۱۴	محمد عبدالباقي خاں	پاس	۲۴	محمد ارشد	پاس
۱۱۵	محمد شہتواز	پاس	۲۵	رمیاض الحسن	پاس
۱۱۶	اکرام الحق	پاس	۲۶	محمد شاداب اندر	پاس
۱۱۷	محمد نوشاد	پاس	۲۷	انعام اللہ	پاس
۱۱۸	محمد احسن ہاشمی	پاس	۲۸	محمد جہانگیر حسن	مترقی
۱۱۹	محمد خالد	پاس	۲۹	طارق انور	محفوظ
۱۲۰	محمد عظیم اللہ	پاس	۳۰	عبدالباسط (دوم)	پاس
۱۲۱	ابوالحسان	پاس	۳۱	منسوب حسن	پاس
۱۲۲	عبد الرحمن	پاس	۳۲	محمد سعید علیم	پاس
۱۲۳	شان محمد	پاس	۳۳	محمد عصاء الدین	پاس
۱۲۴	مرزا علاء الدین بیگ	پاس	۳۴	محمد شجاع اللہ	مترقی
۱۲۵	توحید عالم	پاس	۳۵	محمد خورشید عالم	پاس
۱۲۶	شہنواز وصی	پاس	۳۶	محمد علاء الدین	پاس
۱۲۷	محمد اتوار عالم	پاس	۳۷	محمد عاصم احمد	پاس
۱۲۸	انوار الحق	پاس	۳۸	توصیف احمد	پاس
۱۲۹	نور محمد	پاس	۳۹	محمد وسیم	پاس
۱۳۰	ششیر عالم (دوم)	پاس	۴۰	نور الائمن	دفتر
۱۳۱	محمد انصار	پاس	۴۱		

نمبر	نام طالب علم	نمبر شمار	نام طالب علم	نمبر	نام طالب علم	نمبر	نام طالب علم	نمبر	نام طالب علم
۱	جندار حسن	۱	جندار حسن	۶۹	تیاز احمد	۶۹	محمد صنی الرحمن	۳۷	
۲	حافظ محمود	۲	حافظ محمود	۷۰	محمد فرقان عابد	۷۰	ابو قصر راشم	۳۸	
۳	محمد خضر	۳	محمد خضر	۷۱	اظہر الدین	۷۱	محمد شفیق الرحمن	۳۹	
۴	محمد ناصر	۴	محمد ناصر	۷۲	محمد حارث خاں	۷۲	محمد وحید خاں	۴۰	
۵	محمد عاصم	۵	محمد عاصم	۷۳	محمد جیشین	۷۳	محمد عاصم	۴۱	
۶	محمد علی	۶	محمد علی	۷۴	محمد نور الحن	۷۴	شوکت علی	۴۲	
۷	محمد حسین	۷	محمد حسین	۷۵	ناصر لاری	۷۵	محمد حسین	۴۳	
۸	محمد یوسف	۸	محمد یوسف	۷۶	سرور کمال	۷۶	فتح اللہ	۴۴	
۹	نبیل اختر	۹	نبیل اختر	۷۷	محمد سالم عبد اللہ	۷۷	عبد الرؤوف	۴۵	
۱۰	سید ناطح حسین	۱۰	سید ناطح حسین	۷۸	امیاز احمد	۷۸	فیض الاسلام	۴۶	
۱۱	محمد دانش	۱۱	محمد دانش	۷۹	فاروقی عبدالسلام	۷۹	نیاز اختر	۴۷	
۱۲	محمد احمد	۱۲	محمد احمد	۸۰	محمد شاداب	۸۰	علی حیدر	۴۸	
۱۳	اسحاق اقبال	۱۳	اسحاق اقبال	۸۱	شاہد کلیم	۸۱	بشر حسین	۴۹	
۱۴	عبد الرحیم	۱۴	عبد الرحیم	۸۲	محمد شاداب انور	۸۲	محمد شعیب	۵۰	
۱۵	محمد قاسم	۱۵	محمد قاسم	۸۳	محمد عادل	۸۳	محمد ارشد شکر	۵۱	
۱۶	عبد الرحمن	۱۶	عبد الرحمن	۸۴	محمد عاصم الدین	۸۴	شهر اوسمیں انصاری	۵۲	
۱۷	محمد شاہد	۱۷	محمد شاہد	۸۵	سید اسد	۸۵	سید عارف حسین	۵۳	
۱۸	نعم اختر	۱۸	نعم اختر	۸۶	محمد قاسم	۸۶	عبد الحمید	۵۴	
۱۹	محمد تسلیم	۱۹	محمد تسلیم	۸۷	ظیل اللہ	۸۷	سید مشاہد علی	۵۵	
۲۰	محمد یوسف	۲۰	محمد یوسف	۸۸	محمد بلال	۸۸	سید امجد علی	۵۶	
۲۱	فیاض احمد	۲۱	فیاض احمد	۸۹	محمد جیب اللہ	۸۹	فرحان خاں	۵۷	
۲۲	رضی احمد	۲۲	رضی احمد	۹۰	عبد الرحیم	۹۰	نصرت علی خاں	۵۸	
۲۳	عین الباری	۲۳	عین الباری	۹۱	محمد عاصم	۹۱	محمد آصف خاں	۵۹	
۲۴	محمد ثوبان اختر	۲۴	محمد ثوبان اختر	۹۲	معراج الحن	۹۲	محمد ابوالبرکات	۶۰	
۲۵	محمد رافع عارفی	۲۵	محمد رافع عارفی	۹۳	علیٰ تالث شریعہ۔ (ج)		عبد الحسین	۶۱	
۲۶	مہتاب عالم	۲۶	مہتاب عالم		نمبر شمار	نام طالب علم	نمبر	نام طالب علم	
۲۷	محمد کوثر اعظم	۲۷	محمد کوثر اعظم						
۲۸	شبیر عالم	۲۸	شبیر عالم						
۲۹	جید مون	۲۹	جید مون						
۳۰	محمد فیضان نعمانی	۳۰	محمد فیضان نعمانی						
۳۱	محمد افروز عالم	۳۱	محمد افروز عالم						
۳۲	افروز عالم	۳۲	افروز عالم						
۳۳	طارق انور	۳۳	طارق انور						
۳۴	عطاء الرحمن ناصر	۳۴	عطاء الرحمن ناصر						
۳۵	جاویدر نیکس	۳۵	جاویدر نیکس						
۳۶	انظار احمد	۳۶	انظار احمد						
۳۷	افتخار الحن	۳۷	افتخار الحن						
۳۸	محمد فیروز عالم	۳۸	محمد فیروز عالم						

پاس	محمد امیر	۱۷
خارج	محمد سراج	۱۸
پل	محمد اللہ	۱۹
پل	محمد انصاری	۲۰
پل	محمد اکرم احمد	۲۱
پاس	محمد حشان	۲۲
لختان	حافظ محمد کشمیر	۲۳
لختان	محمد شمس الدین	۲۴
پل	محمد حسین	۲۵
لختان	سید محمد اس	۲۶
لختان	محمد سنتیم	۲۷
لختان	محمد اتوار اللہ	۲۸
لختان	محمد طلحہ بھوپالی	۲۹
پل	خوشودھام	۳۰
پاس	محمد حمزہ	۳۱
پاس	حسن احمد	۳۲
لختان	محمد قربان	۳۳
پل	فردوں احمد	۳۴
پاس	ڈی محمد خالد بادشاہ	۳۵
پل	ابوالکلام	۳۶
لختان	محمد راشد	۳۷
الالان	غلام سرور	۳۸
لختان	وجہت علی	۳۹
لختان	محمد صداقت	۴۰
لختان	محمد مشیر لامام	۴۱
پاس	محمد علاء الدین بیگ	۴۲
لختان	یحییٰ الدین	۴۳
لختان	محمد طلحہ بخاری	۴۴
لختان	ظیق الرحمن	۴۵
لختان	تعمیر	۴۶
لختان	محمد یوسف	۴۷
لختان	مولوی محمد قصیر الدین	۴۸
لختان	سید انور	۴۹
لختان	عبدالرحیم	۵۰

پاس	شاجہان کے	۱۸
الالان	عبد الرحمٰن بیشri	۱۹
پاس	محمد انصاری	۲۰
پاس	غفاری	۲۱
پاس	بغوفون (عبد العسیر)	۲۲
پاس	انوادا (فضل)	۲۳
پاس	محمد حفضل	۲۴
پاس	خالد	۲۵
پاس	سویت (عفیف)	۲۶
پاس	حسن بصری	۲۷
پاس	عدنان محمد احمد	۲۸
پاس	سنجی	۲۹
پاس	صلاح الدین	۳۰
پاس	عباس	۳۱

پاس	عبد الغفار	۷۹
پاس	عزیز الرحمن	۸۰
پاس	محمد نجم الدین	۸۱
پاس	ناصر بلال	۸۲
پاس	غیر حاضر	۸۳
پاس	فضل احمد	۸۴
پاس	احسان احمد	۸۵
پاس	محمد شیر عالم	۸۶
پاس	عیاں اللہ	۸۷
پاس	محمد عباد کریم	۸۸
پاس	محمد محمود عالم	۸۹
پاس	عشرت سعیل	۹۰
پاس	فتحیم احمد	۹۱
پاس	صلاح الدین	۹۲
پاس	محمد ویس	۹۳

علیہ ثالث شریعہ۔ (ع)

پاس	سید باسط	۳۷
پاس	محمد یاسین نائلو	۳۸
پاس	محمد ممتاز عالم	۳۹
پاس	محمد حسین	۴۰
پاس	محمد عزیز الرحمن	۴۱
پاس	محمد اجل شفیع	۴۲
پاس	محمد ایوب اقبال	۴۳
پاس	محمد عادل	۴۴
پاس	محمد طیح الرحمن	۴۵
پاس	عبداللہ داٹش	۴۶
پاس	شاما اللہ	۴۷
پاس	محمد حارث	۴۸
پاس	محمد فرقان	۴۹
پاس	محمد حبیب الرحمن	۵۰
پاس	فضل کریم	۵۱
پاس	جادہ الاسلام	۵۲
پاس	اعجاز عالم	۵۳
پاس	محمد علی امام	۵۴
پاس	محمد شاہد	۵۵
پاس	مخدوم عالم	۵۶
پاس	علیہ ثالث شریعہ۔ (ع)	۵۷

پاس	مجاہد الاسلام	۱۵
پاس	عبدالستار	۱۶
پاس	عبدالله	۱۷
پاس	عبدالعزیز	۱۸
پاس	مبارک حسین	۱۹
پاس	محمد احمد	۲۰
پاس	خطیب حاتی	۲۱
پاس	طارق حیدر شاہ	۲۲
پاس	عظمت حسین	۲۳
پاس	شاما اللہ	۲۴
پاس	عبدالرحمٰن عطیٰ	۲۵
پاس	محمد جاوید رشیدی	۲۶
پاس	محمد ذکر اللہ	۲۷
پاس	محمد عمران	۲۸
پاس	عبدالرزاق	۲۹
پاس	محمد ابرار	۳۰
پاس	محمد شاہد	۳۱
پاس	محمد صدق	۳۲
پاس	انتشاد احمد	۳۳
پاس	محمد اسلام	۳۴
پاس	علاء الدین رحمانی	۳۵
پاس	عبدالکریم	۳۶
پاس	عبدالرحمٰن	۳۷
پاس	محمد سفیان	۳۸
پاس	محمد عاصم	۳۹
پاس	محمد احمد	۴۰

پاس	شیخ نہمان احمد	۷۷
پاس	عبدالله	۷۸
پاس	محمد ممتاز عالم	۷۹
پاس	محمد حسین	۸۰
پاس	مبارک حسین	۸۱
پاس	خطیب حاتی	۸۲
پاس	طارق حیدر شاہ	۸۳
پاس	عظمت حسین	۸۴
پاس	شاما اللہ	۸۵
پاس	عبدالرحمٰن عطیٰ	۸۶
پاس	محمد جاوید رشیدی	۸۷
پاس	محمد ذکر اللہ	۸۸
پاس	محمد عمران	۸۹
پاس	عبدالرزاق	۹۰
پاس	محمد ابرار	۹۱
پاس	محمد شاہد	۹۲
پاس	محمد شاہد	۹۳
پاس	محمد شاہد	۹۴
پاس	محمد دشاد	۹۵
پاس	محمد رضاون	۹۶
پاس	ظفر الحسین	۹۷
پاس	محمد احمد	۹۸
پاس	محمد توقیر	۹۹
پاس	عبدالکریم	۱۰۰
پاس	محمد عباس	۱۰۱
پاس	عبداللہ عظیٰ	۱۰۲
پاس	محمد احمد	۱۰۳
پاس	محمد شاہد	۱۰۴
پاس	محمد احمد	۱۰۵
پاس	محمد احمد	۱۰۶
پاس	محمد احمد	۱۰۷
پاس	محمد احمد	۱۰۸
پاس	محمد احمد	۱۰۹
پاس	محمد احمد	۱۱۰
پاس	محمد احمد	۱۱۱
پاس	محمد احمد	۱۱۲
پاس	محمد احمد	۱۱۳
پاس	محمد احمد	۱۱۴
پاس	محمد احمد	۱۱۵
پاس	محمد احمد	۱۱۶
پاس	محمد احمد	۱۱۷
پاس	محمد احمد	۱۱۸
پاس	محمد احمد	۱۱۹
پاس	محمد احمد	۱۲۰

پاس	محمد اکرم خاں	۱۳
پاس	زبیر احمد (اول)	۱۴
پاس	بالاں احمد	۱۵
پاس	قاسم	۱۶
پاس	عبدالراشد	۱۷
پاس	زبیر احمد (دوم)	۱۸
پاس	محمد شاکر حسین	۱۹
پاس	محمد عارف	۲۰
پاس	محمد توہین فضی	۲۱
پاس	محمد رضاشاد	۲۲
پاس	سید محمد ذاکر	۲۳
پاس	ابوالحمد آزاد	۲۴
پاس	محمد عالیٰ	۲۵
پاس	میر الحق	۲۶
پاس	ابصال الحق	۲۷
پاس	محمد احمد	۲۸
پاس	محمد احمد	۲۹
پاس	محمد احمد	۳۰
پاس	علاء الدین رحمانی	۳۱
پاس	محمد احمد	۳۲
پاس	محمد احمد	۳۳
پاس	محمد احمد	۳۴
پاس	محمد احمد	۳۵
پاس	محمد احمد	۳۶
پاس	محمد احمد	۳۷
پاس	محمد احمد	۳۸
پاس	محمد احمد	۳۹
پاس	محمد احمد	۴۰
پاس	محمد احمد	۴۱
پاس	محمد احمد	۴۲
پاس	محمد احمد	۴۳
پاس	محمد احمد	۴۴
پاس	محمد احمد	۴۵
پاس	محمد احمد	۴۶
پاس	محمد احمد	۴۷
پاس	محمد احمد	۴۸
پاس	محمد احمد	۴۹
پاس	محمد احمد	۵۰

۳۶	جان شاہزادہ	پاس	۳	محمد یوسف	پاس	۷۲	فکیل احمد	پاس	۳۲	محمد اکرم الحق	پاس
۳۷	آغا ب عالم	پاس	۴	محمد محمد عالم	پاس	۷۳	فوقت اللہ	پاس	۳۳	محمد عباس	پاس
۳۸	محمد جہانگیر عالم	پاس	۵	مدرس شریوائی	پاس	۷۴	محمد احمد	پاس	۳۴	محمد ویم	پاس
۳۹	محمد مارسان	پاس	۶	ذکی بیدت	پاس	۷۵	محمد فیض الرحمن	پاس	۳۵	ذا کروج اللہ	پاس
۴۰	اشہاد احمد	پاس	۷	محمد عمر خاں	پاس	۷۶	محمد اخلاق	پاس	۳۶	محمد حسین	پاس
۴۱	عبدالرب	پاس	۸	حسیب اللہ	پاس	۷۷	محمد شفیع	پاس	۳۷	محمد عارف خاں	پاس
۴۲	طارق سلم	پاس	۹	حسین اللہ	پاس	۷۸	محمد اخلاق	پاس	۳۸	احشام الحق	پاس
۴۳	محمد کوہا آفاق	پاس	۱۰	عطاء الرحمن	پاس	۷۹	اشتیاق احمد	پاس	۳۹	احسن الحق	پاس
۴۴	محمد حکیم الرحمن	پاس	۱۱	محمد سعد	پاس	۸۰	محمد امان اللہ	پاس	۴۰	عبدالرحیم	پاس
۴۵	قلص الرحمن	پاس	۱۲	ظفر	پاس	۸۱	محمد ابرار عالم	پاس	۴۱	عبدالباری	پاس
۴۶	محمد قیستان	پاس	۱۳	جان محمد	پاس	۸۲	عقلیل احمد	پاس	۴۲	محمد حسن	پاس
۴۷	محمد نصیس اختر	پاس	۱۴	عبد الجبار	پاس	۸۳	محمد مہتاب عالم	پاس	۴۳	مشور حسین	پاس
۴۸	نیاز طارقی	پاس	۱۵	عبد الرحمن	پاس	۸۴	روح الائیں	پاس	۴۴	عید الدین	پاس
۴۹	محمد فیض اختر	پاس	۱۶	بد الدین	پاس	۸۵	محمد عرفان خاں	پاس	۴۵	عید اللہ صدیقی	پاس
۵۰	محمد فیض	پاس	۱۷	معراج الحق	پاس	۸۶	محمد شاہ عالم	پاس	۴۶	جید اختر	پاس
۵۱	محمد نوشاد عالم	پاس	۱۸	معراج الحق	پاس	۸۷	محمد شفیع الزماں	پاس	۴۷	محمد اشتیاق	پاس
۵۲	مفتون اور	پاس	۱۹	عبد حسین	پاس	۸۸	محمد شمس اختر	پاس	۴۸	شعب اختر	پاس
۵۳	محمد حسیم	پاس	۲۰	محمد سلمان	پاس	۸۹	محمد ضیل امور	پاس	۴۹	رجت اللہ	پاس
۵۴	محمد نور الدین	پاس	۲۱	آصف روح اللہ	پاس	۹۰	وصی الرحمن	پاس	۵۰	منور حسین	پاس
۵۵	شاراجم	پاس	۲۲	محمد افتخار الحق	پاس	۹۱	محمد سید عالم	پاس	۵۱	محمد طالب انور	پاس
۵۶	سچنیم	پاس	۲۳	محمد علیس النصاری	پاس	۹۲	محمد عارف ذکی	پاس	۵۲	منور حسین	پاس
۵۷	ضیاء الرحمن	پاس	۲۴	منیر	پاس	۹۳	محمد توqیر	پاس	۵۳	روح اللہ صدیقی	پاس
۵۸	محمد توصیف	پاس	۲۵	عبد الکریم	پاس	۹۴	محمد علیس	پاس	۵۴	محمد عاصد	پاس
۵۹	محمد سیف اللہ	پاس	۲۶	فرحان احمد	پاس	۹۵	عبد الواسع	پاس	۵۵	محمد حسین	پاس
۶۰	ناائز علی	پاس	۲۷	محمد عفران	پاس	۹۶	محمد منہاج علی	پاس	۵۶	محمد حسین	پاس
۶۱	سچنیم اور	پاس	۲۸	محمد سیم اختر	پاس	۹۷	محمد ہاشم	پاس	۵۷	محمد قریب	پاس
۶۲	لایات علی	پاس	۲۹	محمد نور احمد	پاس	۹۸	محمد عرفان	پاس	۵۸	محمد ممتاز	پاس
۶۳	محمد عید اللہ	پاس	۳۰	محمد ارشد	پاس	۹۹	محمد حکم	پاس	۵۹	غلام سرور	پاس
۶۴	محر حسوان عالم	پاس	۳۱	محمد انس	پاس	۱۰۰	محمد جنید	پاس	۶۰	محمد داش اقبال	پاس
۶۵	ویس احمد	پاس	۳۲	علیہ الراعشیہ-(ب)					۶۱	محمد قاسم	پاس
۶۶	محمد طلحہ	پاس	۳۳	نمبر شاہ	پاس				۶۲	محمد عزیز اختر	پاس
۶۷	سچنیم اور	پاس	۳۴	حافظ انس بلال	پاس				۶۳	محمد عزیز انور	پاس
۶۸	لایات علی	پاس	۳۵	محمد انس خاں	پاس				۶۴	محمد عران	پاس
۶۹	محمد عید اللہ	پاس	۳۶	اسامیہ سیف اللہ صدیقی	پاس				۶۵	محمد عزیز خاں	پاس
۷۰	محر حسوان عالم	پاس	۳۷	محمد طارق	پاس				۶۶	امیر الدین	پاس
۷۱	ویس احمد	پاس	۳۸	محمد منہاج	پاس				۶۷	رسوان احمد	پاس
۷۲	محمد اخلاق	پاس	۳۹	پرویز اختر	پاس				۶۸	دشی احمد	پاس
۷۳	محمد مطلوب	پاس	۴۰	نہمان احمد	پاس				۶۹	وحید الزماں	پاس
۷۴	محمد اخلاق	پاس	۴۱	حفظ الرحمن	پاس				۷۰	محمد عباد	پاس
۷۵	محمد اخلاق	پاس	۴۲	محمد منہاج	پاس				۷۱	محمد عزیز اختر	پاس
۷۶	عمر قان اختر	پاس	۴۳	پرویز اختر	پاس				۷۲	محمد عزیز اختر	پاس

۹۹	محمد ابراهیم	پاس
۹۸	سلمان احمد	بنخاری
۹۷	زین مصطفیٰ	اللآل
۹۶	جاوید اختر	پاس
۹۵	عمر فاروق	گنبد
۹۴	محمد علیت اللہ	پاس
۹۳	محمد واثق	تبلیغات
۹۲	ابو بکر صدیق	پاس
۹۱	محمد قاسم	پاس
۹۰	عبدالحکیم	پاس
۸۹	محمد ارشاد	پاس
۸۸	محمد اطہر	بخاری
۸۷	محمد رشوان خاں	رنویں
۸۶	محمد سفیان خاں	بنخاری
۸۵	علی الرجس	(ج)

۶۱	سرفراز احمد	پاس
۶۰	برہان احمد صدیقی	پاس
۵۹	عبد الرحمن	پاس
۵۸	لورا حمد	پاس
۵۷	محمد شعبان	پاس
۵۶	محمد حسن	پاس
۵۵	ابوسالک	پاس
۵۴	عبد الجبار بن بخاری	مناقش
۵۳	محمد شیراں	پاس
۵۲	محمد ناصر: ادب عربی	مناقش
۵۱	محمد غفت اللہ عارفی	پاس
۵۰	شیل احمد	پاس
۴۹	نورالد	پاس
۴۸	عبد العظیم	پاس
۴۷	سیف الاسلام	پاس
۴۶	محمد عاصی	پاس
۴۵	محمد عابد: بخاری	مناقش
۴۴	محمد آصف عالم	پاس
۴۳	شیراں احمد	پاس
۴۲	محمد حسن عالم	پاس
۴۱	سید الحسن علی	پاس
۴۰	سید الحسن	پاس
۳۹	سید الحسن علی	پاس
۳۸	سید الحسن علی	پاس
۳۷	سید الحسن علی	پاس
۳۶	سید الحسن علی	پاس
۳۵	سید الحسن علی	پاس
۳۴	سید الحسن علی	پاس
۳۳	سید الحسن علی	پاس
۳۲	سید الحسن علی	پاس
۳۱	سید الحسن علی	پاس
۳۰	سید الحسن علی	پاس

۵۷	شیخ کلیم اختر	پاس
۵۶	محمد ابوزرقانی	مناقش
۵۵	محمد احمد	پاس
۵۴	محمد عثمان	پاس
۵۳	محمد اساعلی	پاس
۵۲	محمد سیم	پاس
۵۱	محمد انصاف احمد	پاس
۵۰	محمد روح اللہ	پاس
۴۹	محمد رضا عالم	پاس
۴۸	محمد رضا عالم	پاس
۴۷	محمد رضا عالم	پاس
۴۶	محمد رضا عالم	پاس
۴۵	محمد رضا عالم	پاس
۴۴	محمد رضا عالم	پاس
۴۳	محمد رضا عالم	پاس
۴۲	محمد رضا عالم	پاس
۴۱	محمد رضا عالم	پاس
۴۰	محمد رضا عالم	پاس
۳۹	محمد رضا عالم	پاس
۳۸	محمد رضا عالم	پاس
۳۷	محمد رضا عالم	پاس
۳۶	محمد رضا عالم	پاس
۳۵	محمد رضا عالم	پاس
۳۴	محمد رضا عالم	پاس
۳۳	محمد رضا عالم	پاس
۳۲	محمد رضا عالم	پاس
۳۱	محمد رضا عالم	پاس
۳۰	محمد رضا عالم	پاس
۲۹	محمد طاہر	پاس
۲۸	محمد عارف	پاس
۲۷	محمد عارف	پاس
۲۶	محمد عارف	پاس
۲۵	محمد عارف	پاس
۲۴	محمد عارف	پاس
۲۳	محمد عارف	پاس
۲۲	محمد عارف	پاس
۲۱	محمد عارف	پاس
۲۰	محمد عارف	پاس
۱۹	محمد عارف	پاس
۱۸	محمد عارف	پاس
۱۷	محمد عارف	پاس
۱۶	محمد عارف	پاس
۱۵	محمد عارف	پاس
۱۴	محمد عارف	پاس
۱۳	محمد عارف	پاس
۱۲	محمد عارف	پاس
۱۱	محمد عارف	پاس
۱۰	محمد عارف	پاس
۹	محمد عارف	پاس
۸	محمد عارف	پاس
۷	محمد عارف	پاس
۶	محمد عارف	پاس
۵	محمد عارف	پاس
۴	محمد عارف	پاس
۳	محمد عارف	پاس
۲	محمد عارف	پاس
۱	محمد عارف	پاس
۰	محمد عارف	پاس

۹۰	محمد عابدی	پاس	۱۳۲	محمد صابر عالم	پاس
۹۱	محمد عادل رشید	پاس	۱۳۳	محمد مظہر کمال	پاس
۹۲	اقبال احمد	پاس	۱۳۳	محمد افضل خیج	پاس
۹۳	فتح اللہ	پاس	۱۳۵	ارشد شاداب	پاس
۹۴	روشن علی	دفتر	۱۳۶	رشید عالم	پاس
۹۵	حسن الدین خاں	پاس	۱۲۷	محب اللہ: اکبری	مناقش
۹۶	محمد فتحان	پاس	۱۲۸	آصف حسین	پاس
۹۷	خوشویلی	پاس	۱۲۹	محمد حسیم	پاس
۹۸	محمد ارشد	پاس	۱۲۸	نمبر شمار نام طالب علم	نتیجہ
۹۹	محمد شاہد	پاس	۱	محمد منصور عالم	پاس
۱۰۰	محمد حسیم	پاس	۲	محمد ساجد حسین	پاس
۱۰۱	شیخ احمد	پاس	۳	سعید الرحمن خاں	پاس
۱۰۲	جمال احمد	پاس	۴	محمد اقبال	پاس
۱۰۳	فضل الرحمن	پاس	۵	عبد القادر	پاس
۱۰۴	محمد عظیم	پاس	۶	سید اشرف علی	پاس
۱۰۵	ریض الدین	پاس	۷	عبدالرشید	پاس
۱۰۶	محمد شاہد عالم	پاس	۸	ظفر عابدین	پاس
۱۰۷	کلام الدین	پاس	۹	محمد کلیم الدین	پاس
۱۰۸	حبیب اللہ	پاس	۱۰	محمد ذیشان	پاس
۱۰۹	احمد زینی	پاس	۱۱	محمد احمد	پاس
۱۱۰	محمد افروز عالم	پاس	۱۲	محمد احمد	پاس
۱۱۱	محمد حسین	پاس	۱۳	محمد ذیح اللہ	پاس
۱۱۲	سید رضوان عالم	پاس	۱۴	وسم احمد	پاس
۱۱۳	محمد جبار	پاس	۱۵	سعید الرحمن	پاس
۱۱۴	محمد سعید عالم	پاس	۱۶	سعید اللہ	پاس
۱۱۵	محمد جشید عالم ساغر	پاس	۱۷	مسعود عالم	پاس
۱۱۶	محمد عادل احتشام	پاس	۱۸	محمد شاہزاد عالم	پاس
۱۱۷	محمد شاہزاد عالم	پاس	۱۹	بایرونی	پاس
۱۱۸	شیخ احمد	پاس	۲۰	محمد عظیم	پاس
۱۱۹	عزرا نائل میاں	پاس	۲۱	محمد کامل	پاس
۱۲۰	نقام الدین انصاری	مناقش	۲۲	محمد مجتبی عالم	مناقش
۱۲۱	محمد مجتبی عالم	مناقش			

رتبہ	نام طالب علم	نمبر شمار	نتیجہ	نام طالب علم	نمبر شمار	نتیجہ	نام طالب علم	نمبر شمار	نتیجہ	نام طالب علم	نمبر شمار	نتیجہ
۱	محمد عارف احمد بٹ	۳۲	مدرسہ	محمد علی	۱	مدرسہ	محمد فرحان	۱	مدرسہ	محمد حسان	۵	مدرسہ
۲	محمد علی	۳۳	مدرسہ	محمد علی	۲	مدرسہ	محمد علی	۷	مدرسہ	حافظ محمد اس	۶	مدرسہ
۳	محمد علی	۳۴	مدرسہ	محمد علی	۳	مدرسہ	محمد علی	۸	مدرسہ	محمد صدیق	۷	مدرسہ
۴	محمد علی	۳۵	مدرسہ	محمد علی	۴	مدرسہ	محمد علی	۹	مدرسہ	محمد عابد	۸	مدرسہ
۵	محمد علی	۳۶	مدرسہ	محمد علی	۵	مدرسہ	محمد علی	۱۰	مدرسہ	محمد سعید	۹	مدرسہ
۶	محمد جاوید شریف	۳۷	مدرسہ	محمد علی	۶	مدرسہ	ایوب عیاہ	۱۱	مدرسہ	محمد عامر	۱۰	مدرسہ
۷	شفیق عالم	۳۸	مدرسہ	محمد علی	۷	مدرسہ	احمد عکاشہ	۱۲	مدرسہ	عبد العظیم	۱۱	مدرسہ
۸	محمد فاقہ	۳۹	مدرسہ	محمد علی	۸	مدرسہ	حرفل احمد	۱۳	مدرسہ	محمد ارشد	۱۲	مدرسہ
۹	محمد صالح الدین	۴۰	مدرسہ	محمد علی	۹	مدرسہ	سید عبداللہ	۱۴	مدرسہ	عبد اللہ وسیم	۱۳	مدرسہ
۱۰	محمد طارق	۴۱	مدرسہ	محمد علی	۱۰	مدرسہ	حسین سائب	۱۵	مدرسہ	محمد احمد خاں	۱۴	مدرسہ
۱۱	گلفام اقبال	۴۲	مدرسہ	محمد علی	۱۱	مدرسہ	ستیق الرحمن	۱۶	مدرسہ	اعیاز احمد	۱۵	مدرسہ
۱۲	محمد مبارک حسین	۴۳	مدرسہ	محمد علی	۱۲	مدرسہ	محمد آفتاب قاضی	۱۷	مدرسہ	محمد یاہز	۱۶	مدرسہ
۱۳	جواد احمد	۴۴	مدرسہ	محمد علی	۱۳	مدرسہ	ابراہیم طیل	۱۸	مدرسہ	خیث احمد	۱۷	مدرسہ
۱۴	محمد ضیاء الرحمن	۴۵	مدرسہ	محمد علی	۱۴	مدرسہ	شہواز عبدالرحمٰن فخر	۱۹	مدرسہ	ادریس خاں	۱۸	مدرسہ
۱۵	حسن شیر	۴۶	مدرسہ	محمد علی	۱۵	مدرسہ	حسن سائب	۲۰	مدرسہ	محمد عمران	۱۹	مدرسہ
۱۶	شاہ کوثر عالم	۴۷	مدرسہ	محمد علی	۱۶	مدرسہ	شیر احمد	۲۱	مدرسہ	جامعہ ضیاء العلوم، کنڈ اور علیہ رابعہ شریعہ		مدرسہ
۱۷		۴۸	مدرسہ	محمد علی	۱۷	مدرسہ	محمد حسین	۲۲	مدرسہ	نمبر شمار	۱	مدرسہ
۱۸	ابوالنصر	۴۹	مدرسہ	محمد علی	۱۸	مدرسہ	محمد ریان	۲۳	مدرسہ	نمبر شمار	۲	مدرسہ
۱۹	ریاض الرحمن	۵۰	مدرسہ	محمد علی	۱۹	مدرسہ	عبد القادر جیلانی	۲۴	مدرسہ	نمبر شمار	۳	مدرسہ
۲۰	علیا اولی شریعہ۔ (فیر)		مدرسہ	محمد علی	۲۰	مدرسہ	محمد ریان	۲۵	مدرسہ	نمبر شمار	۴	مدرسہ
۲۱	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ	نمبر شمار	نام طالب علم	نتیجہ
۲۲	۱	عبدالجہاں	مدرسہ	۱	عبدالجہاں	مدرسہ	۱	دیگر اے	مدرسہ	۱	محمد حسن	مدرسہ
۲۳	۲	ائیں حسن	مدرسہ	۲	ائیں حسن	مدرسہ	۲	محمد حسن	مدرسہ	۲	رضوان	مدرسہ
۲۴	۳	محمد شہباز	مدرسہ	۳	محمد شہباز	مدرسہ	۳	کے ابرائیم	مدرسہ	۳	احمد	مدرسہ
۲۵	۴	محمد عوف	مدرسہ	۴	محمد عوف	مدرسہ	۴	کے رحمت اللہ	مدرسہ	۴	محمد علی	مدرسہ
۲۶	۵	محمد عون	مدرسہ	۵	محمد عون	مدرسہ	۵	سچی اللہ	مدرسہ	۵	محمد علی	مدرسہ
۲۷	۶	محمد اظہر بیگ	مدرسہ	۶	محمد اظہر بیگ	مدرسہ	۶	امام علی	مدرسہ	۶	عبد العزیز	مدرسہ
۲۸	۷	محمد توحید	مدرسہ	۷	محمد توحید	مدرسہ	۷	عبدالملک	مدرسہ	۷	عبد المتعبد	مدرسہ
۲۹	۸	حفظ الرحمن	مدرسہ	۸	حفظ الرحمن	مدرسہ	۸	محمد علی	مدرسہ	۸	عبداللہ	مدرسہ
۳۰	۹	فتح الاسلام	مدرسہ	۹	فتح الاسلام	مدرسہ	۹	محمد ظغیر الاسلام	مدرسہ	۹	محمد افغانی	مدرسہ
۳۱	۱۰	عبد القوی	مدرسہ	۱۰	عبد القوی	مدرسہ	۱۰	محمد عارف اصغر	مدرسہ	۱۰	محمد علی	مدرسہ
۳۲	۱۱	محمد عیمر حمدانی	مدرسہ	۱۱	محمد عیمر حمدانی	مدرسہ	۱۱	عبدالملک	مدرسہ	۱۱	محمد علی	مدرسہ

۱۱	محمد رضا خاں	حرقی	پاس	ستھنی ہمیانیدی	۱۳	قاضی محمد شفیع	پاس	محمد سراج خاں	۶	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	
۱۲	تاج الدین	دفتر	پاس	ستھنی مرتقی	۱۴	محمد عمران	پاس	محمد عمران	۷	۱	عبد الرحمن	پاس	
۱۳	محمد رامض خاں	پاس	پاس	حفیظ	۱۵	آنقب الدین غازی	خارج	فیضان اسمد	۸	۲	جیم الدین	پاس	
۱۴	اور احمد	پاس	پاس	ابوکرسیف اللہ بن سی	خارج	قرآن عالم سلمیم	تغییبات	محمد امین پرے	۹	۳	شیخ الرحمن	پاس	
۱۵	محمد خالد عمر	پاس	پاس	لتمان ہائل	خارج	شیخ حبیب اللہ	پاس	خال محمد ساجد	۱۰	۴	محمد شفیع	مناقشہ	
۱۶	وجی الدین پتھری	پاس	پاس	تبلیغ خاں	خارج	سید آصف	پاس	محمد احمد	۱۱	۵	نصر احمد	پاس	
۱۷	فوزان عامر	پاس	پاس	تیکس گلوا فواد	پاس	محمد سلمان احمد	پاس	منصور احمد	۱۲	۶	شیخ نبیں	لتحانہ	
۱۸	عبد الحمد	پاس	پاس	دویل کامی مصطفیٰ	پاس	شیخ امین الدین	پاس	محمد زکریا	۱۳	۷	اکرم الحق	پاس	
۱۹	ارشد احمدلوں	پاس	پاس	اس ما قائم	پاس	محمد رضوان	پاس	شیخ احمد	۱۴	۸	شريف الحق	مطالعہ	
۲۰	حسن خاں	پاس	پاس	ڈیال الف ذریوم العیسیٰ	پاس	عبد القبول (عیوب اللہ)	پاس	لف الرحمن	۱۵	۹	صلاح الدین	پاس	
۲۱	سجاد احمدزگر	پفر	پاس	ٹھاکون (عیوب اللہ)	پاس	محمد یوسف بیٹ	خارج	شیخ شرکت	۱۶	۱۰	محمد ارشاد آزاد	پاس	
۲۲	محمد اشرف	پل	پل	محمد یوسف بیٹ	پاس	شہید الرحمن شیخ	پاس	محمد شہزاد	۱۷	۱۱	محمد فیض احمد	پاس	
۲۳	علقہ	پل	پل	فہد	پاس	محمد ساجد	خارج	صبا عارف	۱۸	۱۲	محمد زاہد	مطالعہ	
۲۴	بیال احمد ولی	پفر	پاس	اس	پاس	محمد عبدالستار	پاس	زیر عالم	۱۹	۱۳	محمد شیخ شریع عالم	مطالعہ	
۲۵	محمد سنجیل	پاس	پاس	سیدی	پاس	محمد بخار الاسلام	پاس	فضل حق	۲۰	۱۴	نوشاد علی	پاس	
۲۶	محمد احمد شاہ	پاس	پاس	توفیق	پاس	معراج صدیقی	پاس	محمد احمد	۲۱	۱۵	حافظ اقبال احمد	پاس	
۲۷	ائس ایمیتی مسعود	پاس	پاس	مددوں	پاس	محمد جنید سعیدی	پاس	محمد جاوید قمر	۲۲	۱۶	محمد عزیز احمد	پاس	
۲۸	حافظ اکرم فہیل عجم	پاس	پاس	رفق	پاس	رفق الدین احمد	پاس	ظفر حیات	۲۳	۱۷	محمد عزیز حسین	پاس	
۲۹	محمد خالد اسلام	پاس	پاس	خصوصی اول۔ (عربی)	پاس	محمد اشرف ذارثیمی	خارج	محمد عزیز	۲۴	۱۸	محمد فیض الرحمن	پاس	
۳۰	محمد سلمان	پاس	پاس	۳۱	عابدین	نام طالب علم	نتیجہ	محمد سعید	۲۵	۱۹	محمد فاروق علی	پاس	
۳۱	محمد احمد علی اعٹی	خارج	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	عبد الکیم	پاس	محمد انصار	۲۶	۲۰	محمد شاہزاد	پاس	
۳۲	عبد اللہ	خارج	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	شکری	پاس	زیر احمد	۲۷	۲۱	محمد جاوید قمر	پاس	
۳۳	محمد علی علی	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	ویٹائی صبری	پاس	زیر احمد گنائی	۲۸	۲۲	منور حسین	پاس		
۳۴	ستھنیم شکاری	پل	پاس	جاوید رشید	پاس	عبد القادر	پاس	اظہر علی	۲۹	۲۳	محمد عزیز	پاس	
۳۵	محمد عمران عالم	پاس	پاس	محمد انعام اکسن	پاس	صلاح الدین	پاس	سعود احمد	۳۰	۲۴	محمد فیض الرحمن	پاس	
۳۶	لطیف الحمایتی	پاس	پاس	زین الحیر	پاس	ذوالکفل	پاس	رفیق احمد ڈار	۳۱	۲۵	محمد فاروق علی	پاس	
۳۷	عمرو	خارج	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	محمد احمد	پاس	محمد احمد	۳۲	۲۶	محمد انصار	پاس	
۳۸	طلہ بارون	خارج	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	دینی	پاس	رفیق الدین	۳۳	۲۷	محمد جاوید قمر	پاس	
۳۹	حافظ محمد عارف	پاس	پاس	۳۰	خصوصی اول۔ (اردو، ب)	نمبر شار	نام طالب علم	خارج	شیخ سکدر	۳۴	۲۸	منور حسین	پاس
۴۰	قاضی احمد گنائی	پاس	پاس	خصوصی اول۔ (اردو، ب)	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	محمد عامل	۳۵	۲۹	محمد فیض الرحمن	پاس	
۴۱	محمد عمران اتو	پاس	پاس	۳۱	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	خارج	رفیق علی مرتقی	۳۶	۳۰	محمد فاروق علی	پاس
۴۲	شاہنامہ	پاس	پاس	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	عبد الدود	۳۷	۳۱	محمد حنفیہ	پاس	
۴۳	محمد احمد	پاس	پاس	۳۲	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	خارج	محمد شریف علی	۳۸	۳۲	سید عبد الدین	پاس
۴۴	محمد حسین	پاس	پاس	خصوصی اول۔ (اردو، ب)	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	محمد احمد	۳۹	۳۳	محمد نور الدین	پاس	
۴۵	محمد عزیز	پاس	پاس	۳۳	خصوصی اول۔ (اردو، ب)	نمبر شار	نام طالب علم	خارج	رفیق علی مرتقی	۴۰	۳۷	محمد عزیز	پاس
۴۶	محمد عاصم	پاس	پاس	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	محمد علی	۴۱	۳۸	محمد عزیز	پاس	
۴۷	محمد احمد	پاس	پاس	۳۴	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	خارج	محمد علی	۴۲	۳۹	محمد عزیز	پاس
۴۸	محمد احمد	پاس	پاس	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	محمد علی	۴۳	۴۰	محمد عزیز	پاس	
۴۹	شان محمد	پاس	پاس	۳۵	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	خارج	محمد علی	۴۴	۴۱	محمد عزیز	پاس
۵۰	اعیاز احمد	پاس	پاس	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	محمد احمد	۴۵	۴۲	محمد عزیز	پاس	
۵۱	صدیق عالم	پاس	پاس	۳۶	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	خارج	محمد علی	۴۶	۴۳	محمد عزیز	پاس
۵۲	رضوان احمد	پاس	پاس	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	محمد علی	۴۷	۴۴	محمد عزیز	پاس	
۵۳	محمد ایوب	پاس	پاس	۳۷	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	خارج	محمد علی	۴۸	۴۵	محمد عزیز	پاس
۵۴	شاہنماز	پاس	پاس	خصوصی اول۔ (اردو، الف)	نمبر شار	نام طالب علم	نتیجہ	محمد علی	۴۹	۴۶	محمد عزیز	پاس	

۱۵	راشد حسین	پاس	پاس	فیض احمد	پاس	۱۷	فیض احمد	پاس
۱۶	محمد مسعود جمال	پاس	پاس	محمد خلاق	پاس	۱۸	محمد خلاق	پاس
۱۷	محمد افتخار خاں	پاس	پاس	عطاء الرحمن	پاس	۱۹	عطاء الرحمن	پاس
۱۸	راشد نثاری	پاس	پاس	شیخ الرحمن	پاس	۲۰	شیخ الرحمن	پاس
۱۹	محمد انصار	پاس	پاس	محمد شمس	پاس	۲۱	محمد شمس	پاس
۲۰	عبد السلام	پاس	پاس	محمد احمد	پاس	۲۲	محمد احمد	پاس
۲۱	کمال الدین	پاس	پاس	محمد احمد	پاس	۲۳	محمد احمد	پاس
۲۲	محمد احمد	پاس	پاس	محمد احمد	پاس	۲۴	محمد احمد	پاس
۲۳	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۲۵	محمد عزیز	پاس
۲۴	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۲۶	محمد عزیز	پاس
۲۵	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۲۷	محمد عزیز	پاس
۲۶	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۲۸	محمد عزیز	پاس
۲۷	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۲۹	محمد عزیز	پاس
۲۸	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۳۰	محمد عزیز	پاس
۲۹	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۳۱	محمد عزیز	پاس
۳۰	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۳۲	محمد عزیز	پاس
۳۱	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۳۳	محمد عزیز	پاس
۳۲	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۳۴	محمد عزیز	پاس
۳۳	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۳۵	محمد عزیز	پاس
۳۴	محمد عزیز	پاس	پاس	محمد عزیز	پاس	۳۶	محمد عزیز	پاس
۳۵	محمد							

پنجاہ امتحان سالانہ میڈریاز العلوم عدودہ العلماء (سکریوری) کا حصہ، باب ۹۰۲۹۱۴

٢٣	سعید القطر	پاس
٢٤	غیر حاضر	عبد الجلیل
٢٥	لعنانہ	سید عمران
٢٦	دفتر	عبد الواحد
خصوصی تالث۔ (عربی)		
٢٧	نمبر شمار	نام طالب علم
٢٨	پاس	ساجد عبد اللہ
٢٩	پاس	شیخ سیم الدین
٣٠	پاس	محمد ولی اللہ عثمان
٣١	پاس	عبدالودود انصاری
٣٢	پاس	طالب بشیر بٹ
٣٣	پاس	بیشراحت
٣٤	پاس	جاسم
٣٥	پاس	محمد شاہ نواز ناگوری
٣٦	لعنانہ	مطالعہ
٣٧	پاس	محمد شاہد انصاری
٣٨	پاس	محمد سیف الدین لشکر
٣٩	پاس	محمد یتین
٤٠	پاس	سید معنار الحن
٤١	پاس	جم جم الہدی
٤٢	پاس	عبد العلیم
٤٣	پاس	محمد ویم حسین
٤٤	پاس	عبد الباسط بٹ
٤٥	پاس	گزار احمد راحر
٤٦	پاس	شیخ احمد لوون
٤٧	پاس	نصر احمد شاہ
٤٨	پاس	محمد حسیل احمد
٤٩	پاس	محمد غفران خاں
٤٥	پاس	محمد ویم خاں
٤١	پاس	ظہور احمد لوون
٤٣	پاس	ریاض الحن
٤٥	پاس	اعجاز احمد وانی
خصوصی تالث۔ (اردو)		
١٠	پاس	رشدی (حسن)
١١	پاس	دیراود (حسن)
١٢	پاس	محمد احمد
١٣	پاس	یعقوب
١٤	پاس	آنٹ (اس)
١٥	پاس	راتوکون (محمد طیب)
١٦	پاس	بخاری
١٧	پاس	شریف
١٨	پاس	فوزی
المهد الدوارات الاسلامیہ، بھوپال		
خصوصی تالث۔ (اردو)		
١	پاس	نمبر شمار
٢	پاس	منور میاں
٣	پاس	طارق عزیز
٤	پاس	کاشن زماں خاں
٥	پاس	عمر احمد
٦	پاس	محمد یاس قریشی
٧	پاس	کامران المل
مدرسہ افقاء		
١	پاس	نمبر شمار
٢	پاس	محمد ناصر
٣	پاس	محمد واحد
٤	پاس	عبد القادر
٥	پاس	محمد عرفان
٦	پاس	جنید احمد
مدرسہ افقاء		
١	پاس	نمبر شمار
٢	پاس	حدیفہ
٣	پاس	ایوب (نارلک)
٤	پاس	عبدالمالک
٥	پاس	محمد بی آر
٦	پاس	عبدالکریم کے
٧	پاس	جنید بی آر
٨	پاس	رشاد کے لی
٩	پاس	سلیمان
خصوصی تالث۔ (عربی)		
٢٦	پاس	نمبر شمار
٢٧	پاس	محمد عدنان
٢٨	پاس	مودودی عالم پائیک
٢٩	پاس	سید شجر علی
٣٠	پاس	محمد داؤد
٣١	پاس	نذر احمد
٣٢	پاس	مظفر احمد شیخ
٣٣	پاس	محمد عبدالحسن
٣٤	پاس	ارشد حسین
٣٥	پاس	سید معاویہ علی
٣٦	پاس	عبد المقط
٣٧	پاس	محمد عبدالاول
٣٨	پاس	محمد نور الزماں خاں
٣٩	پاس	محمد عبد الحن
٤٠	پاس	سید محمد قمر آصف
٤١	پاس	سید ابو عبیدہ شجاع
٤٢	پاس	محمد سعیل
خصوصی تالث۔ (اردو)		

اعلان:- عسیر حیات میں نتیجہ شائع کیا جا رہا ہے لیکن اصل ریکارڈ دفتر اہتمام کا ہی ریکارڈ مانا جائے گا۔

(۱) ای اسچان اشنا، الہدے ارشوال، یوم شنبہ سے ہوگا۔ (۲) جدید منظوری والے طلبے رشوال تک دارالعلوم پہنچ کر داخلہ کی کارروائی کرائیں۔
 (۳) تجدید داخلہ کے لئے قدیم طریقہ اتنا ۱۳ ارشوال کارروائی کرائیں۔

بہ اتنا ۱۳ ارشوال کارروائی کرائیں۔



۱۰	محمد طارق رفیع	۶	عبدالوہید	۷	محمد مسلم	۱۱	محمد فیضان اللہ	۸	خورشید احمد	۹	محمد انعام	۱۰	محمد فیضان اللہ
۱۱	محمد شاہر	۷	محمد شاہر	۸	محمد عاصم	۱۲	محمد عاصم	۹	محمد ناظرانور	۱۰	محمد منہاج الدین	۱۳	محمد صادق
۱۲	محمد شاہر	۸	خورشید احمد	۱۰	محمد ناظرانور	۱۳	محمد منہاج الدین	۱۱	نے ماں احمد	۱۴	نے ماں احمد	۱۵	طارق شود
۱۳	محمد صادق	۹	محمد عاصم	۱۱	فرخ نوی	۱۵	محمد عاصم	۱۲	محمد حسین	۱۳	محمد حسین	۱۴	محمد راشد
۱۴	محمد منہاج الدین	۱۰	محمد ناظرانور	۱۲	محمد حسین	۱۶	رمان احمد	۱۳	محمد حسین	۱۷	محمد حسین علی	۱۸	عبدالبasset
۱۵	طارق شود	۱۱	نے ماں احمد	۱۳	محمد حسین	۱۷	محمد بیان یار خاں	۱۴	محمد حسین	۱۸	محمد حسین دوم	۱۹	محمد عمران
۱۶	محمد راشد	۱۲	محمد حسین	۱۵	فیضان احمد	۱۸	محمد ابوالحاص	۱۶	محمد حسین	۱۹	محمد حسین دوم	۲۰	شیخ احمد
۱۷	محمد حسین	۱۳	توپی احمد	۱۶	فیضان احمد	۱۹	انظر جانی	۱۷	محمد نظر الاسلام	۲۰	محمد نظر الاسلام	۲۱	ارمان احمد
۱۸	محمد حسین	۱۴	محمد شاہد	۱۴	محمد معاذ خاں	۲۱	ولشادیک	۲۰	محمد حسود	۲۱	ریاض احمد	۲۲	محمد عدنان
۱۹	محمد حسین	۱۵	عبدالمجید	۱۵	محمد عذیل	۲۲	واسف کمال	۲۲	عبدالواحد	۲۰	عبدالصمد	۲۳	شیخ احمد
۲۰	محمد نظر الاسلام	۱۶	طفل احمد	۱۶	عبد الحق	۲۳	محمد افضل خاں	۲۱	راشد جمال	۱۸	عبدالحیم	۲۴	محمد پردیز عالم
۲۱	محمد نظر الاسلام	۱۷	منظور احمد بیٹ	۱۷	شہباز عذیل	۲۴	محمد علی	۲۲	عبدالجید	۱۹	عبدالحیم دوم	۲۵	کبیر الدین
۲۲	محمد نظر الاسلام	۱۸	فیض الدین	۱۸	محمد عمر خاں	۲۵	محمد رضوان	۲۳	محمد جاہد	۲۳	محمد جاہد	۲۶	محمد قارا عظیم
۲۳	محمد نظر الاسلام	۱۹	سیدنا اقبال	۱۹	محمد سید خاں	۲۶	محمد طیب	۲۴	محمد کاشف	۲۳	محمد باقی باللہ	۲۷	محمد خالد خاں
۲۴	محمد نظر الاسلام	۲۰	سیدنا اقبال	۲۰	اسعد محبی	۲۷	محمد فرشاد شخ	۲۵	امیل ملک	۲۵	یاسر خوری	۲۸	علی الرحمن
۲۵	محمد نظر الاسلام	۲۱	سیدنا اقبال	۲۱	سیدنا علی	۲۸	محمد شاء اللہ	۲۶	یاہیوں عالم	۲۶	محمد راشد	۲۹	محمد حمزہ
۲۶	محمد نظر الاسلام	۲۲	سیدنا اقبال	۲۲	محمد عاصم	۲۹	محمد فیصل	۲۷	شہبود قادر	۲۷	عید الدین	۳۰	محمد فیصل
۲۷	محمد نظر الاسلام	۲۳	سیدنا اقبال	۲۳	سیدنا اقبال	۳۰	یہاں الدین	۲۶	اعدادیہ	۲۷	ارشد کریم	۳۱	محمد سلام
۲۸	محمد نظر الاسلام	۲۴	سیدنا اقبال	۲۴	محمد عاصم	۳۱	محمد علی	۲۵	عبد الرحمن	۲۶	عبد الرحمن	۳۲	محمد فراز
۲۹	محمد نظر الاسلام	۲۵	سیدنا اقبال	۲۵	محمد رضا	۳۲	رجت اللہ	۲۴	شہبود جمال	۲۴	شانویہ تالث (ب)	۳۳	شانویہ تالث (ج)
۳۰	محمد نظر الاسلام	۲۶	سیدنا اقبال	۲۶	محمد طارق انور	۳۳	شانویہ رابعہ (الف)	۲۳	عبداللہ	۲۳	عید الدین	۳۴	علاء الدین
۳۱	محمد نظر الاسلام	۲۷	سیدنا اقبال	۲۷	محمد عاصم	۳۴	محمد عاصم	۲۲	ایسرا عارف	۲۲	عید الدین	۳۵	فروزان عالم
۳۲	محمد نظر الاسلام	۲۸	سیدنا اقبال	۲۸	محمد عاصم	۳۵	محمد عاصم	۲۱	محمد عاصم	۲۱	محمد عاصم	۳۶	توہین احمد
۳۳	محمد نظر الاسلام	۲۹	سیدنا اقبال	۲۹	محمد عاصم	۳۶	محمد عاصم	۲۰	محمد عاصم	۲۰	محمد عاصم	۳۷	توہین احمد
۳۴	محمد نظر الاسلام	۳۰	سیدنا اقبال	۳۰	محمد عاصم	۳۷	محمد عاصم	۱۹	محمد عاصم	۱۹	محمد عاصم	۳۸	توہین احمد
۳۵	محمد نظر الاسلام	۳۱	سیدنا اقبال	۳۱	محمد عاصم	۳۸	محمد عاصم	۱۸	محمد عاصم	۱۸	محمد عاصم	۳۹	توہین احمد
۳۶	محمد نظر الاسلام	۳۲	سیدنا اقبال	۳۲	محمد عاصم	۳۹	محمد عاصم	۱۷	محمد عاصم	۱۷	محمد عاصم	۴۰	توہین احمد
۳۷	محمد نظر الاسلام	۳۳	سیدنا اقبال	۳۳	محمد عاصم	۴۰	محمد عاصم	۱۶	محمد عاصم	۱۶	محمد عاصم	۴۱	توہین احمد
۳۸	محمد نظر الاسلام	۳۴	سیدنا اقبال	۳۴	محمد عاصم	۴۱	محمد عاصم	۱۵	محمد عاصم	۱۵	محمد عاصم	۴۲	توہین احمد
۳۹	محمد نظر الاسلام	۳۵	سیدنا اقبال	۳۵	محمد عاصم	۴۲	محمد عاصم	۱۴	محمد عاصم	۱۴	محمد عاصم	۴۳	توہین احمد
۴۰	محمد نظر الاسلام	۳۶	سیدنا اقبال	۳۶	محمد عاصم	۴۳	محمد عاصم	۱۳	محمد عاصم	۱۳	محمد عاصم	۴۴	توہین احمد
۴۱	محمد نظر الاسلام	۳۷	سیدنا اقبال	۳۷	محمد عاصم	۴۴	محمد عاصم	۱۲	محمد عاصم	۱۲	محمد عاصم	۴۵	توہین احمد
۴۲	محمد نظر الاسلام	۳۸	سیدنا اقبال	۳۸	محمد عاصم	۴۵	محمد عاصم	۱۱	محمد عاصم	۱۱	محمد عاصم	۴۶	توہین احمد
۴۳	محمد نظر الاسلام	۳۹	سیدنا اقبال	۳۹	محمد عاصم	۴۶	محمد عاصم	۱۰	محمد عاصم	۱۰	محمد عاصم	۴۷	توہین احمد
۴۴	محمد نظر الاسلام	۴۰	سیدنا اقبال	۴۰	محمد عاصم	۴۷	محمد عاصم	۹	محمد عاصم	۹	محمد عاصم	۴۸	توہین احمد
۴۵	محمد نظر الاسلام	۴۱	سیدنا اقبال	۴۱	محمد عاصم	۴۸	محمد عاصم	۸	محمد عاصم	۸	محمد عاصم	۴۹	توہین احمد
۴۶	محمد نظر الاسلام	۴۲	سیدنا اقبال	۴۲	محمد عاصم	۴۹	محمد عاصم	۷	محمد عاصم	۷	محمد عاصم	۵۰	توہین احمد
۴۷	محمد نظر الاسلام	۴۳	سیدنا اقبال	۴۳	محمد عاصم	۵۰	محمد عاصم	۶	محمد عاصم	۶	محمد عاصم	۵۱	توہین احمد
۴۸	محمد نظر الاسلام	۴۴	سیدنا اقبال	۴۴	محمد عاصم	۵۱	محمد عاصم	۵	محمد عاصم	۵	محمد عاصم	۵۲	توہین احمد
۴۹	محمد نظر الاسلام	۴۵	سیدنا اقبال	۴۵	محمد عاصم	۵۲	محمد عاصم	۴	محمد عاصم	۴	محمد عاصم	۵۳	توہین احمد
۵۰	محمد نظر الاسلام	۴۶	سیدنا اقبال	۴۶	محمد عاصم	۵۳	محمد عاصم	۳	محمد عاصم	۳	محمد عاصم	۵۴	توہین احمد
۵۱	محمد نظر الاسلام	۴۷	سیدنا اقبال	۴۷	محمد عاصم	۵۴	محمد عاصم	۲	محمد عاصم	۲	محمد عاصم	۵۵	توہین احمد
۵۲	محمد نظر الاسلام	۴۸	سیدنا اقبال	۴۸	محمد عاصم	۵۵	محمد عاصم	۱	محمد عاصم	۱	محمد عاصم	۵۶	توہین احمد
۵۳	محمد نظر الاسلام	۴۹	سیدنا اقبال	۴۹	محمد عاصم	۵۶	محمد عاصم	۰	محمد عاصم	۰	محمد عاصم	۵۷	توہین احمد

Mobile: 9415090544 Shop: 2627446 Res: 2254796

پورپاٹر ولی اللہ

WALIULLAH JEWELLERS

All Kinds of Gold, Silver
& Diamond Jewellery

Maqbool Mian
Jewellers

مقبول میاں جو میرس

Jutey Wali Gali, Aminabad Lucknow.
Mob: 9956069081-9919089014

Mohd. Irfan

Mob. 9305672501

ARHAM

MEN'S WEAR

Specialist
Sherwani, Jodhpuri Designing Suits

KOREY WALI GALI, NEAR USMANIA MASJID
PATANALA, LUCKNOW

R. U. Khan ace Ph: 09335810078
09415001164

Label World لیبل ورلڈ

Manufactures quality Woven Labels
هر طرح کے کپیور فرازڈ وووین لیبل
پر تیتل لیبل کپیور فرازڈ اسٹری کے لئے

3. Vidhan Sabha Marg, Hazratganj, Lucknow-01(U.P.)India
Ph: +91-522-2623625 E-mail:riyazwise@gmail.com

وَالِلَّهُ جُو نِيلَس

Jutey wali Gali,
Aminabad, Lucknow



ممبئی کے قارئین کی حدمت میں

ممبئی کے قارئین "قیر جیات" سے گزارش ہے کہ "قیر جیات" کے مسلمان تحریک کرنے والے غیر
بشت کے مسلمانوں کے پیغمبر ایضاً تمہارے کردار، دہلان کو قوم بخی کرنے کی رسیل جائے گی۔

ALAUDDIN TEA

44, Haji Building S. V. Patel Road
Null Bazar, Mumbai-400003
Tele: Add Cupkettle

CAFE FIRDOS

Partly Air Conditioned
MOGHALAI & CHINESE FOOD
Tel : 23424781-23459921
145, Sarang Street,Crawford Market, Mumbai-400003

Contact:
Mr. M. Aliq: 0919035057
Mr. M. Imran: 9415757256
Mr. Zeeshan: 9336726156

Phone: (S) 2616946
(R) 2627443

ریڈی میڈی مردانہ ملبوسات کا قابل اعتماد مرکز

اعلیٰ کوئی، جدید ترین فشن کے ساتھ

Shirts, Trousers, Coats, Embroidered, Sherwanis, Pullowers,
Jackets, Kurta-Suits, Night Suits, Gown & Ties.

شادی بیوی، تیوبار اور تقریبیات کے لئے شاندار خیر، تشریف لاکس قابل بخوبی برائی

menmark

Ultimate Men's Clothing

MFG, Wholesale, Export & Retail
58, Halwasia Market, Hazratganj, Lucknow. -226001

۱۸	محمد یوسف	"
۱۹	سکل احمد	"
۲۰	محمد شاہد	"
۲۱	شارق عزیز	"
۲۲	محمد طارق انور	"
۲۳	محمد ابید عباسی	"
۲۴	محمد نبیل	دوم
۲۵	محمد سعاد اللہ	"
۲۶	محمد امداد ناظری	"
۲۷	محمد افسر	"
۲۸	عبداللہ جمالی	"
۲۹	محمد ریز	"
۳۰	محمد عثاقب اقبال	"
۳۱	عبد الحق	"
۳۲	محمد عابد	"
۳۳	محمد حفظ اللہ	"
۳۴	محمد شاہنواز	"
۳۵	عبداللہ	"
۳۶	ثانوی خمسہ-(ب)	"
۱	میمن احمد	اول
۲	عیاذ الدین فاروقی	"
۳	محمد حنفی	"
۴	مکمل حسین	"
۵	الاحدیفہ	"
۶	عبداللہ	"
۷	شیعی احمد	"
۸	یامون احمد اخاں	"
۹	سعد حامد	"
۱۰	محمد شعیب	"
۱۱	محمد اجمل	"
۱۲	اکبر علی	"

☆☆☆

تمہری جیات ۱۰۵۷

۲۰۰۸ء